وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ

القرآن الكريم



اُردو لفظی و بامحاورہ ترجمہ کے ساتھ

1

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

نَحْمَدُہٗ وَ نُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ وَعَلٰی عَبْدِہِ الْمَسِیْحِ الْمَوْعُوْدِ

خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ۔ ہوالناصر

پیش لفظ

سیدنا حضرت امیرالمؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے 2004ء کے سالانہ اجتماع کے موقع پر مجلس انصار اللہ برطانیہ کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کے ارشاد کی روشنی میں تعلیم القرآن سے متعلق ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد کے مطابق مجلس کی طرف سے ترجمۃ القرآن کلاسوں کا باقاعدہ اجراء کیا گیا تو لفظی ترجمہ والے قرآن شریف کی ضرورت محسوس ہوئی۔

حضور اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ کی منظوری سے اردو لفظی ترجمہ کے کام کو شروع کیا گیا اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے پہلا پارہ 2007ء میں شائع ہوا اور جلد ہی دوسرا اور تیسرا پارہ بھی شائع ہو گیا۔ اس دوران احباب کی طرف سے انگریزی لفظی ترجمہ کا مطالبہ ہوا، چنانچہ فوری طور پر انگریزی لفظی ترجمہ پر ترجیحی بنیادوں پر کام شروع کیا گیا اور اردو ترجمہ کی فوری ضرورت کے پیش نظر سیدنا حضرت امیرالمؤمنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی اجازت اور منظوری سے مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے شائع کردہ لفظی ترجمہ (پارہ 4 تا 15) کو شائع کر دیا گیا تھا۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے انگریزی ترجمہ کا پہلا پارہ 2009ء میں شائع ہو گیا تھا اور 2018ء میں تیس پارے مکمل ہوئے۔ فالحمدللہ علی ذالک

اب 2018ء میں حضورِ اقدس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے مطابق ازسرِ نو اردو لفظی ترجمہ کا کام شروع کیا گیا ہے۔ اس اشاعت میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ کا بیان فرمودہ بامحاورہ ترجمہ بھی شامل ہے۔ اس کارِ خیر میں مکرم چوہدری عطاء الرحمٰن صاحب ربوہ مقیم امریکہ کو خاص خدمت کی توفیق ملی ہے۔ مکرم وسیم احمد چیمہ صاحب مربی سلسلہ اور دیگر افراد نے لفظی ترجمہ کو نظرِ ثانی کرنے کی توفیق پائی۔ الحمدللہ کہ پہلا پارہ تیار ہے اور پیش خدمت ہے۔ انشاء اللہ تعالیٰ جلد مزید پارے احباب کی خدمت میں پیش کئے جائیں گے۔

خاکسار مکرم مولانا منیر الدین شمس صاحب ایڈیشنل وکیل التصنیف یوکے کا ممنون ہے جنہوں نے باوجود اپنی مصروفیات کے وقت دیا اور بیش قیمت ہدایات دیں اور راہنمائی فرمائی۔ علاوہ ازیں اس کارِ خیر کو انجام دینے میں مکرم محمد اسحاق ناصر صاحب ایڈیشنل قائد اشاعت اور مکرم حافظ مسعود اقبال صاحب نے بھی خدمت کی توفیق پائی ہے۔

اللہ تعالیٰ ان سب کی خدمات کو قبول فرمائے اور اجرِ عظیم سے نوازے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس کوشش کو دین اسلام اور کلام اللہ کو سمجھنے اور اس پر عمل کرنے کا موجب بنا دے اور مجلس انصار اللہ برطانیہ کی اس حقیر خدمت کو شرف قبولیت سے نوازے۔ آمین

خاکسار

چوہدری اعجاز الرحمٰن

صدر مجلس انصار اللہ برطانیہ

نومبر 2020ء

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و با محاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- با محاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ با محاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

سُوْرَةُ الْفَاتِحَةِ مَكِّيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ سَبْعُ اٰيَاتٍ وَّرُكُوْعٌ

سورۃ الفاتحہ مکہ میں نازل ہوئی اور اس کی بسم اللہ سمیت سات (7) آیات اور 1 رکوع ہے

بِ	اسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ	نام	اللہ	بڑا ہی مہربان	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (1)

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اَلْحَمْدُ	لِ	اللّٰهِ	رَبِّ	الْعٰلَمِيْنَ
تمام تعریف	واسطے	اللہ	پالنے والا	تمام جہان

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ (2)

تمام حمد اللہ ہی کے لئے ہے جو تمام جہانوں کا ربّ ہے۔

الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ	مٰلِكِ	يَوْمِ	الدِّيْنِ	اِيَّاكَ	نَعْبُدُ
بے انتہا رحم کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا	مالک	دن	جزا سزا	تیری ہی	ہم عبادت کرتے ہیں

الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ (3) مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ (4) اِيَّاكَ نَعْبُدُ

بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جزا سزا کے دن کا مالک ہے تیری ہی ہم عبادت کرتے ہیں

وَ	اِيَّاكَ	نَسْتَعِيْنُ	اِهْدِ	نَا	الصِّرَاطَ	الْمُسْتَقِيْمَ
اور	تجھ سے ہی	ہم مدد چاہتے ہیں	دکھا	ہمیں	راستہ	سیدھا

وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ (5) اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ (6)

اور تجھی سے ہم مدد چاہتے ہیں ہمیں سیدھے راستہ پر چلا

صِرَاطَ	الَّذِيْنَ	اَنْعَمْتَ	عَلَيْهِمْ	غَيْرِ	الْمَغْضُوْبِ	عَلَيْهِمْ	وَ	لَا	الضَّآلِّيْنَ
راستہ	جو لوگ	انعام کیا تو نے	ان پر	نہ	غضب کیا گیا	ان پر	اور	نہ	گمراہ (جمع)

ع 1 7

صِرَاطَ الَّذِيْنَ اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّآلِّيْنَ (7)

ان لوگوں کے راستہ پر جن پر تُو نے انعام کیا۔ جن پر غضب نہیں کیا گیا اور جو گمراہ نہیں ہوئے۔

سُوْرَةُ الْبَقَرَةِ مَدَنِيَّةٌ وَّهِيَ مَعَ الْبَسْمَلَةِ مِائَتَانِ وَسَبْعٌ وَّثَمَانُوْنَ اٰيَةً وَّ اَرْبَعُوْنَ رُكُوْعًا

سورہ بقرہ مدینہ میں نازل ہوئی اور اس کی بسم اللہ سمیت دوسو ستاسی (287) آیات ہیں اور چالیس رکوع ہیں

بِ	اسْمِ	اللّٰهِ	الرَّحْمٰنِ	الرَّحِيْمِ
ساتھ	نام	اللہ	بڑا ہی مہربان	بار بار رحم کرنے والا

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ①

اللہ کے نام کے ساتھ جو بے انتہا رحم کرنے والا، بن مانگے دینے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

ا	لٓ	مّٓ	ذٰلِكَ	الْكِتٰبُ	لَا	رَيْبَ	فِيْهِ
اَنَا (میں)	اللہ (اللہ)	اَعلَمُ (زیادہ جاننے والا ہوں)	وہ	خاص کتاب	نہیں	شک وشبہ	اس میں

الٓمّٓ ② ذٰلِكَ الْكِتٰبُ لَا رَيْبَ فِيْهِ

اَنَا اللہ اَعلَمُ۔ میں اللہ سب سے زیادہ جاننے والا ہوں۔ یہ "وہ" کتاب ہے۔ اس میں کوئی شک نہیں۔

هُدًى	لِّ	الْمُتَّقِيْنَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِ	الْغَيْبِ
ہدایت/راہ نمائی	واسطے	پرہیزگار (جمع)	جو	وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ/پر	پوشیدہ غیب

هُدًى لِّلْمُتَّقِيْنَ ③ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِالْغَيْبِ

ہدایت دینے والی ہے متقیوں کو۔ جو لوگ غیب پر ایمان لاتے ہیں

وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ	وَ	مِمَّا	رَزَقْنَا	هُمْ	يُنْفِقُوْنَ
اور	وہ قائم کرتے ہیں	نماز	اور	اس سے جو	ہم نے دیا	ان کو	وہ خرچ کرتے ہیں

وَ يُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَ مِمَّا رَزَقْنٰهُمْ يُنْفِقُوْنَ ④

اور نماز قائم کرتے ہیں اور جو کچھ ہم انہیں رزق دیتے ہیں اس میں سے خرچ کرتے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَيْ	كَ
اور	جو لوگ	وہ ایمان لاتے ہیں	پر/ساتھ	جو	اتارا گیا	طرف	تیری

وَ الَّذِيْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَآ اُنْزِلَ اِلَيْكَ

اور وہ لوگ جو اس پر ایمان لاتے ہیں جو تیری طرف اُتارا گیا

الجزء 1

معانقة 1
عبد المنان

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	مِنْ	قَبْلِ	كَ
اور	جو	اتارا گیا	سے	پہلے	تجھ سے

وَمَآ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ ۚ

اور اس پر بھی جو تجھ سے پہلے اُتارا گیا

وَ	بِ	الْاٰخِرَةِ	هُمْ	يُوْقِنُوْنَ
اور	پر/ساتھ	آخرت	وہ	وہ یقین رکھتے ہیں

وَبِالْاٰخِرَةِ هُمْ يُوْقِنُوْنَ ۝5

اور وہ آخرت پر یقین رکھتے ہیں۔

اُولٰٓئِكَ	عَلٰى	هُدًى	مِّنْ	رَّبِّ	هِمْ
یہی لوگ	اوپر/پر	ہدایت	سے	رب	ان کے

اُولٰٓئِكَ عَلٰى هُدًى مِّنْ رَّبِّهِمْ ۗ

یہی وہ لوگ ہیں جو اپنے ربّ کی طرف سے ہدایت پر قائم ہیں

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْمُفْلِحُوْنَ	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اور	یہی لوگ	وہ	کامیاب ہونے والے ہیں	یقیناً	وہ لوگ جو

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝6 اِنَّ الَّذِيْنَ

اور یہی ہیں وہ جو فلاح پانے والے ہیں۔ یقیناً وہ لوگ

كَفَرُوْا	سَوَآءٌ	عَلَيْ	هِمْ	ءَ	اَنْذَرْتَ	هُمْ
کافر ہوئے	برابر	اوپر/پر	اُن کے	خواہ	تونے ڈرایا	اُن کو

كَفَرُوْا سَوَآءٌ عَلَيْهِمْ ءَاَنْذَرْتَهُمْ

جنہوں نے کفر کیا (اس حال میں کہ) برابر ہے اُن پر خواہ تُو انہیں ڈرائے

اَمْ	لَمْ	تُنْذِرْ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
یا	نہ	تو ڈرائے	اُنہیں	نہیں	وہ ایمان لائیں گے

اَمْ لَمْ تُنْذِرْهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ۝7

یا نہ ڈرائے، وہ ایمان نہیں لائیں گے۔

خَتَمَ	اللّٰهُ	عَلٰى	قُلُوْبِهِمْ	وَ	عَلٰى	سَمْعِ	هِمْ
اس نے مہر کردی	اللہ	اوپر/ پر	ان کے دل	اور	اوپر/ پر	کان	اُن کے

خَتَمَ اللّٰهُ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ وَعَلٰى سَمْعِهِمْ ؕ

اللہ نے ان کے دلوں پر مہر لگادی ہے اور ان کی شنوائی پر بھی۔

وَ	عَلٰٓى	اَبْصَارِ	هِمْ	غِشَاوَةٌ	وَّ	لَ	هُمْ
اور	اوپر	آنکھوں	اُن کی	پردہ	اور	واسطے	اُن کے

وَعَلٰٓى اَبْصَارِهِمْ غِشَاوَةٌ ز وَّلَهُمْ

اور ان کی آنکھوں پر پردہ ہے۔ اور ان کے لئے

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ	وَ	مِنَ	النَّاسِ	مَنْ	يَّقُوْلُ
عذاب	بڑا	اور	سے	لوگوں	جو	وہ کہتے ہیں

عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿8﴾ ع وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَّقُوْلُ

بڑا عذاب (مقدر) ہے۔ اور لوگوں میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو کہتے ہیں کہ

ع 1 8 1

اٰمَنَّا	بِ	اللّٰهِ	وَ	بِ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
ہم ایمان لائے	ساتھ/ پر	اللہ	اور	ساتھ/ پر	دن	آخری

اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

ہم اللہ پر ایمان لے آئے اور یومِ آخر پر بھی،

وَ	مَا	هُمْ	بِ	مُؤْمِنِيْنَ
اور	نہیں	وہ	ساتھ	ایمان لانے والے

وَمَا هُمْ بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿9﴾

حالانکہ وہ ایمان لانے والے نہیں ہیں۔

وقف لازم

يُخٰدِعُوْنَ	اللّٰهَ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ دھوکا دینا چاہتے ہیں	اللہ	اور	اُن لوگوں کو جو	وہ ایمان لائے

يُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ

وہ اللہ کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے دھوکہ دینے کی کوشش کرتے ہیں۔

وَ	مَا	يُخٰدِعُوْنَ	اِلَّآ	اَنْفُسَ	هُمْ	وَ	مَا	يَشْعُرُوْنَ
اور	نہیں	وہ دھوکا دیتے ہیں	مگر	جانیں	ان کی	اور	نہیں	وہ شعور رکھتے

وَمَا يَخْدَعُوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا يَشْعُرُوْنَ ⑩

جبکہ وہ اپنے سوا کسی اور کو دھوکہ نہیں دیتے۔ اور وہ شعور نہیں رکھتے۔

فِيْ	قُلُوْبِ	هِمْ	مَّرَضٌ	فَ	زَادَ	هُمُ	اللّٰهُ	مَرَضًا
بیچ (میں)	دل (جمع)	ان کے	بیماری	پس	بڑھا دیا	اُن کو	اللہ	بیماری

فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ ۙ فَزَادَهُمُ اللّٰهُ مَرَضًا ۚ

ان کے دلوں میں بیماری ہے۔ پس اللہ نے ان کو بیماری میں بڑھا دیا۔

وَ	لَ	هُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ	بِ	مَا	كَانُوْا	يَكْذِبُوْنَ
اور	واسطے	ان	عذاب	دردناک	بسبب	اس	تھے وہ	وہ جھوٹ بولتے

وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۢ بِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ⑪

اور ان کے لئے بہت دردناک عذاب (مقدر) ہے بوجہ اس کے کہ وہ جھوٹ بولتے تھے۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَ	هُمْ	لَا	تُفْسِدُوْا	فِي	الْاَرْضِ
اور	جب	کہا جاتا ہے	واسطے	اُن کے	مت	تم فساد کرو	میں	زمین

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ لَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ ۙ

اور جب انہیں کہا جاتا ہے کہ زمین میں فساد نہ کرو

قَالُوْٓا	اِنَّمَا	نَحْنُ	مُصْلِحُوْنَ	اَلَآ	اِنَّ	هُمْ
انہوں نے کہا	محض	ہم	اصلاح کرنے والے	خبردار	یقیناً	وہ

قَالُوْٓا اِنَّمَا نَحْنُ مُصْلِحُوْنَ ⑫ اَلَآ اِنَّهُمْ

تو وہ کہتے ہیں ہم تو محض اصلاح کرنے والے ہیں۔ خبردار! یقیناً وہی ہیں

هُمُ	الْمُفْسِدُوْنَ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَشْعُرُوْنَ
وہ	فساد کرنے والے	اور	لیکن	نہیں	وہ سمجھتے ہیں

هُمُ الْمُفْسِدُوْنَ وَلٰكِنْ لَّا يَشْعُرُوْنَ ⑬

جو فساد کرنے والے ہیں۔ لیکن وہ شعور نہیں رکھتے

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَ	هُمْ	اٰمِنُوْا	كَ	مَآ
اور	جب	کہا گیا	واسطے	اُن کے	ایمان لاؤ	طرح/مانند	جو

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا كَمَآ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے ایمان لے آؤ جیسا کہ

اٰمَنَ	النَّاسُ	قَالُوْٓا	اَ	نُؤْمِنُ	كَ	مَآ
ایمان لائے	لوگ	انہوں نے کہا	کیا	ہم ایمان لائیں	طرح/مانند	جو

اٰمَنَ النَّاسُ قَالُوْٓا اَنُؤْمِنُ كَمَآ

لوگ ایمان لے آئے ہیں۔ کہتے ہیں کیا ہم ایمان لے آئیں جیسے

اٰمَنَ	السُّفَهَآءُ	اَلَآ	اِنَّ	هُمْ	هُمُ
وہ ایمان لایا	بے وقوف	خبردار	یقیناً	وہ	وہ

اٰمَنَ السُّفَهَآءُ ؕ اَلَآ اِنَّهُمْ هُمُ

بے وقوف ایمان لائے ہیں۔ خبردار! وہ خود ہی تو ہیں جو

السُّفَهَآءُ	وَ	لٰكِنْ	لَّا	يَعْلَمُوْنَ
بے وقوف (جمع)	اور	لیکن	نہیں	وہ جانتے

السُّفَهَآءُ وَلٰكِنْ لَّا يَعْلَمُوْنَ ⑭

بے وقوف ہیں۔ لیکن وہ علم نہیں رکھتے۔

وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَالُوْٓا	اٰمَنَّا
اور	جب	وہ ملے	اُن سے جو	وہ ایمان لائے	انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے

وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ

اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے تو کہتے ہیں ہم بھی ایمان لے آئے

وَ	اِذَا	خَلَوْا	اِلٰى	شَيٰطِيْنِ	هِمْ	قَالُوْٓا
اور	جب	وہ الگ ہوئے	طرف	سردار	اپنے	انہوں نے کہا

وَاِذَا خَلَوْا اِلٰى شَيٰطِيْنِهِمْ ۙ قَالُوْٓا

اور جب اپنے شیطانوں کی طرف الگ ہوجاتے ہیں تو کہتے ہیں

اِنَّا	مَعَ	كُمۡ	اِنَّمَا	نَحۡنُ	مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ
یقیناً ہم	ساتھ ہیں	تمہارے	محض	ہم	ٹھٹھا کرنے والے

اِنَّا مَعَكُمۡ ۙ اِنَّمَا نَحۡنُ مُسۡتَهۡزِءُوۡنَ ﴿15﴾

یقیناً ہم تمہارے ساتھ ہیں۔ ہم تو (ان سے) صرف تمسخر کر رہے تھے۔

اَللّٰهُ	يَسۡتَهۡزِئُ	بِ	هِمۡ	وَ	يَمُدُّ	هُمۡ
اللہ	وہ ٹھٹھے کی سزا دے گا	ساتھ/کو	ان کو	اور	وہ مہلت دیتا ہے	اُن کو

اَللّٰهُ يَسۡتَهۡزِئُ بِهِمۡ وَيَمُدُّهُمۡ

اللہ (ضرور) اُن کے تمسخر کا جواب دے گا۔ اور اُنہیں کچھ عرصہ مہلت دے گا کہ

فِىۡ	طُغۡيَانِ	هِمۡ	يَعۡمَهُوۡنَ	اُولٰٓئِكَ	الَّذِيۡنَ
میں	سرکشی/شرارت	اُن کی	وہ بہک رہے ہیں	یہی لوگ ہیں	جو

فِىۡ طُغۡيَانِهِمۡ يَعۡمَهُوۡنَ ﴿16﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيۡنَ

وہ اپنی سرکشیوں میں بھٹکتے رہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے

اشۡتَرَوُا	الضَّلٰلَةَ	بِ	الۡهُدٰى
انہوں نے خریدی	گمراہی	ساتھ/بدلے	ہدایت

اشۡتَرَوُا الضَّلٰلَةَ بِالۡهُدٰى ۪

ہدایت کے بدلے گمراہی خرید لی۔

فَ	مَا	رَبِحَتۡ	تِّجَارَتُ	هُمۡ	وَ	مَا	كَانُوۡا
پس	نہ/جو	فائدہ مند ہوئی	تجارت	اُن کی	اور	نہ/جو	وہ تھے

فَمَا رَبِحَتۡ تِّجَارَتُهُمۡ وَمَا كَانُوۡا

پس ان کی تجارت نفع بخش نہ ہوئی اور وہ

مُهۡتَدِيۡنَ	مَثَلُ	هُمۡ	كَ	مَثَلِ	الَّذِى
ہدایت پانے والے	حالت	اُن کی	مانند	حالت	اس کی جس نے

مُهۡتَدِيۡنَ ﴿17﴾ مَثَلُهُمۡ كَمَثَلِ الَّذِى

ہدایت پانے والے نہ ہو سکے۔ ان کی مثال اس شخص کی حالت کی مانند ہے جس نے

اسْتَوْقَدَ	نَارًا	فَ	لَمَّآ	اَضَآءَتْ	مَا	حَوْلَ	هٗ
اس نے جلائی	ایک آگ	پس	جب	اس نے روشن کیا	جو	اردگرد	اس کے

اسْتَوْقَدَ نَارًا ۚ فَلَمَّآ اَضَآءَتْ مَا حَوْلَهٗ

آگ بھڑکائی۔ پس جب اس (آگ) نے اس کے ماحول کو روشن کر دیا،

ذَهَبَ	اللّٰهُ	بِ	نُوْرِ	هِمْ	وَ
وہ گیا	اللہ	ساتھ	روشنی	اُن کی	اور

ذَهَبَ اللّٰهُ بِنُوْرِهِمْ وَ

اللہ اُن (بھڑکانے والوں) کا نور لے گیا اور

تَرَكَ	هُمْ	فِیْ	ظُلُمٰتٍ	لَّا	يُبْصِرُوْنَ
اس نے چھوڑا	اُن (کو)	بیچ/میں	اندھیرے	نہیں	وہ دیکھتے

تَرَكَهُمْ فِیْ ظُلُمٰتٍ لَّا يُبْصِرُوْنَ (18)

انہیں اندھیروں میں چھوڑ دیا کہ وہ کچھ دیکھ نہیں سکتے تھے۔

صُمٌّ	بُكْمٌ	عُمْیٌ	فَ	هُمْ	لَا	يَرْجِعُوْنَ
بہرے	گونگے	اندھے	پس	وہ	نہیں	وہ لوٹیں گے

صُمٌّۢ بُكْمٌ عُمْیٌ فَهُمْ لَا يَرْجِعُوْنَ ۙ (19)

وہ بہرے ہیں، وہ گونگے ہیں، وہ اندھے ہیں۔ پس وہ (ہدایت کی طرف) نہیں لوٹیں گے۔

اَوْ	كَ	صَيِّبٍ	مِّنَ	السَّمَآءِ
یا	جیسے	بارش	سے	آسمان

اَوْ كَصَيِّبٍ مِّنَ السَّمَآءِ

یا (ان کی مثال) اس بارش کی سی ہے جو آسمان سے اُترتی ہے۔

فِیْ	هِ	ظُلُمٰتٌ	وَّ	رَعْدٌ	وَّ	بَرْقٌ
بیچ/میں	اس کے	اندھیرے	اور	کڑک	اور	بجلی

فِيْهِ ظُلُمٰتٌ وَّرَعْدٌ وَّبَرْقٌ ۚ

اس میں اندھیرے بھی ہیں اور کڑک بھی اور بجلی بھی۔

يَجۡعَلُوۡنَ	اَصَابِعَ	هُمۡ	فِیۡۤ	اٰذَانِ	هِمۡ
وہ ڈالتے ہیں	انگلیاں	اپنی	میں	کانوں	اپنے
يَجۡعَلُوۡنَ اَصَابِعَهُمۡ فِیۡۤ اٰذَانِهِمۡ					
وہ بجلی کے کڑکوں کی وجہ سے، موت کے ڈر سے اپنی انگلیاں اپنے کانوں میں					
مِّنَ	الصَّوَاعِقِ	حَذَرَ	الۡمَوۡتِ	وَ	اللّٰهُ
سے	کڑک (جمع)	خوف	موت	اور	اللہ
مِّنَ الصَّوَاعِقِ حَذَرَ الۡمَوۡتِ ؕ وَاللّٰهُ					
ڈال لیتے ہیں۔ اور اللہ					

مُحِيۡطٌ	بِ	الۡكٰفِرِيۡنَ	يَكَادُ	الۡبَرۡقُ
گھیرنے والا	ساتھ/کو	کافر	قریب ہے	بجلی
مُحِيۡطٌ بِالۡكٰفِرِيۡنَ ⑳ يَكَادُ الۡبَرۡقُ				
کافروں کو گھیرے میں لئے ہوئے ہے۔ قریب ہے کہ بجلی				

يَخۡطَفُ	اَبۡصَارَ	هُمۡ	كُلَّمَآ	اَضَآءَ	لَ	هُمۡ
وہ اچک لے	بینائی	اُن کی	جب کبھی	وہ چمکتی ہے	واسطے	اُن کے
يَخۡطَفُ اَبۡصَارَهُمۡ ؕ كُلَّمَآ اَضَآءَ لَهُمۡ						
ان کی بینائی اچک لے جب کبھی وہ اُن (کو راہ دکھانے) کے لئے چمکتی ہے						

مَّشَوۡا	فِیۡ	هِ	وَ	اِذَآ	اَظۡلَمَ	عَلَیۡ	هِمۡ
وہ چل پڑتے ہیں	میں	اس	اور	جب	وہ اندھیرا کرتی ہے	اوپر	ان کے
مَّشَوۡا فِيۡهِ ۙ وَاِذَآ اَظۡلَمَ عَلَيۡهِمۡ							
وہ اس میں (کچھ) چلتے ہیں اور جب وہ ان پر اندھیرا کر دیتی ہے							

قَامُوۡا	وَ	لَوۡ	شَآءَ	اللّٰهُ
وہ کھڑے ہوئے	اور	اگر	چاہتا	اللہ
قَامُوۡا ؕ وَلَوۡ شَآءَ اللّٰهُ				
تو ٹھہر جاتے ہیں اور اگر اللہ چاہے تو				

لَ	ذَهَبَ	بِ	سَمْعِ	هِمْ	وَ	اَبْصَارِ	هِمْ
ضرور	وہ گیا	ساتھ	سننے کی طاقت/شنوائی	ان کی	اور	بینائی	ان کی

لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ وَاَبْصَارِهِمْ ؕ

ان کی شنوائی بھی لے جائے اور ان کی بینائی بھی

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَىْءٍ	قَدِيْرٌ
یقیناً	اللہ	اوپر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿21﴾ ع — ع 13 2 2

یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

يٰۤاَيُّهَا	النَّاسُ	اعْبُدُوْا	رَبَّ	كُمُ	الَّذِىْ
اے وہ	تمام لوگو	تم عبادت کرو	پروردگار	اپنے	جس (نے)

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوْا رَبَّكُمُ الَّذِىْ

اے لوگو! تم عبادت کرو اپنے رب کی جس نے

خَلَقَ	كُمْ	وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِ	كُمْ
اس نے پیدا کیا	تمہیں	اور	ان لوگوں کو جو	سے	پہلے	تم

خَلَقَكُمْ وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

تمہیں پیدا کیا اور ان کو بھی جو تم سے پہلے تھے۔

لَعَلَّ	كُمْ	تَتَّقُوْنَ	الَّذِىْ	جَعَلَ	لَ	كُمُ	الْاَرْضَ	فِرَاشًا
تا کہ	تم	تم تقویٰ اختیار کرو	وہ/جس (نے)	اس نے بنایا	واسطے	تمہارے	زمین	بچھونا

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿22﴾ لا الَّذِىْ جَعَلَ لَكُمُ الْاَرْضَ فِرَاشًا

تا کہ تم تقویٰ اختیار کرو جس نے زمین کو تمہارے لئے بچھونا

وَّ	السَّمَآءَ	بِنَآءً	وَّ	اَنْزَلَ	مِنَ	السَّمَآءِ	مَآءً
اور	آسمان	چھت	اور	اس نے اتارا	سے	بادل	پانی

وَّالسَّمَآءَ بِنَآءً ۖ وَّاَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً

اور آسمان کو (تمہاری بقا کی) بنیاد بنایا اور آسمان سے پانی اُتارا

فَ	اَخْرَجَ	بِ	هٖ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ	رِزْقًا	لَّ	كُمْ
پس	اس نے نکالا	ساتھ	اس	سے	پھل (جمع)	رزق	واسطے	تمہارے

فَاَخْرَجَ بِهٖ مِنَ الثَّمَرٰتِ رِزْقًا لَّكُمْ ۚ

اوراس کے ذریعہ ہرطرح کے پھل تمہارے لئے بطوررزق نکالے

فَ	لَا	تَجْعَلُوْا	لِ	اللّٰهِ	اَنْدَادًا	وَّ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
پس	مت	تم بناؤ	واسطے	اللہ	شریک	اور	تم	تم جانتے ہو

فَلَا تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ اَنْدَادًا وَّاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (23)

پس جانتے بوجھتے ہوئے اللہ کے شریک نہ بناؤ

وَ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ	رَيْبٍ	مِّنْ	مَّا	نَزَّلْنَا
اور	اگر	تم ہو	میں	شک	سے	جو	ہم نے اتارا

وَاِنْ كُنْتُمْ فِيْ رَيْبٍ مِّمَّا نَزَّلْنَا

اوراگرتم اس بارے میں شک میں ہوجوہم نے اتارا ہے

عَلٰى	عَبْدِ	نَا	فَاْتُوْا	بِ	سُوْرَةٍ
اوپر/پر	بندے	اپنے	پس تم لاؤ	ساتھ	سورت

عَلٰى عَبْدِنَا فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ

اپنے بندے پرتو کوئی سُورت تولا کے دکھاؤ،

مِّنْ	مِّثْلِ	هٖ	وَ	ادْعُوْا	شُهَدَآءَ	كُمْ
سے	مانند	اس کی	اور	تم بلاؤ	گواہ/مددگار	تمہارے

مِّنْ مِّثْلِهٖ ۠ وَادْعُوْا شُهَدَآءَكُمْ

اس جیسی اوراپنے سرپرستوں کوبھی بلالاؤ

مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
سے	سوائے	اللہ	اگر	تم ہو	سچے

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ (24)

جواللہ کے سوا(تم نے بنارکھے) ہیں، اگرتم سچے ہو۔

فَ	اِنْ	لَّمْ	تَفْعَلُوْا	وَ	لَنْ	تَفْعَلُوْا
پس	اگر	نہ	تم نے کیا	اور	ہرگز نہ	تم کرسکو گے

فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا وَلَنْ تَفْعَلُوْا

پس اگر تم ایسا نہ کرسکو اور ہرگز نہ کرسکو گے

فَ	اتَّقُوا	النَّارَ	الَّتِيْ	وَقُوْدُ	هَا	النَّاسُ
پس	تم بچو	آگ	جو	ایندھن	اس کا	لوگ

فَاتَّقُوا النَّارَ الَّتِيْ وَقُوْدُهَا النَّاسُ

تو اس آگ سے ڈرو جس کا ایندھن انسان

وَ	الْحِجَارَةُ	اُعِدَّتْ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ
اور	پتھر	وہ تیار کی گئی ہے	واسطے	انکار کرنے والوں کے

وَالْحِجَارَةُ ۚ اُعِدَّتْ لِلْكٰفِرِيْنَ (25)

اور پتھر ہیں وہ کافروں کے لئے تیار کی گئی ہے۔

وَ	بَشِّرِ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوْا	الصّٰلِحٰتِ
اور	تو بشارت دے	وہ لوگ	وہ ایمان لائے	اور	عمل کئے	نیک

وَبَشِّرِ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور خوشخبری دے دے ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

اَنَّ	لَ	هُمْ	جَنّٰتٍ	تَجْرِيْ	مِنْ	تَحْتِ	هَا	الْاَنْهٰرُ
یہ/کہ	واسطے	ان کے	باغات	چلتی ہیں	سے	نیچے	ان کے	نہریں

اَنَّ لَهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ؕ

کہ ان کے لئے ایسے باغات ہیں جن کے دامن میں نہریں بہتی ہیں

كُلَّمَا	رُزِقُوْا	مِنْ	هَا	مِنْ	ثَمَرَةٍ	رِّزْقًا
جب بھی	وہ رزق دیئے جائیں گے	سے	اُن	سے	پھل	رزق

كُلَّمَا رُزِقُوْا مِنْهَا مِنْ ثَمَرَةٍ رِّزْقًا ۙ

جب بھی وہ اُن (باغات) میں سے کوئی پھل بطور رزق دیئے جائیں گے

قَالُوْا	هٰذَا	الَّذِیْ	رُزِقْنَا	مِنْ	قَبْلُ
انہوں نے کہا	یہ	جو	ہم رزق دیئے گئے	سے	پہلے

قَالُوْا هٰذَا الَّذِیْ رُزِقْنَا مِنْ قَبْلُ ۙ

تو وہ کہیں گے یہ تو وہی ہے جو ہمیں پہلے بھی دیا جا چکا ہے۔

وَ	اُتُوْا	بِ	هٖ	مُتَشَابِهًا	وَ	لَ	هُمْ
اور/حالانکہ	وہ دیئے گئے	ساتھ	اس کے	ملتا جلتا	اور	واسطے	ان/وہ

وَاُتُوْا بِهٖ مُتَشَابِهًا ؕ وَلَهُمْ

حالانکہ اس سے پہلے ان کے پاس محض اس سے ملتا جلتا (رزق) لایا گیا تھا اور ان کے لئے

فِیْ	هَآ	اَزْوَاجٌ	مُّطَهَّرَةٌ	وَّ	هُمْ	فِیْ	هَا	خٰلِدُوْنَ
میں	ان	جوڑے	پاکیزہ	اور	وہ	میں	اس	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِیْهَآ اَزْوَاجٌ مُّطَهَّرَةٌ ۙۗ وَّهُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾

ان (باغات) میں پاک بنائے ہوئے جوڑے ہوں گے۔ اور وہ ان میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔

اِنَّ	اللّٰهَ	لَا	یَسْتَحْیٖٓ	اَنْ	یَّضْرِبَ	مَثَلًا
یقیناً	اللہ	نہیں	وہ جھجکتا ہے	کہ	وہ بیان کرے	مثال

اِنَّ اللّٰهَ لَا یَسْتَحْیٖٓ اَنْ یَّضْرِبَ مَثَلًا

اللہ ہرگز اس سے نہیں شرماتا کہ کوئی سی مثال پیش کرے

مَّا	بَعُوْضَةً	فَ	مَا	فَوْقَ	هَا
جو	مچھر	پس	جو	اوپر	اس

مَّا بَعُوْضَةً فَمَا فَوْقَهَا ؕ

جیسے مچھر کی بلکہ اُس کی بھی جو اُس کے اوپر ہے۔

فَ	اَمَّا	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	فَ	یَعْلَمُوْنَ
پس	جو	لوگ	وہ ایمان لائے	پس	وہ جانتے ہیں

فَاَمَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا فَیَعْلَمُوْنَ

پس جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جو ایمان لائے تو وہ جانتے ہیں

اَنَّ	هٗ	الْحَقُّ	مِنْ	رَّبِّ	هِمْ
یہ کہ	وہ	حق	سے	پروردگار	اُن

اَنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ

کہ یہ ان کے ربّ کی طرف سے حق ہے۔

وَ	اَمَّا	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَ	يَقُوْلُوْنَ
اور	جو	لوگ	وہ کافر ہوئے	پس	وہ کہتے ہیں

وَاَمَّا الَّذِيْنَ كَفَرُوْا فَيَقُوْلُوْنَ

اور جہاں تک ان لوگوں کا تعلق ہے جنہوں نے انکار کیا تو وہ کہتے ہیں

مَاذَآ	اَرَادَ	اللّٰهُ	بِ	هٰذَا	مَثَلًا
کیا	اس نے ارادہ کیا	اللہ	ساتھ	اس	مثال

مَاذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِهٰذَا مَثَلًا ۘ

(آخر) یہ مثال پیش کرنے سے اللہ کا مقصد کیا ہے۔

يُضِلُّ	بِ	هٖ	كَثِيْرًا	وَّ	يَهْدِیْ	بِ	هٖ	كَثِيْرًا
وہ گمراہ قرار دیتا ہے	ساتھ	اس کے	بہتوں کو	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	ساتھ	اس کے	بہتوں کو

يُضِلُّ بِهٖ كَثِيْرًا ۙ وَّيَهْدِیْ بِهٖ كَثِيْرًا ۭ

وہ اس (مثال) کے ذریعہ سے بہتوں کو گمراہ ٹھہراتا ہے اور بہتوں کو اس کے ذریعہ سے ہدایت دیتا ہے

وَ	مَا	يُضِلُّ	بِ	هٖٓ	اِلَّا	الْفٰسِقِيْنَ
اور	نہیں	وہ گمراہ قرار دیتا ہے	ساتھ	اس	سوائے	نافرمان (جمع)

وَمَا يُضِلُّ بِهٖٓ اِلَّا الْفٰسِقِيْنَ ﴿27﴾

اور وہ اس کے ذریعہ فاسقوں کے سوا کسی کو گمراہ نہیں ٹھہراتا۔

الَّذِيْنَ	يَنْقُضُوْنَ	عَهْدَ	اللّٰهِ	مِنْ	بَعْدِ	مِيْثَاقِ	هٖ
جو لوگ	وہ توڑتے ہیں	عہد/وعدہ	اللہ	سے	بعد	پختگی	اس

الَّذِيْنَ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَ اللّٰهِ مِنْۢ بَعْدِ مِيْثَاقِهٖ ۠

یعنی وہ لوگ جو اللہ کے عہد کو اسے مضبوطی سے باندھنے کے بعد توڑ دیتے ہیں

وقف لازم

وَ	يَقْطَعُوْنَ	مَآ	اَمَرَ	اللّٰهُ	بِ	هٖٓ	اَنْ	يُّوْصَلَ
اور	وہ قطع کرتے ہیں	نہیں/جو	اس نے حکم دیا	اللہ	ساتھ	اس کے	یہ کہ	وہ جوڑا جائے

وَيَقْطَعُوْنَ مَآ اَمَرَ اللّٰهُ بِهٖٓ اَنْ يُّوْصَلَ

اوران (تعلقات) کو کاٹ دیتے ہیں جن کو جوڑنے کا اللہ نے حکم دیا ہے

وَ	يُفْسِدُوْنَ	فِي	الْاَرْضِ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
اور	وہ فساد کرتے ہیں	میں	زمین	یہی	وہ	گھاٹا پانے والے

وَيُفْسِدُوْنَ فِي الْاَرْضِ ۭ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿28﴾

اورزمین میں فساد کرتے ہیں۔ یہی وہ لوگ ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔

كَيْفَ	تَكْفُرُوْنَ	بِ	اللّٰهِ	وَ	كُنْتُمْ	اَمْوَاتًا
کس طرح	تم انکار کرتے ہو	ساتھ/کا	اللہ	اور	تم تھے	مردے

كَيْفَ تَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَكُنْتُمْ اَمْوَاتًا

تم کس طرح اللہ کا انکار کرتے ہو جبکہ تم مُردہ تھے

فَ	اَحْيَا	كُمْ	ثُمَّ	يُمِيْتُ	كُمْ	ثُمَّ	يُحْيِيْ	كُمْ
پس	اس نے زندہ کیا	تمہیں	پھر	وہ موت دے گا	تمہیں	پھر	وہ زندہ کرے گا	تمہیں

فَاَحْيَاكُمْ ۚ ثُمَّ يُمِيْتُكُمْ ثُمَّ يُحْيِيْكُمْ

پھر اس نے تمہیں زندہ کیا۔ وہ پھر تمہیں مارے گا اور پھر تمہیں زندہ کرے گا۔

ثُمَّ	اِلَيْ	هِ	تُرْجَعُوْنَ	هُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	لَ	كُمْ
پھر	طرف	اس	تم لوٹائے جاؤ گے	وہ	جس نے	اس نے پیدا کیا	واسطے	تمہارے

ثُمَّ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿29﴾ هُوَ الَّذِيْ خَلَقَ لَكُمْ

پھر اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے وہی تو ہے جس نے تمہارے لئے وہ سب کا سب پیدا کیا

مَّا	فِي	الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	ثُمَّ	اسْتَوٰٓى	اِلَى	السَّمَآءِ
جو	میں	زمین	سب کا سب	پھر	وہ متوجہ ہوا	طرف	آسمان

مَّا فِي الْاَرْضِ جَمِيْعًا ۤ ثُمَّ اسْتَوٰٓى اِلَى السَّمَآءِ

جو زمین میں ہے۔ پھر وہ آسمان کی طرف متوجہ ہوا

ف	سَوّٰى	هُنَّ	سَبۡعَ	سَمٰوٰتٍ
پس	اس نے متوازن کر دیا	اُن	سات	آسمان

فَسَوّٰىهُنَّ سَبۡعَ سَمٰوٰتٍ ؕ

اور اسے سات آسمانوں کی صورت میں متوازن کر دیا

وَ	هُوَ	بِ	كُلِّ	شَیۡءٍ	عَلِیۡمٌ
اور	وہ	ساتھ/کا	ہر	چیز	بہت جاننے والا ہے

وَهُوَ بِكُلِّ شَیۡءٍ عَلِیۡمٌ ﴿30﴾ ع

ع 3 9 3

اور وہ ہر چیز کا دائمی علم رکھنے والا ہے

وَ	اِذۡ	قَالَ	رَبُّ	كَ	لِ	الۡمَلٰٓٮِٕكَةِ
اور	جب	اس نے کہا	ربّ	تیرا	واسطے	فرشتے

وَاِذۡ قَالَ رَبُّكَ لِلۡمَلٰٓٮِٕكَةِ

اور (یادرکھ) جب تیرے ربّ نے فرشتوں سے کہا

اِنِّیۡ	جَاعِلٌ	فِی	الۡاَرۡضِ	خَلِیۡفَةً	قَالُوۡۤا
یقیناً میں	بنانے والا	میں	زمین	ایک جانشین/خلیفہ	انہوں نے کہا

اِنِّیۡ جَاعِلٌ فِی الۡاَرۡضِ خَلِیۡفَةً ؕ قَالُوۡۤا

کہ یقیناً میں زمین میں ایک خلیفہ بنانے والا ہوں۔ انہوں نے کہا

اَ	تَجۡعَلُ	فِیۡ	هَا	مَنۡ	یُّفۡسِدُ	فِیۡ	هَا
کیا	تو بنائے گا	میں	اس	جو	وہ فساد کرے گا	میں	اس

اَتَجۡعَلُ فِیۡهَا مَنۡ یُّفۡسِدُ فِیۡهَا

کیا تُو اُس میں وہ بنائے گا جو اُس میں فساد کرے

وَ	یَسۡفِكُ	الدِّمَآءَ	وَ	نَحۡنُ	نُسَبِّحُ	بِ	حَمۡدِ	كَ
اور	وہ بہائے گا	خون	اور	ہم	ہم تسبیح کرتے ہیں	ساتھ	تعریف	تیری

وَیَسۡفِكُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحۡنُ نُسَبِّحُ بِحَمۡدِكَ

اور خون بہائے جبکہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے ہیں

وَ	نُقَدِّسُ	لَ	كَ	قَالَ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	مَا	لَا	تَعْلَمُوْنَ
اور	ہم پاکیزگی بیان کرتے ہیں	واسطے	تیرے	اس نے کہا	یقیناً میں	میں جانتا ہوں	جو	نہیں	تم جانتے ہو

وَنُقَدِّسُ لَكَ ؕ قَالَ اِنِّيْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿31﴾

اور ہم تیری پاکیزگی بیان کرتے ہیں۔ اُس نے کہا یقیناً میں وہ سب کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔

وَ	عَلَّمَ	اٰدَمَ	الْاَسْمَآءَ	كُلَّ	هَا	ثُمَّ
اور	اس نے سکھائے	آدم	نام (صفاتِ الٰہیہ)	سب	اس	پھر

وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ كُلَّهَا ثُمَّ

اور اس نے آدم کو تمام نام سکھائے پھر

عَرَضَ	هُمْ	عَلَى	الْمَلٰٓئِكَةِ	فَ	قَالَ
اس نے پیش کیا	وہ/اُن	اوپر/پر	فرشتے	پس	اس نے کہا

عَرَضَهُمْ عَلَى الْمَلٰٓئِكَةِ ۙ فَقَالَ

ان (مخلوقات) کو فرشتوں کے سامنے پیش کیا اور کہا

اَنْۢبِـُٔوْ	نِيْ	بِ	اَسْمَآءِ	هٰٓؤُلَآءِ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
تم بتاؤ	مجھ کو	ساتھ	نام	ان	اگر	تم ہو	سچے

اَنْۢبِـُٔوْنِيْ بِاَسْمَآءِ هٰٓؤُلَآءِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿32﴾

مجھے ان کے نام بتلاؤ اگر تم سچے ہو۔

قَالُوْا	سُبْحٰنَ	كَ	لَا	عِلْمَ	لَ	نَآ
انہوں نے کہا	پاک ہے	تو	نہیں	علم	واسطے	ہمارے

قَالُوْا سُبْحٰنَكَ لَا عِلْمَ لَنَآ

انہوں نے کہا پاک ہے تو۔ ہمیں کسی بات کا کچھ علم نہیں

اِلَّا	مَا	عَلَّمْتَ	نَا	اِنَّ	كَ	اَنْتَ	الْعَلِيْمُ	الْحَكِيْمُ
مگر	جو	تُو نے علم دیا	ہمیں	یقینا	تو	تُو	کامل علم والا	کامل دانائی والا

اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَلِيْمُ الْحَكِيْمُ ﴿33﴾

سوائے اُس کے جس کا تو ہمیں علم دے۔ یقیناً تُو ہی ہے جو دائمی علم رکھنے والا (اور) بہت حکمت والا ہے۔

قَالَ	يٰٓاٰدَمُ	اَنْۢبِئْ	هُمْ	بِ	اَسْمَآءِ	هِمْ
اس نے کہا	اے آدم	تو بتا	ان کو	ساتھ/بابت	نام (جمع)	وہ/ان

قَالَ يٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۚ

اُس نے کہا اے آدم! تُو اِن کو اُن کے نام بتا۔

فَ	لَمَّآ	اَنْۢبَاَ	هُمْ	بِ	اَسْمَآءِ	هِمْ	قَالَ	اَ	لَمْ
پس	جب	اس نے بتایا	وہ/ان کو	بابت/ساتھ	نام	وہ/اُن کے	اس نے کہا	کیا	نہیں

فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآىِٕهِمْ ۙ قَالَ اَلَمْ

پس جب اُس نے اُنہیں اُن کے نام بتائے تو اُس نے کہا کیا

اَقُلْ	لَ	كُمْ	اِنِّيْٓ	اَعْلَمُ	غَيْبَ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
میں نے کہا تھا	واسطے	تمہیں	یقیناً میں	میں جانتا ہوں	غیب	آسمان (جمع)	اور	زمین

اَقُلْ لَّكُمْ اِنِّىْٓ اَعْلَمُ غَيْبَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ

میں نے تمہیں کہا نہیں تھا کہ یقیناً میں ہی آسمانوں اور زمین کے غیب کو جانتا ہوں

وَ	اَعْلَمُ	مَا	تُبْدُوْنَ	وَ	مَا	كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ
اور	میں جانتا ہوں	جو	تم ظاہر کرتے ہو	اور	جو	تم تھے	تم چھپاتے ہو

وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿34﴾

اور میں وہ (بھی) جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور وہ (بھی) جو تم چھپاتے ہو۔

وَ	اِذْ	قُلْنَا	لِ	الْمَلٰٓئِكَةِ	اسْجُدُوْا	لِ	اٰدَمَ
اور	جب	ہم نے کہا	واسطے	فرشتے	تم فرمانبرداری کرو	واسطے	آدم

وَاِذْ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ

اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم کی خاطر سجدہ کرو

فَ	سَجَدُوْٓا	اِلَّآ	اِبْلِيْسَ	اَبٰى	وَ	اسْتَكْبَرَ
پس	انہوں نے فرمانبرداری کی	سوائے	ابلیس	اس نے انکار کیا	اور	اس نے تکبر کیا

فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ۭ اَبٰى وَاسْتَكْبَرَ ۤ

تو وہ سب سجدہ ریز ہو گئے سوائے ابلیس کے۔ اس نے انکار کیا اور استکبار سے کام لیا

وَ	كَانَ	مِنَ	الْكٰفِرِيْنَ	وَ	قُلْنَا	يٰٓاٰدَمُ
اور	وہ تھا	سے	انکار کرنے والے	اور	ہم نے کہا	اے آدم

وَ كَانَ مِنَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿35﴾ وَقُلْنَا يٰٓاٰدَمُ

اور وہ کافروں میں سے تھا۔ اور ہم نے کہا اے آدم!

اسْكُنْ	اَنْتَ	وَ	زَوْجُ	كَ	الْجَنَّةَ
تو رہ	تو	اور	ساتھی/بیوی	تیرا	جنت

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ

تُو اور تیری زوجہ جنت میں سکونت اختیار کرو

وَ	كُلَا	مِنْ	هَا	رَغَدًا	حَيْثُ	شِئْتُمَا
اور	تم دونوں کھاؤ	سے	اس	بافراغت	جہاں	تم دونوں چاہو

وَكُلَا مِنْهَا رَغَدًا حَيْثُ شِئْتُمَا ۖ

اور تم دونوں اس میں جہاں سے چاہو بافراغت کھاؤ

وَ	لَا	تَقْرَبَا	هٰذِهِ	الشَّجَرَةَ	فَ	تَكُوْنَا	مِنَ	الظّٰلِمِيْنَ
اور	نہ	تم دونوں پاس جانا	اس	(خاص) درخت	پس	تم دونوں ہو جاؤ گے	سے	ظلم کرنے والے

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿36﴾

مگر اس مخصوص درخت کے قریب نہ جانا ورنہ تم دونوں ظالموں میں سے ہو جاؤ گے۔

فَ	اَزَلَّ	هُمَا	الشَّيْطٰنُ	عَنْ	هَا
پس	اس نے پھسلا دیا	ان دونوں کو	شیطان	سے	اس

فَاَزَلَّهُمَا الشَّيْطٰنُ عَنْهَا

پس شیطان نے ان دونوں کو اس (درخت) کے معاملہ میں پھسلا دیا

فَ	اَخْرَجَ	هُمَا	مِنْ	مَّا	كَانَا	فِيْ	هِ
پس	اس نے نکال دیا	ان دونوں کو	سے	اس	وہ دونوں تھے	میں	اس

فَاَخْرَجَهُمَا مِمَّا كَانَا فِيْهِ ۖ

پس اُس سے انہیں نکال دیا جس میں وہ پہلے تھے۔

وَ	قُلْنَا	اهْبِطُوْا	بَعْضُ	كُمْ	لِ	بَعْضٍ	عَدُوٌّ
اور	ہم نے کہا	تم سب نکل جاؤ	بعض	تم	واسطے	بعض	دشمن

وَقُلْنَا اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ

اور ہم نے کہا تم نکل جاؤ (اس حال میں کہ) تم میں سے بعض بعض کے دشمن ہوں گے

وَ	لَ	كُمْ	فِي	الْاَرْضِ	مُسْتَقَرٌّ	وَّ	مَتَاعٌ	اِلٰى	حِيْنٍ
اور	واسطے	تمہارے	میں	زمین	عارضی ٹھکانا	اور	فائدہ	طرف/تک	مدت/ایک وقت

وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿37﴾

اور تمہارے لئے (اس) زمین میں ایک عرصہ تک قیام اور استفادہ (مقدر) ہے۔

فَ	تَلَقّٰٓى	اٰدَمُ	مِنْ	رَّبِّ	هٖ	كَلِمٰتٍ
پس	اس نے سیکھے	آدم	سے	رب	اس کے	باتیں / کلمات

فَتَلَقّٰٓى اٰدَمُ مِنْ رَّبِّهٖ كَلِمٰتٍ

پھر آدم نے اپنے ربّ سے کچھ کلمات سیکھے۔

فَ	تَابَ	عَلَيْ	هِ	اِنَّ	هٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ
پس	وہ مہربان ہوا	اوپر/پر	اس	یقیناً	وہ	وہ	توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَتَابَ عَلَيْهِ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿38﴾

پس وہ اس پر توبہ قبول کرتے ہوئے جھکا۔ یقیناً وہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْنَا	اهْبِطُوْا	مِنْ	هَا	جَمِيْعًا
ہم نے کہا	تم نکل جاؤ	سے	اس	سب کے سب

قُلْنَا اهْبِطُوْا مِنْهَا جَمِيْعًا ۚ

ہم نے کہا اس میں سے تم سب کے سب نکل جاؤ۔

فَ	اِمَّا	يَاْتِيَنَّ	كُمْ	مِّنْ	نِّيْ	هُدًى
پس	اگر	وہ آئے	تمہارے	سے	میری	ہدایت

فَاِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ مِّنِّيْ هُدًى

پس جب کبھی بھی تمہارے پاس میری طرف سے ہدایت آئے

فَ	مَنْ	تَبِعَ	هُدَایَ	فَ	لَا	خَوْفٌ
پس	جو	اس نے پیروی کی	میری ہدایت	پس	نہیں	خوف

فَمَنْ تَبِعَ هُدَایَ فَلَا خَوْفٌ

توجنہوں نے میری ہدایت کی پیروی کی ان پر کوئی خوف نہیں ہوگا

عَلَیْ	هِمْ	وَ	لَا	هُمْ	یَحْزَنُوْنَ
اوپر/پر	ان	اور	نہ	وہ	وہ غم کریں گے

عَلَیْهِمْ وَلَا هُمْ یَحْزَنُوْنَ ﴿39﴾

اور نہ ہی وہ کوئی غم کریں گے

وَ	الَّذِیْنَ	كَفَرُوْا	وَ	كَذَّبُوْا	بِ	اٰیٰتِ	نَآ
اور	جولوگ	انہوں نے انکار کیا	اور	انہوں نے جھٹلایا	ساتھ/کو	نشانات	ہمارے

وَالَّذِیْنَ كَفَرُوْا وَكَذَّبُوْا بِاٰیٰتِنَآ

اور وہ لوگ جنہوں نے انکار کیا اور ہمارے نشانات کو جھٹلایا

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِیْ	هَا	خٰلِدُوْنَ
یہی ہیں	ساتھی/والے	آگ	وہ	میں	اس	رہنے والے

ع 4 10 4 اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِیْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿40﴾

وہی ہیں جو آگ میں پڑنے والے ہیں۔ وہ اس میں لمبا عرصہ رہنے والے ہیں۔

یَا	بَنِیْٓ	اِسْرَآءِیْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِ	یَ
اے	بیٹو	اسرائیل	تم یاد کرو	نعمت	میری

یٰبَنِیْٓ اِسْرَآءِیْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِیَ

اے بنی اسرائیل! اس نعمت کو یاد کرو

الَّتِیْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَیْ	كُمْ	وَ	اَوْفُوْا	بِ	عَهْدِ	یْٓ
جو	میں نے انعام کی	اوپر/پر	تمہارے	اور	تم پورا کرو	ساتھ/کو	اقرار	میرے

الَّتِیْٓ اَنْعَمْتُ عَلَیْكُمْ وَاَوْفُوْا بِعَهْدِیْٓ

جو میں نے تم پر کی اور میرے عہد کو پورا کرو،

اُوۡفِ	بِ	عَهۡدِ	كُمۡ	وَ	اِيَّاىَ	فَ	ارۡهَبُوۡنِ
میں پورا کروں گا	ساتھ/کو	اقرار	تمہارے	اور	مجھ سے ہی	پس	ڈرو تم

اُوۡفِ بِعَهۡدِكُمۡ ۚ وَاِيَّاىَ فَارۡهَبُوۡنِ

میں بھی تمہارے عہد کو پورا کروں گا اور بس مجھ ہی سے ڈرو۔

وَ	اٰمِنُوۡا	بِ	مَآ	اَنۡزَلۡتُ	مُصَدِّقًا	لِّ	مَا
اور	ایمان لاؤ	ساتھ/پر	جو	میں نے اتارا	تصدیق کرنے والا	واسطے	جو

وَاٰمِنُوۡا بِمَآ اَنۡزَلۡتُ مُصَدِّقًا لِّمَا

اور اس پر ایمان لے آؤ جو میں نے اُس کی تصدیق کرتے ہوئے اتارا ہے

مَعَ	كُمۡ	وَ	لَا	تَكُوۡنُوۡٓا	اَوَّلَ	كَافِرٍ	بِ	هٖ
ساتھ	تمہارے	اور	نہ	تم ہو	پہلے	انکار کرنے والا	ساتھ	اس کے

مَعَكُمۡ وَلَا تَكُوۡنُوۡٓا اَوَّلَ كَافِرٍۢ بِهٖ ۖ

جو تمہارے پاس ہے اور اس کا انکار کرنے میں پہل نہ کرو

وَ	لَا	تَشۡتَرُوۡا	بِ	اٰيٰتِ	ىۡ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا
اور	نہ	تم خریدو	بدلے	آیات	میری کے	قیمت/مول	تھوڑا

وَلَا تَشۡتَرُوۡا بِاٰيٰتِىۡ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ۡ

اور میرے نشانات کے بدلے معمولی قیمت وصول نہ کرو

وَّ	اِيَّاىَ	فَ	اتَّقُوۡ	نِ
اور	مجھ سے ہی	پس	تم ڈرو/تقویٰ اختیار کرو	مجھ سے

وَّاِيَّاىَ فَاتَّقُوۡنِ ﴿42﴾

اور بس میرا ہی تقویٰ اختیار کرو۔

وَ	لَا	تَلۡبِسُوا	الۡحَقَّ	بِ	الۡبَاطِلِ
اور	نہ	تم ملاؤ	سچ	ساتھ	جھوٹ

وَلَا تَلۡبِسُوا الۡحَقَّ بِالۡبَاطِلِ

اور حق کو باطل سے خلط ملط نہ کرو

وَ	تَكْتُمُوا	الْحَقَّ	وَ	اَنْتُمْ	تَعْلَمُوْنَ
اور	تم چھپاؤ	سچ	اور/جبکہ	تم	تم جانتے ہو

وَتَكْتُمُوا الْحَقَّ وَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ (43)

اور حق کو چھپاؤ نہیں جبکہ تم جانتے ہو۔

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم ادا کرو	زکوٰۃ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ

اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ	ارْكَعُوْا	مَعَ	الرّٰكِعِيْنَ	اَ	تَاْمُرُوْنَ	النَّاسَ	بِ	الْبِرِّ
اور	تم جھکو	ساتھ	جھکنے والے	کیا	تم حکم دیتے ہو	لوگ	ساتھ/کا	نیکی

وَارْكَعُوْا مَعَ الرّٰكِعِيْنَ (44) اَتَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبِرِّ

اور جُھکنے والوں کے ساتھ جھک جاؤ کیا تم لوگوں کو نیکی کا حکم دیتے ہو

وَ	تَنْسَوْنَ	اَنْفُسَ	كُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ
اور	تم بھولتے ہو	جانیں/نفوس	اپنی/تمہاری	اور/حالانکہ	تم	پڑھتے ہو	کتاب

وَتَنْسَوْنَ اَنْفُسَكُمْ وَاَنْتُمْ تَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ؕ

اور خود اپنے آپ کو بھول جاتے ہو جب کہ تم کتاب بھی پڑھتے ہو۔

اَ	فَ	لَا	تَعْقِلُوْنَ	وَ	اسْتَعِيْنُوْا	بِ	الصَّبْرِ	وَ	الصَّلٰوةِ
کیا	پس	نہیں	تم عقل کرتے ہو	اور	تم مدد چاہو	ساتھ	صبر	اور	نماز

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ (45) وَاسْتَعِيْنُوْا بِالصَّبْرِ وَالصَّلٰوةِ ؕ

آخر تم عقل کیوں نہیں کرتے۔ اور صبر اور نماز کے ساتھ مدد مانگو

وَ	اِنَّ	هَا	لَ	كَبِيْرَةٌ	اِلَّا	عَلَى	الْخٰشِعِيْنَ
اور	یقیناً	یہ	ضرور	بڑی بات ہے	مگر	اوپر	ڈرنے والے

وَاِنَّهَا لَكَبِيْرَةٌ اِلَّا عَلَى الْخٰشِعِيْنَ ۙ (46)

اور یقیناً یہ عاجزی کرنے والوں کے سوا سب پر بوجھل ہے

اَلَّذِيْنَ	يَظُنُّوْنَ	اَنَّ	هُمْ	مُّلٰقُوْا	رَبِّ	هِمْ
جولوگ	وہ گمان کرتے ہیں	کہ	وہ	ملنے والے	رب	اپنے

اَلَّذِيْنَ يَظُنُّوْنَ اَنَّهُمْ مُّلٰقُوْا رَبِّهِمْ

(یعنی) وہ لوگ جو یقین رکھتے ہیں کہ وہ اپنے ربّ سے ملنے والے ہیں

وَ	اَنَّ	هُمْ	اِلَىْ	هِ	رٰجِعُوْنَ	يٰا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
اور	یہ کہ	وہ	طرف	اس	لوٹنے والے	اے	بیٹے	اسرائیل (یعقوب) کے

وَاَنَّهُمْ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ﴿47﴾ يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ ع 5 7 5

اور یہ کہ وہ اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں۔ اے بنی اسرائیل!

اذْكُرُوْا	نِعْمَتِ	ىَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَىْ	كُمْ
تم یاد کرو	نعمت	میری	جو	میں نے انعام کی	اوپر	تمہارے

اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

یاد کرو میری اُس نعمت کو جو میں نے تم پر کی

وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُ	كُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
اور	یہ کہ میں	میں نے بزرگی دی	تمہیں	اوپر/پر	تمام جہان

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ ﴿48﴾

اور یہ بھی کہ میں نے تمہیں سب جہانوں پر فضیلت دی۔

وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا
اور	تم ڈرو	وقت/دن	نہ	وہ کام آئے گی	کوئی نفس	سے	کسی نفس	کچھ

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور ڈرو اس دن سے جب کوئی نفس کسی دوسرے نفس کے کچھ کام نہیں آئے گا

وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْ	هَا	شَفَاعَةٌ
اور	نہ	وہ قبول کیا جائے گا	سے	اس	سفارش

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا شَفَاعَةٌ

اور نہ اس سے (اس کے حق میں) کوئی شفاعت قبول کی جائے گی

وَّ	لَا	يُؤْخَذُ	مِنْ	هَا	عَدْلٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
اور	نہ	وہ لیا جائے گا	سے	اس	بدلہ	اور	نہ	وہ	وہ مدد دیئے جائیں گے

وَّلَا يُؤْخَذُ مِنْهَا عَدْلٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿49﴾

اور نہ اس سے کوئی بدلہ وصول کیا جائے گا اور نہ وہ (لوگ) کسی قسم کی مدد دیئے جائیں گے۔

وَ	اِذْ	نَجَّيْنَا	كُمْ	مِّنْ	اٰلِ	فِرْعَوْنَ
اور	جب	ہم نے نجات دی	تمہیں	سے	قوم	فرعون

وَاِذْ نَجَّيْنٰكُمْ مِّنْ اٰلِ فِرْعَوْنَ

اور (یاد کرو) جب ہم نے تمہیں فرعون کی قوم سے نجات بخشی

يَسُوْمُوْنَ	كُمْ	سُوْٓءَ	الْعَذَابِ	يُذَبِّحُوْنَ	اَبْنَآءَ	كُمْ
وہ تکلیف دیتے تھے	تمہیں	برا	عذاب	وہ قتل کرتے تھے	بیٹے	تمہارے

يَسُوْمُوْنَكُمْ سُوْٓءَ الْعَذَابِ يُذَبِّحُوْنَ اَبْنَآءَكُمْ

جو تمہیں بہت سخت عذاب دیتے تھے۔ وہ تمہارے بیٹوں کو توقتل کر دیتے تھے

وَ	يَسْتَحْيُوْنَ	نِسَآءَ	كُمْ	وَ	فِيْ	ذٰلِكُمْ
اور	وہ زندہ رکھتے تھے	عورتیں	تمہاری	اور	میں	اس

وَيَسْتَحْيُوْنَ نِسَآءَكُمْ ۭ وَفِيْ ذٰلِكُمْ

اور تمہاری عورتوں کو زندہ رکھتے تھے اور اس میں تمہارے لئے

بَلَآءٌ	مِّنْ	رَّبِّ	كُمْ	عَظِيْمٌ	وَ	اِذْ
آزمائش	سے	ربّ	تمہارے	بڑی	اور	جب

بَلَآءٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَظِيْمٌ ﴿50﴾ وَاِذْ

تمہارے ربّ کی طرف سے بہت بڑی آزمائش تھی۔ اور جب

فَرَقْنَا	بِ	كُمْ	الْبَحْرَ	فَ	اَنْجَيْنَا	كُمْ
ہم نے پھاڑا	ساتھ/لئے	تمہارے	سمندر	پس	ہم نے نجات دی	تمہیں

فَرَقْنَا بِكُمُ الْبَحْرَ فَاَنْجَيْنٰكُمْ

ہم نے تمہارے لئے سمندر کو پھاڑ دیا اور تمہیں نجات دی

وَ	اَغۡرَقۡنَآ	اٰلَ	فِرۡعَوۡنَ	وَ	اَنۡتُمۡ	تَنۡظُرُوۡنَ
اور	ہم نے غرق کر دیا	قوم	فرعون	اور	تم	تم دیکھتے ہو

وَاَغۡرَقۡنَآ اٰلَ فِرۡعَوۡنَ وَاَنۡتُمۡ تَنۡظُرُوۡنَ ﴿51﴾

جب کہ ہم نے فرعون کی قوم کو غرق کر دیا اور تم دیکھ رہے تھے۔

وَ	اِذۡ	وٰعَدۡنَا	مُوۡسٰٓى	اَرۡبَعِيۡنَ	لَيۡلَةً
اور	جب	ہم نے وعدہ کیا	موسیٰ	چالیس	رات

وَاِذۡ وٰعَدۡنَا مُوۡسٰٓى اَرۡبَعِيۡنَ لَيۡلَةً

اور جب ہم نے موسیٰ سے چالیس راتوں کا وعدہ کیا

ثُمَّ	اتَّخَذۡتُمُ	الۡعِجۡلَ	مِنۡ	بَعۡدِ	هٖ	وَ	اَنۡتُمۡ	ظٰلِمُوۡنَ
پھر	تم نے بنالیا/اختیار کرلیا	بچھڑا	سے	بعد	اس	اور	تم	ظلم کرنے والے

ثُمَّ اتَّخَذۡتُمُ الۡعِجۡلَ مِنۡۢ بَعۡدِهٖ وَاَنۡتُمۡ ظٰلِمُوۡنَ ﴿52﴾

پھر اس کے (جانے کے) بعد تم بچھڑے کو (معبود) بنا بیٹھے اور تم ظلم کرنے والے تھے۔

ثُمَّ	عَفَوۡنَا	عَنۡ	كُمۡ	مِنۡ	بَعۡدِ	ذٰلِكَ
پھر	ہم نے درگذر کیا	سے	تم	سے	بعد	یہ/اس

ثُمَّ عَفَوۡنَا عَنۡكُمۡ مِّنۡۢ بَعۡدِ ذٰلِكَ

پھر اس کے باوجود ہم نے تم سے درگزر کیا

لَعَلَّ	كُمۡ	تَشۡكُرُوۡنَ	وَ	اِذۡ	اٰتَيۡنَا	مُوۡسَى	الۡكِتٰبَ
تا کہ/شاید	تم	تم شکر کرو	اور	جب	ہم نے دی	موسیٰ	کتاب

لَعَلَّكُمۡ تَشۡكُرُوۡنَ ﴿53﴾ وَاِذۡ اٰتَيۡنَا مُوۡسَى الۡكِتٰبَ

تا کہ شاید تم شکر کرو۔ اور جب ہم نے موسیٰ کو کتاب

وَ	الۡفُرۡقَانَ	لَعَلَّ	كُمۡ	تَهۡتَدُوۡنَ
اور	فرقان	تا کہ/شاید	تم	تم ہدایت پاؤ

وَالۡفُرۡقَانَ لَعَلَّكُمۡ تَهۡتَدُوۡنَ ﴿54﴾

اور فرقان دیئے تا کہ ہو سکے تو تم ہدایت پا جاؤ۔

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ	يَا	قَوْمِ
اور	جب	اس نے کہا	موسیٰ	کو	قوم	اس کی	اے	میری قوم

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا، اے میری قوم!

اِنَّ	كُمْ	ظَلَمْتُمْ	اَنْفُسَ	كُمْ	بِ	اتِّخَاذِ	كُمُ	الْعِجْلَ
یقیناً	تم	تم نے ظلم کیا	جانیں	اپنی	بسبب/ساتھ	اختیار کرلینا/بنانا	تمہارے	بچھڑا

اِنَّكُمْ ظَلَمْتُمْ اَنْفُسَكُمْ بِاتِّخَاذِكُمُ الْعِجْلَ

یقیناً تم نے بچھڑے کو (معبود) بنا کر اپنی جانوں پر ظلم کیا۔

فَ	تُوْبُوْٓا	اِلٰى	بَارِئِ	كُمْ	فَ	اقْتُلُوْٓا	اَنْفُسَ	كُمْ
پس	تم رجوع کرو	طرف	پیدا کرنے والا	اپنے	پس	تم قتل کرو	نفوس	اپنے

فَتُوْبُوْٓا اِلٰى بَارِئِكُمْ فَاقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ؕ

پس توبہ کرتے ہوئے اپنے پیدا کرنے والے کی طرف متوجہ ہو اور اپنے نفوس کو قتل کرو۔

ذٰلِكُمْ	خَيْرٌ	لَّ	كُمْ	عِنْدَ	بَارِئِ	كُمْ
یہ	بہتر	واسطے	تمہارے	نزدیک	خالق	تمہارے

ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ عِنْدَ بَارِئِكُمْ ؕ

یہ تمہارے لئے تمہارے پیدا کرنے والے کے نزدیک بہت بہتر ہے۔

فَ	تَابَ	عَلَىٰ	كُمْ	اِنَّ	هٗ	هُوَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ
پس	وہ مہربان ہوا	اوپر	تمہارے	یقیناً	وہ	وہی	بہت توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

فَتَابَ عَلَيْكُمْ ؕ اِنَّهٗ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ (55)

پس وہ تم پر توبہ قبول کرتے ہوئے مہربان ہوا۔ یقیناً وہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يَا	مُوْسٰى	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَ	كَ
اور	جب	تم نے کہا	اے	موسیٰ	ہرگز نہ	ہم مانیں گے	واسطے	تیرے

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نُّؤْمِنَ لَكَ

اور جب تم نے کہا کہ اے موسیٰ! ہم ہرگز تمہاری نہیں مانیں گے

حَتّٰى	نَرَى	اللّٰهَ	جَهْرَةً	فَ	اَخَذَتْ	كُمُ	الصّٰعِقَةُ
یہاں تک کہ	ہم دیکھیں	اللہ	آمنے سامنے	پس	اس نے پکڑا	تمہیں	گرنے والی بجلی (نے)

حَتّٰى نَرَى اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْكُمُ الصّٰعِقَةُ

یہاں تک کہ ہم اللہ کو ظاہر باہر دیکھ نہ لیں۔ پس تمہیں آسمانی بجلی نے آ پکڑا

وَ	اَنْتُمْ	تَنْظُرُوْنَ	ثُمَّ	بَعَثْنَا	كُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	مَوْتِ	كُمْ
اور	تم	تم دیکھ رہے تھے	پھر	ہم نے اٹھایا	تمہیں	سے	بعد	موت/غشی	تمہاری

وَاَنْتُمْ تَنْظُرُوْنَ ﴿56﴾ ثُمَّ بَعَثْنٰكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَوْتِكُمْ

اور تم دیکھتے رہ گئے۔ پھر ہم نے تمہاری موت (کی سی حالت) کے بعد تمہیں اٹھایا

لَعَلَّ	كُمْ	تَشْكُرُوْنَ	وَ	ظَلَّلْنَا	عَلَىٰ	كُمُ	الْغَمَامَ
تا کہ/شاید	تم	تم شکر کرو	اور	ہم نے سایہ کیا	اوپر	تمہارے	بادل (جمع)

لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ﴿57﴾ وَظَلَّلْنَا عَلَيْكُمُ الْغَمَامَ

تا کہ تم شکر کرو۔ اور ہم نے تم پر بادلوں کو سایہ فگن کیا

وَ	اَنْزَلْنَا	عَلَىٰ	كُمُ	الْمَنَّ	وَ	السَّلْوٰى
اور	ہم نے اتارا	اوپر	تمہارے	مَن/ترنجبین	اور	سلویٰ/بٹیر

وَاَنْزَلْنَا عَلَيْكُمُ الْمَنَّ وَالسَّلْوٰى ؕ

اور تم پر ہم نے مَن اور سلویٰ اُتارے۔

كُلُوْا	مِنْ	طَيِّبٰتِ	مَا	رَزَقْنَا	كُمْ
تم کھاؤ	سے	پاکیزہ چیزیں	جو	ہم نے دی	تم

كُلُوْا مِنْ طَيِّبٰتِ مَا رَزَقْنٰكُمْ ؕ

جو رزق ہم نے تمہیں دیا ہے اس میں سے پاکیزہ چیزیں کھاؤ۔

وَ	مَا	ظَلَمُوْ	نَا	وَ	لٰكِنْ	كَانُوْٓا
اور	جو/نہیں	انہوں نے ظلم کیا	ہم	اور	بلکہ/لیکن	وہ تھے

وَمَا ظَلَمُوْنَا وَلٰكِنْ كَانُوْٓا

اور انہوں نے ہم پر ظلم نہیں کیا بلکہ

اَنْفُسَ	هُمْ	يَظْلِمُوْنَ	وَ	اِذْ	قُلْنَا	ادْخُلُوْا	هٰذِهِ	الْقَرْيَةَ
نفوس/جانیں	اپنی	وہ ظلم کرتے ہیں	اور	جب	ہم نے کہا	تم سب داخل ہوجاؤ	اس	بستی

اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿58﴾ وَاِذْ قُلْنَا ادْخُلُوْا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ

خود اپنے اوپر ہی ظلم کرنے والے تھے۔ اور جب ہم نے کہا کہ اس بستی میں داخل ہوجاؤ

فَ	كُلُوْا	مِنْ	هَا	حَيْثُ	شِئْتُمْ	رَغَدًا
پس	تم کھاؤ	سے	اس	جہاں	تم چاہو	بافراغت

فَكُلُوْا مِنْهَا حَيْثُ شِئْتُمْ رَغَدًا

اور اس میں سے جہاں سے بھی چاہو بافراغت کھاؤ

وَّ	ادْخُلُوا	الْبَابَ	سُجَّدًا	وَّ	قُوْلُوْا	حِطَّةٌ
اور	تم داخل ہوجاؤ	دروازہ	سجدہ کرتے ہوئے	اور	تم کہو	گناہ جھڑ جائیں

وَّادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّقُوْلُوْا حِطَّةٌ

اور (صدر) دروازے میں اطاعت کرتے ہوئے داخل ہواور کہو کہ بوجھ ہلکے کئے جائیں۔

نَّغْفِرْ	لَ	كُمْ	خَطَايَا	كُمْ	وَ	سَنَزِيْدُ	الْمُحْسِنِيْنَ
ہم بخش دیں گے	واسطے	تمہارے	غلطیاں	تمہاری	اور	ہم ضرور زیادہ دیں گے	احسان کرنے والے

نَّغْفِرْ لَكُمْ خَطٰيٰكُمْ ۭ وَسَنَزِيْدُ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿59﴾

ہم تمہاری خطائیں تمہیں معاف کردیں گے اور احسان کرنے والوں کو ہم ضرور اور بھی زیادہ دیں گے۔

فَ	بَدَّلَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	قَوْلًا	غَيْرَ	الَّذِیْ
پس	اس نے بدل دیا	جو لوگ	انہوں نے ظلم کیا	بات	خلاف	وہ جو

فَبَدَّلَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا قَوْلًا غَيْرَ الَّذِیْ

پس ان لوگوں نے جنہوں نے ظلم کیا اُس بات کو

قِيْلَ	لَ	هُمْ	فَ	اَنْزَلْنَا	عَلَى	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
وہ کہی گئی	واسطے	اُن	پس	ہم نے اتارا	اوپر/پر	وہ لوگ جو	انہوں نے ظلم کیا

قِيْلَ لَهُمْ فَاَنْزَلْنَا عَلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا

جو انہیں کہی گئی تھی کسی اور بات میں بدل دیا۔ پس ہم نے ظلم کرنے والوں پر

ع 6 13 6

رِجۡزًا	مِّنَ	السَّمَآءِ	بِ	مَا	كَانُوۡا	يَفۡسُقُوۡنَ
ایک عذاب	سے	آسمان	ساتھ/بسبب	جو	وہ تھے	وہ نافرمانی کرتے ہیں

رِجۡزًا مِّنَ السَّمَآءِ بِمَا كَانُوۡا يَفۡسُقُوۡنَ ﴿60﴾ ع

آسمان سے ایک عذاب نازل کیا بسبب اُس کے جو وہ نافرمانی کرتے تھے۔

وَ	اِذِ	اسۡتَسۡقٰى	مُوۡسٰى	لِ	قَوۡمِ	هٖ
اور	جب	اس نے پانی مانگا	موسیٰ	واسطے	قوم	اپنی

وَاِذِ اسۡتَسۡقٰى مُوۡسٰى لِقَوۡمِهٖ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم کے لئے پانی مانگا

فَ	قُلۡنَا	اضۡرِبۡ	بِ	عَصَا	كَ	الۡحَجَرَ
پس	ہم نے کہا	تو مار	ساتھ	لاٹھی	تیری	پتھر

فَقُلۡنَا اضۡرِبۡ بِّعَصَاكَ الۡحَجَرَ ؕ

تو ہم نے کہا کہ چٹان پر اپنے عصا سے ضرب لگاؤ

فَ	انۡفَجَرَتۡ	مِنۡ	هُ	اثۡنَتَا عَشۡرَةَ	عَيۡنًا
پس	وہ پھوٹ پڑے	سے	اس	بارہ (12)	چشمے

فَانۡفَجَرَتۡ مِنۡهُ اثۡنَتَا عَشۡرَةَ عَيۡنًا ؕ

تب اس میں سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے

قَدۡ	عَلِمَ	كُلُّ	اُنَاسٍ	مَّشۡرَبَ	هُمۡ
یقیناً	اس نے جان لیا	تمام	لوگ	پانی پینے کی جگہ	اپنی

قَدۡ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشۡرَبَهُمۡ ؕ

اور سب لوگوں نے اپنے اپنے پانی پینے کی جگہ معلوم کرلی۔

كُلُوۡا	وَ	اشۡرَبُوۡا	مِنۡ	رِّزۡقِ	اللّٰهِ
تم کھاؤ	اور	تم پیو	سے	رزق	اللہ

كُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا مِنۡ رِّزۡقِ اللّٰهِ

اللہ کے رزق سے کھاؤ اور پیو

وَ	لَا	تَعْثَوْا	فِي	الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ
اور	نہ	تم بدامنی پھیلاؤ	میں	زمین	فسادی بنتے ہوئے

وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿61﴾

اور زمین میں فسادی بنتے ہوئے بدامنی نہ پھیلاؤ۔

وَ	اِذْ	قُلْتُمْ	يَا	مُوْسٰى	لَنْ	نَّصْبِرَ	عَلٰى	طَعَامٍ	وَّاحِدٍ
اور	جب	تم نے کہا	اے	موسیٰ	ہرگز نہیں	ہم صبر کریں گے	پر	کھانا	ایک

وَاِذْ قُلْتُمْ يٰمُوْسٰى لَنْ نَّصْبِرَ عَلٰى طَعَامٍ وَّاحِدٍ

اور جب تم نے کہا اے موسیٰ! ہم ایک ہی کھانے پر ہرگز صبر نہیں کرسکیں گے۔

فَ	ادْعُ	لَ	نَا	رَبَّ	كَ	يُخْرِجْ	لَ	نَا
پس	تو دعا کر	واسطے	ہمارے	رب	اپنے	وہ نکالے	واسطے	ہمارے

فَادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُخْرِجْ لَنَا

پس ہمارے لئے اپنے ربّ سے دعا کر کہ وہ ہمارے لئے وہ چیزیں نکالے

مِنْ	مَّا	تُنْبِتُ	الْاَرْضُ	مِنْ	بَقْلِ	هَا
سے	جو	اُگاتی ہے	زمین	سے	ترکاری	اس

مِمَّا تُنْبِتُ الْاَرْضُ مِنْ بَقْلِهَا

جو زمین اُگاتی ہے از قسم اپنی سبزیوں کے

وَ	قِثَّآءِ	هَا	وَ	فُوْمِ	هَا
اور	ککڑی	اس	اور	گیہوں/گندم	اس

وَقِثَّآئِهَا وَفُوْمِهَا

اور اپنی ککڑیوں کے اور اپنی گندم کے

وَ	عَدَسِ	هَا	وَ	بَصَلِ	هَا	قَالَ
اور	مسور	اس	اور	پیاز	اس	اس نے کہا

وَعَدَسِهَا وَبَصَلِهَا ؕ قَالَ

اور اپنی دالوں کے اور اپنے پیاز کے۔ اس نے کہا

اَ	تَسْتَبْدِلُوْنَ	الَّذِیْ	هُوَ	اَدْنٰی	بِ	الَّذِیْ	هُوَ	خَیْرٌ
کیا	تم بدلنا چاہتے ہو	جو	وہ	کم درجہ کا ہے	بدلے / ساتھ	جو	وہ	بہتر

اَتَسْتَبْدِلُوْنَ الَّذِیْ هُوَ اَدْنٰی بِالَّذِیْ هُوَ خَیْرٌ ؕ

کیا تم تبدیل کرنا چاہتے ہو اُس سے جو ادنیٰ ہے اُس چیز کو جو بہتر ہے؟

اِهْبِطُوْا	مِصْرًا	فَ	اِنَّ	لَ	کُمْ	مَّا	سَاَلْتُمْ
تم نکلو / تم اترو	شہر	پس	یقیناً	واسطے	تمہارے	جو	تم نے مانگا

اِهْبِطُوْا مِصْرًا فَاِنَّ لَکُمْ مَّا سَاَلْتُمْ ؕ

تم کسی شہر میں داخل ہو جاؤ۔ یقیناً تمہیں وہ مل جائے گا جو تم نے طلب کیا ہے

وَ	ضُرِبَتْ	عَلَیْ	هِمُ	الذِّلَّةُ	وَ	الْمَسْکَنَةُ
اور	ماردی گئی	اوپر	ان	ذلّت	اور	مسکینی

وَ ضُرِبَتْ عَلَیْهِمُ الذِّلَّةُ وَ الْمَسْکَنَةُ ۗ

اور ان پر ذلت اور مسکینی کی مار ڈالی گئی

وَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	مِّنَ	اللّٰهِ	ذٰلِكَ
اور	وہ لوٹے / وہ پھرے	ساتھ	ناراضگی	سے	اللّٰہ	یہ

وَ بَآءُوْ بِغَضَبٍ مِّنَ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكَ

اور وہ اللّٰہ کا غضب لے کر لوٹے

یہ

بِ	اَنَّ	هُمْ	کَانُوْا	یَکْفُرُوْنَ	بِ	اٰیٰتِ	اللّٰهِ
بسبب	کہ	وہ	وہ تھے	وہ انکار کرتے	ساتھ / کا	نشانات	اللّٰہ

بِاَنَّهُمْ کَانُوْا یَکْفُرُوْنَ بِاٰیٰتِ اللّٰهِ

اس لئے ہوا کہ وہ اللّٰہ کے نشانات کا انکار کیا کرتے تھے

وَ	یَقْتُلُوْنَ	النَّبِیّٖنَ	بِغَیْرِ	الْحَقِّ
اور	وہ قتل کرتے تھے	انبیاء	بغیر	حق

وَ یَقْتُلُوْنَ النَّبِیّٖنَ بِغَیْرِ الْحَقِّ ؕ

اور انبیاء کو ناحق قتل کرتے تھے

ذٰلِكَ	بِ	مَا	عَصَوْا	وَّ	كَانُوْا	يَعْتَدُوْنَ
یہ	بسبب/ساتھ	جو	انہوں نے نافرمانی کی	اور	وہ تھے	وہ زیادتی کرتے ہیں

ع 7 2 7

ذٰلِكَ بِمَا عَصَوْا وَّ كَانُوْا يَعْتَدُوْنَ ﴿62﴾ ع

(ہاں) یہ اس لئے ہوا کہ انہوں نے نافرمانی کی اور وہ حد سے تجاوز کیا کرتے تھے۔

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	الَّذِيْنَ	هَادُوْا	وَ	النَّصٰرٰى
یقیناً	جولوگ	وہ ایمان لائے	اور	جولوگ	یہودی ہوئے	اور	عیسائی (جمع)

اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا وَالنَّصٰرٰى

یقیناً وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ جو یہودی ہیں اور نصاریٰ

وَ	الصَّابِئِيْنَ	مَنْ	اٰمَنَ	بِ	اللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
اور	صابی (جمع)	جو	وہ ایمان لایا	ساتھ	اللہ	اور	دن	آخرت

وَالصّٰبِئِيْنَ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

اور دیگر الٰہی کتب کے ماننے والے جو بھی اللہ پر اور آخرت کے دن پر ایمان لائے،

وَ	عَمِلَ	صَالِحًا	فَ	لَ	هُمْ	اَجْرُ	هُمْ
اور	اس نے کام کیا	نیک	پس	واسطے	ان کے	اجر/بدلہ	اُن

وَعَمِلَ صَالِحًا فَلَهُمْ اَجْرُهُمْ

اور نیک اعمال بجالائے ان سب کے لئے اُن کا اجر

عِنْدَ	رَبِّ	هِمْ	وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَىٰ	هِمْ
پاس	رب	ان	اور	نہ	ڈر	اوپر	وہ

عِنْدَ رَبِّهِمْ ۚ وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ

اُن کے ربّ کے پاس ہے اور ان پر کوئی خوف نہیں

وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	كُمْ
اور	نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ عہد	تم/تمہارا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿63﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ

اور نہ وہ غم کریں گے۔ اور جب ہم نے (تم سے) تمہارا پختہ عہد لیا

كُمْ	اٰتَيْنَا	مَآ	خُذُوْا	الطُّوْرَ	كُمُ	فَوْقَ	رَفَعْنَا	وَ
تم کو	ہم نے دیا	جو	تم پکڑو	طور (پہاڑ)	تمہارے	اوپر	ہم نے بلند کیا	اور

وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ

اور طور کو تم پر بلند کیا۔ اسے مضبوطی سے پکڑلو جو ہم نے تمہیں دیا ہے

هِ	فِيْ	مَا	اذْكُرُوْا	وَّ	قُوَّةٍ	بِ
اس	میں	جو	تم یاد کرو	اور	مضبوطی	ساتھ

بِقُوَّةٍ وَّاذْكُرُوْا مَا فِيْهِ

اور اسے یاد رکھو جو اس میں ہے

ذٰلِكَ	بَعْدِ	مِّنْ	تَوَلَّيْتُمْ	ثُمَّ	تَتَّقُوْنَ	كُمْ	لَعَلَّ
یہ /اس	بعد	سے	تم پھر گئے	پھر	تم تقویٰ اختیار کرتے ہو	تم	تاکہ

لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿64﴾ ثُمَّ تَوَلَّيْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ۚ

تاکہ تم (ہلاکت سے) بچ سکو۔ پھر اس کے بعد بھی تم پھر گئے۔

هٗ	رَحْمَتُ	وَ	كُمْ	عَلَى	اللّٰهِ	فَضْلُ	لَا	لَوْ	فَ
اسکی	رحمت	اور	تم/تمہارے	اوپر	اللہ	فضل	نہ	اگر	پس

فَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ

پس اگر اللہ کا (خاص) فضل اور اس کی رحمت تم پر نہ ہوتے

عَلِمْتُمُ	لَقَدْ	وَ	الْخٰسِرِيْنَ	مِّنَ	كُنْتُمْ	لَ
تم جان چکے ہو	یقیناً	اور	نقصان اٹھانے والے	سے	تم ہوتے	ضرور

لَكُنْتُمْ مِّنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿65﴾ وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ

تو تم ضرور نقصان اٹھانے والوں میں سے ہوجاتے اور یقیناً تم ان لوگوں کو جان چکے ہو

السَّبْتِ	فِي	كُمْ	مِنْ	اعْتَدَوْا	الَّذِيْنَ
سبت	میں	تم	سے	انہوں نے زیادتی کی	جو لوگ

الَّذِيْنَ اعْتَدَوْا مِنْكُمْ فِي السَّبْتِ

جنہوں نے تم میں سے سبت کے بارہ میں تجاوز کیا

فَ	قُلْنَا	لَ	هُمْ	كُوْنُوْا	قِرَدَةً	خَاسِئِيْنَ
پس	ہم نے کہا	واسطے	اُن کے/ وہ	تم ہو جاؤ	بندر (جمع)	ذلیل (جمع)

فَقُلْنَا لَهُمْ كُوْنُوْا قِرَدَةً خٰسِئِيْنَ ۚ (66)

تو ہم نے ان سے کہا کہ ذلیل بندر بن جاؤ۔

فَ	جَعَلْنَا	هَا	نَكَالًا	لِّ	مَا	بَيْنَ	يَدَیْ	هَا
پس	ہم نے بنایا	اس کو	عبرت کا موجب	واسطے/ لئے	جو	درمیان	آگے/ ہاتھ	اس

فَجَعَلْنٰهَا نَكَالًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهَا

پس ہم نے اس (سبت کی بے حرمتی) کو اس کے پیش منظر کی وجہ سے

وَ	مَا	خَلْفَ	هَا	وَ	مَوْعِظَةً	لِّ	الْمُتَّقِيْنَ
اور	جو	بعد	اس کے	اور	(عظیم) نصیحت	واسطے	پرہیز گار (جمع)

وَمَا خَلْفَهَا وَمَوْعِظَةً لِّلْمُتَّقِيْنَ (67)

اور اس کے پس منظر کی وجہ سے سرزنش کا باعث بنا دیا اور متقیوں کے لئے ایک عظیم نصیحت (بنایا)۔

وَ	اِذْ	قَالَ	مُوْسٰى	لِ	قَوْمِ	هٖ
اور	جب	اس نے کہا	موسیٰ	واسطے	قوم	اس

وَاِذْ قَالَ مُوْسٰى لِقَوْمِهٖٓ

اور جب موسیٰ نے اپنی قوم سے کہا کہ

اِنَّ	اللّٰهَ	يَاْمُرُ	كُمْ	اَنْ	تَذْبَحُوْا	بَقَرَةً
یقیناً	اللہ	وہ حکم دیتا ہے	تم کو	یہ کہ	تم ذبح کرو	ایک گائے

اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تَذْبَحُوْا بَقَرَةً ؕ

یقیناً اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم ایک (امتیاز رکھنے والی) گائے کو ذبح کرو۔

قَالُوْٓا	اَ	تَتَّخِذُ	نَا	هُزُوًا	قَالَ
انہوں نے کہا	کیا	تو بناتا ہے	ہمیں	ٹھٹھے کا موجب	اس نے کہا

قَالُوْٓا اَتَتَّخِذُنَا هُزُوًا ؕ قَالَ

انہوں نے کہا کیا تو ہمیں ہنسی کا نشانہ بنا رہا ہے؟ اس نے کہا کہ

اَعُوْذُ	بِ	اللّٰهِ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ	الْجٰهِلِيْنَ
میں پناہ مانگتا ہوں	ساتھ	اللہ	یہ کہ	میں ہو جاؤں	سے	نادان (جمع)

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿68﴾

میں اللہ کی پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ میں جاہلوں میں سے ہو جاؤں۔

قَالُوا	ادْعُ	لَ	نَا	رَبَّ	كَ	يُبَيِّنْ	لَّنَا
انہوں نے کہا	تو دعا مانگ	واسطے	ہمارے	رب	تیرے/اپنے	وہ کھول کر بتائے	ہمارے واسطے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

انہوں نے کہا اپنے ربّ سے ہماری خاطر دعا کر کہ وہ ہمارے لئے واضح کر دے

مَا	هِيَ	قَالَ	اِنَّ	هٗ	يَقُوْلُ
کیا	وہ	اس نے کہا	یقیناً	وہ	وہ کہتا ہے

مَا هِيَ ؕ قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ

کہ وہ کیا ہے؟ اس نے کہا یقیناً وہ کہتا ہے

اِنَّ	هَا	بَقَرَةٌ	لَّا	فَارِضٌ	وَّ	لَا	بِكْرٌ
یقیناً	وہ	ایک گائے	نہیں	بوڑھی	اور	نہ	بچھیا

اِنَّهَا بَقَرَةٌ لَّا فَارِضٌ وَّلَا بِكْرٌ ؕ

کہ وہ ایک گائے ہے، نہ بہت بوڑھی اور نہ بہت کم عمر،

عَوَانٌ	بَيْنَ	ذٰلِكَ	فَ	افْعَلُوْا	مَا	تُؤْمَرُوْنَ
پوری جوان	درمیان	یہ/اس	پس	تم کرو	جو	تم حکم دیئے جاتے ہو

عَوَانٌ بَيْنَ ذٰلِكَ ؕ فَافْعَلُوْا مَا تُؤْمَرُوْنَ ﴿69﴾

اس کے بین بین درمیانی عمر کی ہے۔ پس وہی کرو جو تمہیں حکم دیا جاتا ہے۔

قَالُوا	ادْعُ	لَ	نَا	رَبَّ	كَ
انہوں نے کہا	تو دعا کر	واسطے	ہمارے	رب	اپنے

قَالُوا ادْعُ لَنَا رَبَّكَ

انہوں نے کہا اپنے ربّ سے ہماری خاطر دعا کر

يُبَيِّنْ	لَّ	نَا	مَا	لَوْنُ	هَا
وہ کھول کر بتائے	واسطے	ہمارے	کیا	رنگ	اس کا

يُبَيِّنْ لَّنَا مَا لَوْنُهَا ؕ

کہ وہ ہمارے لئے واضح کردے کہ اس کا رنگ کیا ہے۔

قَالَ	اِنَّ	هٗ	يَقُوْلُ	اِنَّ	هَا	بَقَرَةٌ	صَفْرَآءُ
اس نے کہا	یقیناً	وہ	وہ کہتا ہے	یقیناً	وہ	گائے	زرد رنگ کی

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ صَفْرَآءُ ۙ

اس نے کہا یقیناً وہ کہتا ہے کہ وہ لازماً ایک زرد گائے ہے

فَاقِعٌ	لَّوْنُ	هَا	تَسُرُّ	النّٰظِرِيْنَ	قَالُوْا
شوخ	رنگ	اس کا	وہ خوش کرتی ہے	دیکھنے والے	انہوں نے کہا

فَاقِعٌ لَّوْنُهَا تَسُرُّ النّٰظِرِيْنَ ﴿70﴾ قَالُوا

جس کا رنگ بہت شوخ ہے۔ وہ دیکھنے والوں کو خوش کردیتی ہے۔ انہوں نے کہا

ادْعُ	لَ	نَا	رَبَّ	كَ	يُبَيِّنْ	لَّ	نَا
تو دُعا کر	واسطے	ہمارے	ربّ	اپنے	وہ کھول کر بتائے	واسطے	ہمارے

ادْعُ لَنَا رَبَّكَ يُبَيِّنْ لَّنَا

اپنے ربّ سے ہماری خاطر دعا کر کہ وہ ہم پر (مزید) واضح کرے

مَا	هِيَ	اِنَّ	الْبَقَرَ	تَشٰبَهَ	عَلَيْ	نَا
جو/کیسی	وہ	یقیناً	گائیاں	وہ مشتبہ ہوگئی	اوپر	ہمارے

مَا هِيَ ۙ اِنَّ الْبَقَرَ تَشٰبَهَ عَلَيْنَا ؕ

کہ وہ کیا ہے؟ یقیناً سب گائیاں ہم پر مشتبہ ہوگئی ہیں۔

وَ	اِنَّآ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ	لَ	مُهْتَدُوْنَ
اور	یقیناً ہم	اگر	اس نے چاہا	اللہ	ضرور	ہدایت پانے والے

وَاِنَّآ اِنْ شَآءَ اللّٰهُ لَمُهْتَدُوْنَ ﴿71﴾

اور ہم یقیناً اِن شَاءَاللہ ضرور ہدایت پانے والے ہیں۔

قَالَ	اِنَّ	هٗ	يَقُوْلُ	اِنَّ	هَا	بَقَرَةٌ
اس نے کہا	یقیناً	وہ	وہ کہتا ہے	یقیناً	وہ	گائے

قَالَ اِنَّهٗ يَقُوْلُ اِنَّهَا بَقَرَةٌ

اس نے کہا بلاشبہ وہ کہتا ہے کہ وہ ضرور ایک ایسی گائے ہے

لَّا	ذَلُوْلٌ	تُثِيْرُ	الْاَرْضَ	وَ	لَا	تَسْقِى	الْحَرْثَ
نہیں	ہل میں جوتی گئی	وہ پھاڑے	زمین	اور	نہ	پانی پلاتی ہے	کھیتی

لَّا ذَلُوْلٌ تُثِيْرُ الْاَرْضَ وَلَا تَسْقِى الْحَرْثَ ۚ

جسے اس غرض سے جوت نہیں ڈالی گئی کہ وہ زمین میں ہل چلائے اور نہ وہ کھیتوں کو سیراب کرتی ہے۔

مُسَلَّمَةٌ	لَّا	شِيَةَ	فِىْ	هَا	قَالُوا	الْـٰٔنَ
صحیح وسالم	نہیں	کوئی داغ	میں	اس	انہوں نے کہا	اب

مُسَلَّمَةٌ لَّا شِيَةَ فِيْهَا ؕ قَالُوا الْـٰٔنَ

وہ صحیح سلامت ہے۔ اُس میں کوئی داغ نہیں۔ انہوں نے کہا کہ اب

جِئْتَ	بِ	الْحَقِّ	فَ	ذَبَحُوْ	هَا
تو آیا	ساتھ	سچی بات	پس	انہوں نے ذبح کیا	اس کو

جِئْتَ بِالْحَقِّ ؕ فَذَبَحُوْهَا

تُو سچی بات لایا ہے۔ پس انہوں نے اسے ذبح کر دیا

وَ	مَا	كَادُوْا	يَفْعَلُوْنَ	وَ	اِذْ	قَتَلْتُمْ	نَفْسًا
اور	نہ	وہ قریب تھے	وہ کرتے	اور	جب	تم نے قتل کیا	ایک جان

وَمَا كَادُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿72﴾ وَاِذْ قَتَلْتُمْ نَفْسًا ع 8 10 8

جبکہ وہ (پہلے ایسا) کرنے والے نہ تھے۔ اور جب تم نے ایک نفس کو قتل کیا

فَ	ادّٰرَءْتُمْ	فِىْ	هَا	وَ	اللّٰهُ	مُخْرِجٌ	مَّا
پس	تم نے جھگڑا کیا	میں	اس	اور	اللہ	نکالنے والا	جو

فَادّٰرَءْتُمْ فِيْهَا ؕ وَاللّٰهُ مُخْرِجٌ مَّا

اور پھر اس بارہ میں اختلاف کیا اور اللہ نے اس بھید کو ظاہر کرنا ہی تھا جو

كُنْتُمْ	تَكْتُمُوْنَ	فَ	قُلْنَا	اضْرِبُوْ	هُ	بِ	بَعْضِ	هَا
تھے تم	تم چھپاتے ہو	پس	ہم نے کہا	تم بیان کرو	اسے	ساتھ	حصہ	اس

كُنْتُمْ تَكْتُمُوْنَ ﴿73﴾ فَقُلْنَا اضْرِبُوْهُ بِبَعْضِهَا ؕ

تم چھپائے ہوئے تھے۔ پس ہم نے کہا (کھوج لگانے کی خاطر) اس جیسی اور واردات پر اس (واقعہ) کو چسپاں کرو۔

كَ	ذٰلِكَ	يُحْيِ	اللّٰهُ	الْمَوْتٰى	وَ	يُرِىْ	كُمْ
مانند	اس	وہ زندہ کرتا ہے	اللہ	مردے	اور	وہ دکھاتا ہے	تم کو

كَذٰلِكَ يُحْيِ اللّٰهُ الْمَوْتٰى ۙ وَيُرِيْكُمْ

اسی طرح اللہ مُردوں کو (ان کے قاتلوں کا مؤاخذہ کر کے) زندہ کرتا ہے اور تمہیں

اٰيٰتِ	هٖ	لَعَلَّ	كُمْ	تَعْقِلُوْنَ
نشانیاں	اس کی	تا کہ	تم	تم عقل کرو

اٰيٰتِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿74﴾

اپنے نشان دکھاتا ہے تا کہ تم عقل کرو۔

ثُمَّ	قَسَتْ	قُلُوْبُ	كُمْ	مِّنْ	بَعْدِ	ذٰلِكَ
پھر	سخت ہو گئے	دل	تمہارے	سے	بعد	اس

ثُمَّ قَسَتْ قُلُوْبُكُمْ مِّنْ بَعْدِ ذٰلِكَ

پھر اس کے بعد تمہارے دل سخت ہو گئے

فَ	هِيَ	كَ	الْحِجَارَةِ	اَوْ	اَشَدُّ	قَسْوَةً
پس	وہ	مانند	پتھر (جمع)	یا	زیادہ شدید	سختی

فَهِيَ كَالْحِجَارَةِ اَوْ اَشَدُّ قَسْوَةً ؕ

گویا وہ پتھروں کی طرح تھے یا پھر سختی میں اس سے بھی بڑھ کر۔

وَ	اِنَّ	مِنَ	الْحِجَارَةِ	لَ	مَا	يَتَفَجَّرُ	مِنْ	هُ	الْاَنْهٰرُ
اور	یقیناً	سے	پتھر	البتہ	جو	وہ پھوٹ پڑتی ہیں	سے	اس	نہریں

وَاِنَّ مِنَ الْحِجَارَةِ لَمَا يَتَفَجَّرُ مِنْهُ الْاَنْهٰرُ ؕ

جبکہ پتھروں میں سے بھی یقیناً بعض ایسے ہوتے ہیں کہ اُن سے نہریں پھوٹ پڑتی ہیں۔

وَ	اِنَّ	مِنْ	هَا	لَ	مَا	يَشَّقَّقُ
اور	یقیناً	سے	ان	البتہ	جو	وہ پھٹ جاتے ہیں

وَاِنَّ مِنْهَا لَمَا يَشَّقَّقُ

اور یقیناً ان میں سے ایسے بھی ہیں کہ جو پھٹ جائیں

فَ	يَخْرُجُ	مِنْ	هُ	الْمَآءُ	وَ	اِنَّ	مِنْ	هَا
پس	نکلتا ہے	سے	ان	پانی	اور	یقیناً	سے	ان

فَيَخْرُجُ مِنْهُ الْمَآءُ ؕ وَاِنَّ مِنْهَا

تو ان میں سے پانی نکلتا ہے۔ پھر ان میں یقیناً ایسے بھی ہیں

لَ	مَا	يَهْبِطُ	مِنْ	خَشْيَةِ	اللّٰهِ
البتہ	جو	وہ گر پڑتے ہیں	سے	خوف	اللہ

لَمَا يَهْبِطُ مِنْ خَشْيَةِ اللّٰهِ ؕ

جو اللہ کی خشیت سے گر پڑتے ہیں۔

وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَنْ	مَّا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہیں	اللہ	بے خبر	سے	جو	تم کرتے ہو

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿75﴾

اور اللہ اُس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔

اَ	فَ	تَطْمَعُوْنَ	اَنْ	يُّؤْمِنُوْا	لَ	كُمْ
کیا	پس	تم امید رکھتے ہو	کہ	وہ ایمان لائیں گے	واسطے	تمہارے

اَفَتَطْمَعُوْنَ اَنْ يُّؤْمِنُوْا لَكُمْ

کیا تم یہ امید لگائے بیٹھے ہو کہ وہ لوگ تمہاری بات مان جائیں گے

وَ	قَدْ	كَانَ	فَرِيْقٌ	مِّنْ	هُمْ	يَسْمَعُوْنَ	كَلٰمَ	اللّٰهِ
اور	یقیناً	ہے	ایک گروہ	سے	ان	وہ سنتے ہیں	کلام	اللہ

وَقَدْ كَانَ فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَسْمَعُوْنَ كَلٰمَ اللّٰهِ

جب کہ ان میں سے ایک گروہ کلام الٰہی کو سنتا ہے

ثُمَّ	يُحَرِّفُوْنَ	هٗ	مِنْۢ	بَعْدِ	مَا	عَقَلُوْ	هُ
پھر	وہ بدل ڈالتے ہیں	اس کو	سے	بعد	جو	انہوں نے سمجھا	اس

ثُمَّ يُحَرِّفُوْنَهٗ مِنْۢ بَعْدِ مَا عَقَلُوْهُ

اور اسے اچھی طرح سمجھنے کے باوجود اس میں تحریف کرتا ہے

وَ	هُمْ	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اِذَا	لَقُوا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
اور	وہ	وہ جانتے ہیں	اور	جب	وہ ملتے ہیں	جو لوگ	وہ ایمان لائے

وَهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿76﴾ وَاِذَا لَقُوا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

اور وہ خوب جانتے ہیں۔ اور جب وہ ان لوگوں سے ملتے ہیں جو ایمان لائے

قَالُوْٓا	اٰمَنَّا	وَ	اِذَا	خَلَا	بَعْضُ	هُمْ	اِلٰى	بَعْضٍ
انہوں نے کہا	ہم ایمان لائے	اور	جب	وہ علیحدگی میں ملتا ہے	بعض	ان	طرف	بعض

قَالُوْٓا اٰمَنَّا ۚۖ وَاِذَا خَلَا بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ

تو کہتے ہیں کہ ہم بھی ایمان لے آئے۔ اور جب ان میں سے بعض بعض دوسروں کی طرف الگ ہوجاتے ہیں

قَالُوْٓا	اَ	تُحَدِّثُوْنَ	هُمْ	بِ	مَا	فَتَحَ	اللّٰهُ	عَلَىٰ	كُمْ
انہوں نے کہا	کیا	تم بیان کرتے ہو	ان	ساتھ	جو	اس نے کھولا	اللہ	اوپر	تمہارے

قَالُوْٓا اَتُحَدِّثُوْنَهُمْ بِمَا فَتَحَ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

تو وہ (ان سے) کہتے ہیں کہ کیا تم ان کو وہ باتیں بتاتے ہو جو اللہ نے تم پر کھولی ہیں

لِ	يُحَآجُّوْ	كُمْ	بِ	هٖ	عِنْدَ	رَبِّ	كُمْ
تا کہ	وہ جھگڑیں	تم سے	ساتھ	اس	پاس	رب	تمہارے

لِيُحَآجُّوْكُمْ بِهٖ عِنْدَ رَبِّكُمْ ؕ

تا کہ انہی باتوں کے ذریعہ وہ تمہارے ربّ کے حضور تم سے جھگڑا کریں۔

اَ	فَ	لَا	تَعْقِلُوْنَ	اَ	وَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
کیا	پس	نہیں	تم سمجھتے	کیا	اور	نہیں	وہ جانتے ہیں

اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿77﴾ اَوَلَا يَعْلَمُوْنَ

پس کیا تم عقل نہیں کرتے۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ

اَنَّ	اللّٰهَ	يَعۡلَمُ	مَا	يُسِرُّوۡنَ	وَ	مَا	يُعۡلِنُوۡنَ
یہ کہ	اللہ	وہ جانتا ہے	جو	وہ چھپاتے ہیں	اور	جو	وہ ظاہر کرتے ہیں

اَنَّ اللّٰهَ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّوۡنَ وَمَا يُعۡلِنُوۡنَ ﴿78﴾

یقیناً اللہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے ہیں اور جو وہ ظاہر کرتے ہیں۔

وَ	مِنۡ	هُمۡ	اُمِّيُّوۡنَ	لَا	يَعۡلَمُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	اِلَّآ	اَمَانِىَّ
اور	سے	وہ/ان	اَن پڑھ (جمع)	نہیں	وہ جانتے	کتاب	مگر	آرزوئیں

وَمِنۡهُمۡ اُمِّيُّوۡنَ لَا يَعۡلَمُوۡنَ الۡكِتٰبَ اِلَّآ اَمَانِىَّ

اور ان میں ایسے جاہل بھی ہیں جو (اپنی) خواہشات کے علاوہ کتاب کا کوئی علم نہیں رکھتے

وَ	اِنۡ	هُمۡ	اِلَّا	يَظُنُّوۡنَ	فَ	وَيۡلٌ
اور	محض	وہ	مگر	وہ گمان کرتے ہیں	پس	ہلاکت ہے

وَاِنۡ هُمۡ اِلَّا يَظُنُّوۡنَ ﴿79﴾ فَوَيۡلٌ

النصف

اور وہ محض قیاس آرائیاں کرتے ہیں۔ پس ہلاکت ہے

لِ	الَّذِيۡنَ	يَكۡتُبُوۡنَ	الۡكِتٰبَ	بِ	اَيۡدِىۡ	هِمۡ
واسطے	ان کے جو	وہ لکھتے ہیں	کتاب	ساتھ	ہاتھ (جمع)	ان کے

لِّلَّذِيۡنَ يَكۡتُبُوۡنَ الۡكِتٰبَ بِاَيۡدِيۡهِمۡ ۙ

ان کے لئے جو اپنے ہاتھوں سے کتاب لکھتے ہیں

ثُمَّ	يَقُوۡلُوۡنَ	هٰذَا	مِنۡ	عِنۡدِ	اللّٰهِ
پھر	وہ کہتے ہیں	یہ	سے	طرف	اللہ

ثُمَّ يَقُوۡلُوۡنَ هٰذَا مِنۡ عِنۡدِ اللّٰهِ

پھر کہتے ہیں کہ یہ اللہ کی طرف سے ہے

لِ	يَشۡتَرُوۡا	بِ	هٖ	ثَمَنًا	قَلِيۡلًا
تاکہ	وہ خریدیں	بدلے	اس	مول	تھوڑا

لِيَشۡتَرُوۡا بِهٖ ثَمَنًا قَلِيۡلًا ؕ

تاکہ وہ اس کے بدلے کچھ معمولی قیمت وصول کرلیں۔

فَ	وَيۡلٌ	لَّ	هُمۡ	مِّنۡ	مَّا	كَتَبَتۡ	اَيۡدِيۡ	هِمۡ
پس	ہلاکت ہے	واسطے	ان کے	سے	جو	لکھا	ہاتھ (جمع)	ان کے

فَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا كَتَبَتۡ اَيۡدِيۡهِمۡ

پس ہلاکت ہے ان کے لئے اُس کے نتیجہ میں جو ان کے ہاتھوں نے لکھا

وَ	وَيۡلٌ	لَّ	هُمۡ	مِّنۡ	مَّا	يَكۡسِبُوۡنَ
اور	ہلاکت	واسطے	ان کے	سے	جو	وہ کماتے ہیں

وَوَيۡلٌ لَّهُمۡ مِّمَّا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿80﴾

اور ہلاکت ہے اُن کے لئے اس کی وجہ سے جو وہ کماتے ہیں۔

وَ	قَالُوۡا	لَنۡ	تَمَسَّ	نَا	النَّارُ	اِلَّآ	اَيَّامًا	مَّعۡدُوۡدَةً
اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہ	چھوئے گی	ہم	آگ	سوائے	دن (جمع)	گنتی کے

وَقَالُوۡا لَنۡ تَمَسَّنَا النَّارُ اِلَّآ اَيَّامًا مَّعۡدُوۡدَةً ؕ

اور وہ کہتے ہیں ہمیں آگ ہرگز نہیں چھوئے گی مگر گنتی کے چند دن۔

قُلۡ	اَ	اتَّخَذۡتُمۡ	عِنۡدَ	اللّٰهِ	عَهۡدًا
تو کہہ دے	کیا	تم نے لیا ہے	پاس	اللہ	وعدہ

قُلۡ اَتَّخَذۡتُمۡ عِنۡدَ اللّٰهِ عَهۡدًا

تُو کہہ دے کیا تم نے اللہ سے کوئی عہد لے رکھا ہے۔

فَ	لَنۡ	يُّخۡلِفَ	اللّٰهُ	عَهۡدَ	هٗۤ
پس	ہرگز نہ	خلاف کرے گا	اللہ	وعدہ	اپنا/اس کا

فَلَنۡ يُّخۡلِفَ اللّٰهُ عَهۡدَهٗۤ

پس اللہ ہرگز اپنے عہد کی خلاف ورزی نہیں کرے گا

اَمۡ	تَقُوۡلُوۡنَ	عَلَى	اللّٰهِ	مَا	لَا	تَعۡلَمُوۡنَ
یا	تم کہتے ہو	اوپر	اللہ	جو	نہیں	تم جانتے

اَمۡ تَقُوۡلُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿81﴾

یا پھر تم خدا کی طرف ایسی باتیں منسوب کر رہے ہو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں۔

بَلٰی	مَنْ	كَسَبَ	سَيِّئَةً	وَّ	اَحَاطَتْ	بِ	هٖ	خَطِيْٓـَٔةُ	هٗ
کیوں نہیں	جو	اس نے کمایا	برائی	اور	گھیرلیا	ساتھ/کو	اس	خطائیں	اس کی

بَلٰی مَنْ كَسَبَ سَيِّئَةً وَّ اَحَاطَتْ بِهٖ خَطِيْٓـَٔتُهٗ

حقیقت یہ ہے کہ جس نے بھی بدی کمائی یہاں تک کہ اس کی خطاؤں نے اس کو گھیرے میں لے لیا ہو

فَ	اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	النَّارِ	هُمْ	فِيْ	هَا	خٰلِدُوْنَ
پس	یہی ہیں	ساتھی	آگ کے	وہ	میں	اس	رہ پڑنے والے

فَاُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿82﴾

تو یہی لوگ ہیں جو آگ والے ہیں۔ وہ اس میں ایک لمبے عرصہ تک رہنے والے ہیں۔

وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ
اور	جو لوگ	وہ ایمان لائے	اور	انہوں نے عمل کئے	نیک

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور نیک اعمال بجالائے

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ	الْجَنَّةِ	هُمْ	فِيْ	هَا	خٰلِدُوْنَ
یہی ہیں	ساتھی	جنت	وہ	میں	اس	ہمیشہ رہ پڑنے والے

اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿83﴾ ع

ع 9 11 9

یہی ہیں جو اہل جنت ہیں۔ وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ
اور	جب	لیا ہم نے	پختہ عہد	اولاد	اسرائیل

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ

اور جب ہم نے بنی اسرائیل کا میثاق (اُن سے) لیا

لَا	تَعْبُدُوْنَ	اِلَّا	اللّٰهَ	وَ	بِ	الْوَالِدَيْنِ	اِحْسَانًا
نہ	تم عبادت کروگے	سوائے	اللہ	اور	ساتھ	ماں باپ/ والدین	حسن سلوک کرنا

لَا تَعْبُدُوْنَ اِلَّا اللّٰهَ ۫ وَبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا

کہ اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کروگے اور والدین سے احسان کا سلوک کروگے

وَّ	ذِی الْقُرْبٰی	وَ	الْیَتٰمٰی	وَ	الْمَسٰکِیْنِ
اور	قریبی رشتہ دار	اور	یتیم (جمع)	اور	مسکین (جمع)

وَّذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی وَالْمَسٰکِیْنِ

اور قریبی رشتہ داروں سے اور یتیموں سے اور مسکینوں سے بھی۔

وَ	قُوْلُوْا	لِ	النَّاسِ	حُسْنًا	وَّ	اَقِیْمُوا	الصَّلٰوۃَ
اور	تم کہو	واسطے	لوگ	بھلی بات	اور	تم قائم کرو	نماز

وَقُوْلُوْا لِلنَّاسِ حُسْنًا وَّاَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

اور لوگوں سے نیک بات کہا کرو اور نماز کو قائم کرو

وَ	اٰتُوا	الزَّکٰوۃَ	ثُمَّ	تَوَلَّیْتُمْ	اِلَّا	قَلِیْلًا	مِّنْ	کُمْ
اور	تم دو	زکوٰۃ	پھر	تم پھر گئے	سوائے	تھوڑے	سے	تمہارے

وَاٰتُوا الزَّکٰوۃَ ط ثُمَّ تَوَلَّیْتُمْ اِلَّا قَلِیْلًا مِّنْکُمْ

اور زکوٰۃ ادا کرو۔ اس کے باوجود تم میں سے چند کے سوا تم سب (اس عہد سے) پھر گئے۔

وَ	اَنْتُمْ	مُّعْرِضُوْنَ	وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِیْثَاقَ	کُمْ
اور	تم	منہ پھیرنے والے	اور	جب	ہم نے لیا	پختہ اقرار	تمہارا

وَاَنْتُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿84﴾ وَاِذْ اَخَذْنَا مِیْثَاقَکُمْ

اور تم اِعراض کرنے والے تھے اور جب ہم نے تمہارا میثاق لیا

لَا	تَسْفِکُوْنَ	دِمَآءَ	کُمْ	وَ	لَا	تُخْرِجُوْنَ	اَنْفُسَ	کُمْ
نہ	تم بہاؤ گے	خون	تمہارے	اور	نہ	تم نکالو گے	لوگ/جانیں	تمہارے

لَا تَسْفِکُوْنَ دِمَآءَکُمْ وَلَا تُخْرِجُوْنَ اَنْفُسَکُمْ

کہ تم (آپس میں) اپنا خون نہیں بہاؤ گے اور اپنے ہی لوگوں کو اپنی آبادیوں سے نہیں نکالو گے

مِّنْ	دِیَارِ	کُمْ	ثُمَّ	اَقْرَرْتُمْ	وَ	اَنْتُمْ	تَشْهَدُوْنَ
سے	گھر (جمع)	تمہارے	پھر	تم نے اقرار کیا	اور	ہو تم	تم گواہی دیتے ہو

مِّنْ دِیَارِکُمْ ثُمَّ اَقْرَرْتُمْ وَاَنْتُمْ تَشْهَدُوْنَ ﴿85﴾

اس پر تم نے اقرار کیا اور تم اس کے گواہ تھے۔

ثُمَّ	اَنْتُمْ	هٰٓـؤُلَآءِ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْفُسَ	كُمْ
پھر	تم	وہی ہو	تم قتل کرتے ہو	لوگ/جانیں	تمہارے

ثُمَّ اَنْتُمْ هٰٓـؤُلَآءِ تَقْتُلُوْنَ اَنْفُسَكُمْ

اس کے باوجود تم وہ ہو کہ اپنے ہی لوگوں کو قتل کرتے ہو

وَ	تُخْرِجُوْنَ	فَرِيْقًا	مِّنْ	كُمْ	مِّنْ	دِيَارِ	هِمْ
اور	تم نکالتے ہو	ایک گروہ	سے	اپنے	سے	گھر (جمع)	ان کے

وَتُخْرِجُوْنَ فَرِيْقًا مِّنْكُمْ مِّنْ دِيَارِهِمْ ز

اور تم اپنے میں سے ایک فریق کو اُن کی بستیوں سے نکالتے ہو۔

تَظٰهَرُوْنَ	عَلَيْ	هِمْ	بِ	الْاِثْمِ	وَ	الْعُدْوَانِ
تم مدد کرتے ہو	خلاف	ان	ساتھ	گناہ	اور	زیادتی

تَظٰهَرُوْنَ عَلَيْهِمْ بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ط

تم گناہ اور ظلم کے ذریعہ ان کے خلاف ایک دوسرے کی پُشت پناہی کرتے ہو

وَ	اِنْ	يَّاْتُوْ	كُمْ	اُسٰرٰى	تُفٰدُوْ	هُمْ
اور	اگر	وہ آویں	تمہارے پاس	قیدی ہوکر	فدیہ دے کر چھڑاتے ہو	ان کو

وَاِنْ يَّاْتُوْكُمْ اُسٰرٰى تُفٰدُوْهُمْ

اور اگر وہ قیدی ہوکر تمہارے پاس آئیں تو فدیہ لے کر اُن کو چھوڑ دیتے ہو

وَ	هُوَ	مُحَرَّمٌ	عَلَيْ	كُمْ	اِخْرَاجُ	هُمْ
اور/حالانکہ	وہ	حرام تھا	اوپر	تمہارے	نکالنا	ان

وَهُوَ مُحَرَّمٌ عَلَيْكُمْ اِخْرَاجُهُمْ ط

جبکہ ان کا نکالنا ہی تم پر حرام تھا۔

اَ	فَ	تُؤْمِنُوْنَ	بِ	بَعْضِ	الْكِتٰبِ	وَ	تَكْفُرُوْنَ	بِ	بَعْضٍ
کیا	پس	تم ایمان لاتے ہو	ساتھ/پر	کچھ حصہ	کتاب	اور	تم انکار کرتے ہو	ساتھ/پر	کچھ حصہ

اَفَتُؤْمِنُوْنَ بِبَعْضِ الْكِتٰبِ وَتَكْفُرُوْنَ بِبَعْضٍ ج

پس کیا تم کتاب کے بعض حصوں پر ایمان لاتے ہو اور بعض کا انکار کرتے ہو؟

فَ	مَا	جَزَآءُ	مَنْ	يَّفْعَلُ	ذٰلِكَ	مِنْ	كُمْ
پس	نہیں	کوئی بدلہ	جو	وہ کرتا ہے	یہ	سے	تم

فَمَا جَزَآءُ مَنْ يَّفْعَلُ ذٰلِكَ مِنْكُمْ

پس تم میں سے جو ایسا کرے اس کی جزا

اِلَّا	خِزْيٌ	فِي	الْحَيٰوةِ	الدُّنْيَا
مگر	رسوائی	میں	زندگی	دنیاوی

اِلَّا خِزْيٌ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۚ

دنیا کی زندگی میں سخت ذلّت کے سوا اور کیا ہو سکتی ہے۔

وَ	يَوْمَ	الْقِيَامَةِ	يُرَدُّوْنَ	اِلٰٓى	اَشَدِّ	الْعَذَابِ
اور	دن	قیامت	وہ لوٹائے جائیں گے	طرف	زیادہ سخت	عذاب

وَيَوْمَ الْقِيٰمَةِ يُرَدُّوْنَ اِلٰٓى اَشَدِّ الْعَذَابِ ۭ

اور قیامت کے دن وہ سخت تر عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَنْ	مَّا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہیں	اللہ	بے خبر	سے	جو	تم کرتے ہو

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿86﴾

اور اللہ اس سے غافل نہیں جو تم کرتے ہو۔

اُولٰٓئِكَ	الَّذِيْنَ	اشْتَرَوُا	الْحَيٰوةَ	الدُّنْيَا	بِ	الْاٰخِرَةِ
وہی ہیں	جو	انہوں نے خرید لی	زندگی	دنیاوی	ساتھ/بدلے میں	آخرت

اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ اشْتَرَوُا الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ۡ

یہی وہ لوگ ہیں جنہوں نے آخرت کے بدلے دنیا کی زندگی خرید لی۔

فَ	لَا	يُخَفَّفُ	عَنْ	هُمُ	الْعَذَابُ	وَ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
پس	نہ	ہلکا کیا جائے گا	سے	ان	عذاب	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے

10 ع 4 10

فَلَا يُخَفَّفُ عَنْهُمُ الْعَذَابُ وَلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ ﴿87﴾ ع

پس نہ ان سے عذاب کو کم کیا جائے گا اور نہ ہی وہ مدد دیئے جائیں گے۔

وَ	لَ	قَدْ	اٰتَیْنَا	مُوْسَی	الْكِتٰبَ	وَ
اور	البتہ	یقیناً/ضرور	دی ہم نے	موسیٰ	کتاب	اور

وَلَقَدْ اٰتَیْنَا مُوْسَی الْكِتٰبَ وَ

اور یقیناً ہم نے موسیٰ کو کتاب دی اور

قَفَّیْنَا	مِنْۢ	بَعْدِ	هٖ	بِ	الرُّسُلِ
ہم نے لگاتار بھیجا	سے	بعد	اس	ساتھ	رسول (جمع)

قَفَّیْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ بِالرُّسُلِ ز

اس کے بعد بھی مسلسل رسول بھیجتے رہے۔

وَ	اٰتَیْنَا	عِیْسَی	ابْنَ	مَرْیَمَ	الْبَیِّنٰتِ
اور	ہم نے دیئے	عیسیٰ	بیٹا	مریم	کھلے کھلے نشانات

وَاٰتَیْنَا عِیْسَی ابْنَ مَرْیَمَ الْبَیِّنٰتِ

اور ہم نے عیسیٰ ابن مریم کو کھلے کھلے نشان عطا کئے

وَ	اَیَّدْنَا	هُ	بِ	رُوْحِ	الْقُدُسِ
اور	ہم نے مدد دی	اس کو	ساتھ	روح	پاک

وَاَیَّدْنٰهُ بِرُوْحِ الْقُدُسِ ط

اور ہم نے روح القدس سے اس کی تائید کی۔

اَ	فَ	كُلَّمَا	جَآءَ	كُمْ	رَسُوْلٌۢ	بِ	مَا
کیا	پس	جب کبھی	آیا	تمہارے	رسول	ساتھ	اس کے/جو

اَفَكُلَّمَا جَآءَكُمْ رَسُوْلٌۢ بِمَا

پس کیا جب بھی تمہارے پاس کوئی رسول ایسی باتیں لے کر آئے گا جو

لَا	تَهْوٰٓی	اَنْفُسُ	كُمُ	اسْتَكْبَرْتُمْ
نہیں	پسند کرتے تھے	نفوس	تمہارے	تم نے تکبر کیا

لَا تَهْوٰٓی اَنْفُسُكُمُ اسْتَكْبَرْتُمْ ج

تمہیں پسند نہیں تو تم استکبار کرو گے؟

فَ	فَرِيْقًا	كَذَّبْتُمْ	وَ	فَرِيْقًا	تَقْتُلُوْنَ
پس	ایک گروہ	تم نے جھٹلایا	اور	ایک گروہ	تم قتل کرتے رہے

فَفَرِيْقًا كَذَّبْتُمْ ۡ وَفَرِيْقًا تَقْتُلُوْنَ ﴿88﴾

اوران میں سے بعض کو تم جھٹلا دو گے اور بعض کو تم قتل کرو گے؟

وَ	قَالُوْا	قُلُوْبُ	نَا	غُلْفٌ	بَلْ
اور	انہوں نے کہا	دِل (جمع)	ہمارے	پردہ	بلکہ

وَقَالُوْا قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ

اورانہوں نے کہا ہمارے دل مجسّم پردہ ہیں۔حقیقت یہ ہے کہ

لَّعَنَ	هُمُ	اللّٰهُ	بِ	كُفْرِ	هِمْ	فَ	قَلِيْلًا	مَّا	يُؤْمِنُوْنَ
لعنت کی	ان	اللہ	ساتھ/بسبب	انکار	ان	پس	تھوڑے	جو	وہ ایمان لاتے ہیں

لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ بِكُفْرِهِمْ فَقَلِيْلًا مَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿89﴾

اللہ نے ان کے کفر کی وجہ سے ان پر لعنت ڈال رکھی ہے۔پس وہ کم ہی ایمان لاتے ہیں۔

وَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ	كِتٰبٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور	جب کبھی	وہ آیا	ان کے	کتاب	سے	پاس	اللہ

وَلَمَّا جَآءَهُمْ كِتٰبٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور جب اللہ کی طرف سے ان کے پاس ایک ایسی کتاب آئی

مُصَدِّقٌ	لِّ	مَا	مَعَ	هُمْ	وَ	كَانُوْا	مِنْ	قَبْلُ
تصدیق کرنے والی	واسطے	جو	ساتھ	اُن	اور	وہ تھے	سے	پہلے

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ ۙ وَكَانُوْا مِنْ قَبْلُ

جواُس (تعلیم) کی جواُن کے پاس تھی تصدیق کررہی تھی جبکہ حال یہ تھا کہ اس سے پہلے وہ

يَسْتَفْتِحُوْنَ	عَلَى	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ
وہ فتح مانگتے	اوپر	ان کے جو	وہ کافر ہوئے	پس	جب	آیا	ان

يَسْتَفْتِحُوْنَ عَلَى الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ۚ فَلَمَّا جَآءَهُمْ

ان لوگوں کے خلاف جنہوں نے کفر کیا (اللہ سے) مدد مانگا کرتے تھے۔پس جب وہ اُن کے پاس آ گیا

مَّا	عَرَفُوْا	كَفَرُوْا	بِ	هٖ	فَ	لَعْنَةُ	اللّٰهِ	عَلَى	الْكٰفِرِيْنَ
وہ جسے/جو	انہوں نے پہچانا	انہوں نے انکار کر دیا	ساتھ	اس	پس	پھٹکار/لعنت	اللہ	اوپر	کافر (جمع)

مَّا عَرَفُوْا كَفَرُوْا بِهٖ ۫ فَلَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿90﴾

جسے انہوں نے پہچان لیا تو (پھر بھی) اُس کا انکار کر دیا۔ پس کافروں پر اللہ کی لعنت ہو۔

بِئْسَ	مَا	اشْتَرَوْا	بِ	هٖ	اَنْفُسَ	هُمْ
کیا ہی بُری ہے	جو	اُنہوں نے بیچ دیں	بدلے/ساتھ	اس	جانیں	ان

بِئْسَمَا اشْتَرَوْا بِهٖ اَنْفُسَهُمْ

بہت بُرا ہے جو انہوں نے اپنے نفوس بیچ کر ان کے بدلے میں حاصل کیا

اَنْ	يَّكْفُرُوْا	بِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بَغْيًا
یہ کہ	وہ انکار کرتے ہیں	ساتھ	جو	اتارا	اللہ	سرکشی کرتے ہوئے

اَنْ يَّكْفُرُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ بَغْيًا

کہ اُس (حق) کا انکار کر رہے ہیں جو اللہ نے اتارا۔ اس بات کے خلاف بغاوت کرتے ہوئے کہ

اَنْ	يُّنَزِّلَ	اللّٰهُ	مِنْ	فَضْلِ	هٖ	عَلٰى	مَنْ	يَّشَآءُ
یہ کہ	وہ اتارتا ہے	اللہ	سے	فضل	اپنے	اوپر	جس کے	وہ چاہتا ہے

اَنْ يُّنَزِّلَ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ

کہ اللہ اپنے بندوں میں سے جس پر چاہتا ہے اپنا فضل نازل کرتا ہے۔

مِنْ	عِبَادِ	هٖ	فَ	بَآءُوْ	بِ	غَضَبٍ	عَلٰى	غَضَبٍ
سے	بندے	اس کے	پس	وہ لوٹے	ساتھ	ناراضگی	پر	ناراضگی

مِنْ عِبَادِهٖ ۚ فَبَآءُوْ بِغَضَبٍ عَلٰى غَضَبٍ ؕ

پس وہ غضب پر غضب لئے ہوئے لَوٹے

وَ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	مُّهِيْنٌ
اور	واسطے	انکار کرنے والے	عذاب	رُسوا کرنے والا

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿91﴾

اور کافروں کے لئے رُسوا کُن عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	اِذَا	قِيْلَ	لَ	هُمْ	اٰمِنُوْا	بِ	مَآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ
اور	جب	کہا جائے	واسطے	ان کے	تم ایمان لاؤ	ساتھ	جو	اس نے اتارا	اللہ

وَاِذَا قِيْلَ لَهُمْ اٰمِنُوْا بِمَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ

اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اس پر ایمان لے آؤ جو اللہ نے نازل کیا ہے۔

قَالُوْا	نُؤْمِنُ	بِ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَيْ	نَا
انہوں نے کہا	ہم ایمان لاتے ہیں	ساتھ	جو	اتارا گیا	اوپر	ہمارے

قَالُوْا نُؤْمِنُ بِمَآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا

وہ کہتے ہیں کہ ہم اس پر ایمان لے آئے ہیں جو ہم پر اُتارا گیا

وَ	يَكْفُرُوْنَ	بِ	مَا	وَرَآءَ	هٗ	وَ	هُوَ
اور	وہ انکار کرتے ہیں	ساتھ	اس کے جو	علاوہ	اس کے	اور/ حالانکہ	وہ

وَيَكْفُرُوْنَ بِمَا وَرَآءَهٗ ۚ وَهُوَ

جبکہ وہ اس کا انکار کرتے ہیں جو اس کے علاوہ (اُتارا گیا) ہے۔ حالانکہ وہ

الْحَقُّ	مُصَدِّقًا	لِ	مَا	مَعَ	هُمْ	قُلْ
حق	تصدیق کرنے والا	واسطے	جو	ساتھ	ان کے	تو کہہ دے

الْحَقُّ مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَهُمْ ۗ قُلْ

حق ہے جو اُس کی تصدیق کر رہا ہے جو اُن کے پاس ہے۔ تُو کہہ دے

فَ	لِمَ	تَقْتُلُوْنَ	اَنْۢبِيَآءَ	اللّٰهِ	مِنْ	قَبْلُ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
پس	کس لئے / کیوں	تم قتل کرتے تھے	نبیوں	اللہ	سے	پہلے	اگر	تھے تم	ایمان دار

فَلِمَ تَقْتُلُوْنَ اَنْۢبِيَآءَ اللّٰهِ مِنْ قَبْلُ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿92﴾

اگر تم واقعی مومن ہو تو اس سے قبل اللہ کے نبیوں کو کیوں قتل کیا کرتے تھے؟

وَ	لَ	قَدْ	جَآءَ	كُمْ	مُّوْسٰى	بِ	الْبَيِّنٰتِ
اور	ضرور	بیشک	آیا	تمہارے پاس	موسیٰ	ساتھ	کھلے کھلے نشانات

وَلَقَدْ جَآءَكُمْ مُّوْسٰى بِالْبَيِّنٰتِ

اور یقیناً موسیٰ تمہارے پاس کھلے کھلے نشان لایا تھا۔

ثُمَّ	اتَّخَذْتُمُ	الْعِجْلَ	مِنْۢ	بَعْدِ	هٖ	وَ	اَنْتُمْ	ظٰلِمُوْنَ
پھر	تم نے بنایا	بچھڑا	سے	بعد	اس	اور	تم	ظلم کرنے والے

ثُمَّ اتَّخَذْتُمُ الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِهٖ وَاَنْتُمْ ظٰلِمُوْنَ ﴿93﴾

پھر اس کی غیر حاضری میں تم نے بچھڑے کو (معبود) بنالیا اور تم ظالم تھے۔

وَ	اِذْ	اَخَذْنَا	مِيْثَاقَ	كُمْ	وَ	رَفَعْنَا	فَوْقَ	كُمُ	الطُّوْرَ
اور	جب	ہم نے لیا	پختہ اقرار	تمہارا	اور	ہم نے بلند کیا	اوپر	تمہارے	طور (پہاڑ)

وَاِذْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَكُمْ وَرَفَعْنَا فَوْقَكُمُ الطُّوْرَ ؕ

اور جب ہم نے (تم سے) تمہارا پختہ عہد لیا اور طور کو تمہارے اوپر بلند کیا

خُذُوْا	مَآ	اٰتَيْنَا	كُمْ	بِ	قُوَّةٍ	وَّ	اسْمَعُوْا
تم پکڑو	جو	ہم نے دیا	تم کو	ساتھ	مضبوطی	اور	تم سنو

خُذُوْا مَآ اٰتَيْنٰكُمْ بِقُوَّةٍ وَّاسْمَعُوْا ؕ

(یہ کہتے ہوئے کہ) جو کچھ ہم نے تمہیں دیا ہے اسے مضبوطی سے پکڑ لو اور سنو۔

قَالُوْا	سَمِعْنَا	وَ	عَصَيْنَا	وَ	اُشْرِبُوْا	فِيْ	قُلُوْبِ	هِمُ
انہوں نے کہا	ہم نے سنا	اور	ہم نے نافرمانی کی	اور	وہ پلائے گئے	میں	دلوں	ان کے

قَالُوْا سَمِعْنَا وَعَصَيْنَا ق وَاُشْرِبُوْا فِيْ قُلُوْبِهِمُ

انہوں نے (جواباً) کہا ہم نے سنا اور ہم نے نافرمانی کی۔ اور ان کے دلوں کو ان کے کفر کی وجہ سے

الْعِجْلَ	بِ	كُفْرِ	هِمْ	قُلْ	بِئْسَ	مَا
بچھڑا	ساتھ/بسبب	انکار	ان کے	تُو کہہ دے	کیا ہی بُرا ہے	جو

الْعِجْلَ بِكُفْرِهِمْ ؕ قُلْ بِئْسَمَا

بچھڑے کی محبت پلا دی گئی۔ تُو (ان سے) کہہ دے

يَاْمُرُ	كُمْ	بِ	هٖ	اِيْمَانُ	كُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ
وہ حکم دیتا ہے	تمہیں	ساتھ	اس	ایمان	تمہارا	اگر	ہو تم	ایمان لانے والے

يَاْمُرُكُمْ بِهٖٓ اِيْمَانُكُمْ اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿94﴾

کہ اگر تم مومن ہو تو بہت ہی برا ہے جس کا تمہیں تمہارا ایمان حکم دیتا ہے۔

قُلْ	اِنْ	كَانَتْ	لَ	كُمُ	الدَّارُ	الْاٰخِرَةُ	عِنْدَ	اللّٰهِ
کہہ دے	اگر	ہے	واسطے	تمہارے	گھر	آخرت کا	پاس	اللہ

قُلْ اِنْ كَانَتْ لَكُمُ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ عِنْدَ اللّٰهِ

تُو کہہ دے کہ اگر اللہ کے نزدیک آخرت کا گھر

خَالِصَةً	مِّنْ	دُوْنِ	النَّاسِ	فَ	تَمَنَّوُا	الْمَوْتَ	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ
خالص	سے	سوائے	لوگ	پس	تم خواہش کرو	موت	اگر	تم ہو	سچّے

خَالِصَةً مِّنْ دُوْنِ النَّاسِ فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿95﴾

سب لوگوں کو چھوڑ کر صرف تمہارے ہی لئے ہے تو موت کی تمنا کرو، اگر تم سچے ہو۔

وَ	لَنْ	يَّتَمَنَّوْ	هُ	اَبَدًا	بِ	مَا
اور	ہرگز نہ	وہ آرزو کریں گے	اس کی	کبھی بھی	ساتھ/بسبب	جو

وَلَنْ يَّتَمَنَّوْهُ اَبَدًا بِمَا

اور وہ ہرگز کبھی بھی اس کی تمنا نہیں کریں گے بسبب اس کے جو

قَدَّمَتْ	اَيْدِيْ	هِمْ	وَ	اللّٰهُ	عَلِيْمٌ	بِ	الظّٰلِمِيْنَ
آگے بھیجا	ہاتھ (جمع)	ان کے	اور	اللہ	جاننے والا	کو	ظالم (جمع)

قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿96﴾

اُن کے ہاتھوں نے آگے بھیجا ہے اور اللہ ظالموں کو خوب جانتا ہے۔

وَ	لَ	تَجِدَنَّ	هُمْ	اَحْرَصَ	النَّاسِ	عَلٰى	حَيٰوةٍ
اور	ضرور	تُو ضرور پائے گا	ان کو	بہت حرص والا	لوگ	پر	زندگی

وَلَتَجِدَنَّهُمْ اَحْرَصَ النَّاسِ عَلٰى حَيٰوةٍ ۚ

اور تُو اُنہیں سب لوگوں سے زیادہ زندگی پر حریص پائے گا

وَ	مِنَ	الَّذِيْنَ	اَشْرَكُوْا	يَوَدُّ	اَحَدُ	هُمْ	لَوْ
اور	سے	جو لوگ	انہوں نے شرک کیا	وہ چاہتا ہے	ہر ایک	ان	کاش

وَمِنَ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا ۚ يَوَدُّ اَحَدُهُمْ لَوْ

حتیٰ کہ ان سے بھی (زیادہ) جنہوں نے شرک کیا۔ ان میں سے ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ کاش

معانقہ 2 عندالمتاخرین

يُعَمَّرُ	اَلْفَ	سَنَةٍ	وَ	مَا	هُوَ	بِمُزَحْزِحِ	هٖ
وہ عمر دیا جائے	ہزار	برس	اور/ حالانکہ	نہیں	وہ	ہٹانے والا	اس

يُعَمَّرُ اَلْفَ سَنَةٍ ۚ وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهٖ

وہ ایک ہزار سال عمر دیا جاتا حالانکہ اس کا لمبی عمر دیا جانا بھی

مِنَ	الْعَذَابِ	اَنْ	يُّعَمَّرَ	وَ	اللّٰهُ	بَصِيْرٌ	بِ	مَا	يَعْمَلُوْنَ
سے	عذاب	یہ کہ	وہ عمر دیا جائے	اور	اللہ	دیکھنے والا ہے	ساتھ	جو	وہ کرتے ہیں

مِنَ الْعَذَابِ اَنْ يُّعَمَّرَ ۗ وَاللّٰهُ بَصِيْرٌۢ بِمَا يَعْمَلُوْنَ ﴿97﴾ ع 11/10/11

اسے عذاب سے بچانے والا نہیں۔ اور اللہ اس پر گہری نظر رکھے ہوئے ہے جو وہ کرتے ہیں۔

قُلْ	مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّ	جِبْرِيْلَ	فَ	اِنَّ	هٗ
تُو کہہ دے	جو کوئی	ہے/ تھا	دشمن	واسطے	جبریل	پس	یقیناً	اس

قُلْ مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّجِبْرِيْلَ فَاِنَّهٗ

تُو کہہ دے کہ جو بھی جبرائیل کا دشمن ہے تو (وہ جان لے کہ) یقیناً اسی (یعنی جبرائیل) نے

نَزَّلَ	هٗ	عَلٰى	قَلْبِ	كَ	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ
اس نے اتارا	اسے	اوپر	دل	تیرے	ساتھ	حکم	اللہ

نَزَّلَهٗ عَلٰى قَلْبِكَ بِاِذْنِ اللّٰهِ

اللہ کے اِذن سے اِس (کلام) کو تیرے دل پر اُتارا ہے

مُصَدِّقًا	لِّ	مَا	بَيْنَ	يَدَيْ	هِ
تصدیق کرنے والا	واسطے	جو	درمیان	ہاتھ (جمع)	اس

مُصَدِّقًا لِّمَا بَيْنَ يَدَيْهِ

جو اُس کی تصدیق کر رہا ہے جو اس کے سامنے موجود ہے

وَ	هُدًى	وَّ	بُشْرٰى	لِ	الْمُؤْمِنِيْنَ
اور	ہدایت	اور	خوشخبری	واسطے	مومنین

وَهُدًى وَّبُشْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿98﴾

اور مومنوں کے لئے ہدایت اور خوش خبری کے طور پر ہے۔

مَنْ	كَانَ	عَدُوًّا	لِّ	اللّٰهِ	وَ	مَلٰٓئِكَةِ	هٖ
جو	ہوا/تھا	دشمن	واسطے	اللہ	اور	فرشتے	اس کے

مَنْ كَانَ عَدُوًّا لِّلّٰهِ وَمَلٰٓئِكَتِهٖ

پس جو بھی اللہ کا اور اس کے فرشتوں کا

وَ	رُسُلِ	هٖ	وَ	جِبْرِيْلَ	وَ	مِيْكٰلَ
اور	رسول (جمع)	اسکے	اور	جبریل	اور	میکائیل

وَرُسُلِهٖ وَجِبْرِيْلَ وَمِيْكٰلَ

اور اس کے رسولوں کا اور جبرائیل کا اور میکائیل کا دشمن ہو

فَ	اِنَّ	اللّٰهَ	عَدُوٌّ	لِّ	الْكٰفِرِيْنَ
پس	یقیناً	اللہ	دشمن	واسطے	انکار کرنے والے

فَاِنَّ اللّٰهَ عَدُوٌّ لِّلْكٰفِرِيْنَ ﴿99﴾

تو یقیناً اللہ کافروں کا دشمن ہے۔

وَ	لَ	قَدْ	اَنْزَلْنَآ	اِلَى	كَ	اٰيٰتٍ	بَيِّنٰتٍ
اور	البتہ	ضرور	ہم نے اتارا	طرف	تیری	نشانات	کھلے کھلے

وَلَقَدْ اَنْزَلْنَآ اِلَيْكَ اٰيٰتٍۭ بَيِّنٰتٍ ۚ

اور بے شک ہم نے تیری طرف کھلی کھلی آیات اُتاری ہیں۔

وَ	مَا	يَكْفُرُ	بِ	هَآ	اِلَّا	الْفٰسِقُوْنَ
اور	نہیں	وہ انکار کرتا	ساتھ	انکے	مگر	نافرمان

وَمَا يَكْفُرُ بِهَآ اِلَّا الْفٰسِقُوْنَ ﴿100﴾

اور فاسقوں کے سوا کوئی ان کا انکار نہیں کرتا۔

اَ	وَ	كُلَّمَا	عٰهَدُوْا	عَهْدًا	نَّبَذَ	هٗ	فَرِيْقٌ
کیا	اور	جب بھی	انہوں نے اقرار کیا	اقرار	پھینک دیا	اس	ایک گروہ

اَوَكُلَّمَا عٰهَدُوْا عَهْدًا نَّبَذَهٗ فَرِيْقٌ

کیا جب کبھی بھی وہ کوئی عہد کریں گے ان میں سے ایک فریق اس (عہد) کو پرے پھینک دے گا؟

مِّنْ	هُمْ	بَلْ	اَكْثَرُ	هُمْ	لَا	يُؤْمِنُوْنَ
سے	ان	بلکہ	بہت سے	ان	نہیں	وہ ایمان لاتے

مِّنْهُمْ ؕ بَلْ اَكْثَرُهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾

بلکہ ان میں سے اکثر ایمان ہی نہیں رکھتے۔

وَ	لَمَّا	جَآءَ	هُمْ	رَسُوْلٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ
اور	جب	آیا	ان	رسول	سے	طرف	اللہ

وَلَمَّا جَآءَهُمْ رَسُوْلٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ

اور جب بھی ان کے پاس اللہ کی طرف سے کوئی رسول آیا

مُصَدِّقٌ	لِّ	مَا	مَعَ	هُمْ	نَبَذَ	فَرِيْقٌ	مِّنَ	الَّذِيْنَ
تصدیق کرنے والا	واسطے	جو	ساتھ	ان	اس نے پھینک دیا	ایک گروہ	سے	جولوگ

مُصَدِّقٌ لِّمَا مَعَهُمْ نَبَذَ فَرِيْقٌ مِّنَ الَّذِيْنَ

جو اُس کی تصدیق کرنے والا تھا جو اُن کے پاس تھا تو ان میں سے ایک گروہ نے جنہیں

اُوْتُوا	الْكِتٰبَ	كِتٰبَ	اللّٰهِ	وَرَآءَ	ظُهُوْرِ	هِمْ
وہ دیئے گئے	کتاب	کتاب	اللہ	پیچھے	پیٹھ (جمع)	ان کی

اُوْتُوا الْكِتٰبَ ۙۗ كِتٰبَ اللّٰهِ وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ

کتاب دی گئی اللہ کی کتاب کو پسِ پُشت ڈال دیا،

كَاَنَّهُمْ	لَا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	اتَّبَعُوْا
گویا کہ وہ	نہیں	وہ جانتے ہیں	اور	انہوں نے پیروی کی

كَاَنَّهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿102﴾ؗ وَاتَّبَعُوْا

گویا وہ علم ہی نہ رکھتے ہوں۔ اور انہوں نے پیروی کی

مَا	تَتْلُوا	الشَّيٰطِيْنُ	عَلٰى	مُلْكِ	سُلَيْمٰنَ
جو	وہ پڑھتے تھے	سرکش لوگ/شیاطین	برخلاف	ملک	سلیمان

مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ

اس کی جو شیاطین سلیمان کے ملک کے خلاف پڑھا کرتے تھے

وَ	مَا	كَفَرَ	سُلَيْمٰنُ	وَ	لٰكِنَّ	الشَّيٰطِيْنَ	كَفَرُوْا
اور/حالانکہ	نہیں	اس نے کفر کیا	سلیمان	اور	لیکن	شیاطین	انہوں نے کفر کیا

وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا

اورسلیمان نے کفر نہیں کیا بلکہ وہ شیاطین تھے جنہوں نے کفر کیا۔

يُعَلِّمُوْنَ	النَّاسَ	السِّحْرَ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	عَلَى	الْمَلَكَيْنِ
وہ سکھاتے تھے	لوگ	جادو	اور	جو	اتارا گیا	اوپر	دو فرشتے

يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ

وہ لوگوں کو جادو سکھاتے تھے۔اور(اس کے برعکس) بابل میں جو دو فرشتوں

بِ	بَابِلَ	هَارُوْتَ	وَ	مَارُوْتَ	وَ	مَا	يُعَلِّمٰنِ	مِنْ	اَحَدٍ
میں/ساتھ	بابل	ہاروت	اور	ماروت	اور	نہیں	وہ دونوں سکھاتے تھے	سے/کو	کسی ایک

بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ

ہاروت اور ماروت پر اتارا گیا(اس کا قصہ یہ ہے)وہ دونوں کسی کو بھی کچھ نہیں سکھاتے تھے

حَتّٰى	يَقُوْلَآ	اِنَّمَا	نَحْنُ	فِتْنَةٌ	فَ	لَا	تَكْفُرْ
یہاں تک کہ	وہ دونوں کہتے	محض	ہم	آزمائش	پس	مت	تُو کفر کر

حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ

جب تک وہ(اُسے)یہ نہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض ایک آزمائش کے طور پر ہیں پس تُو کفر نہ کر۔

فَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مِنْ	هُمَا	مَا	يُفَرِّقُوْنَ	بِ	هٖ
پس	وہ سیکھتے تھے	سے	ان دونوں	جو	وہ جدائی ڈالتے تھے	ساتھ	اس کے

فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ

پس وہ لوگ ان دونوں سے ایسی بات سیکھتے تھے جس کے ذریعے

بَيْنَ	الْمَرْءِ	وَ	زَوْجِ	هٖ	وَ	مَا	هُمْ
درمیان	مرد	اور	عورت	اس کی	اور	نہ	وہ

بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ

وہ خاوند اور بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے تھے اور

بِ	ضَآرِّيْنَ	بِ	هٖ	مِنْ	اَحَدٍ	اِلَّا	بِ	اِذْنِ	اللّٰهِ
ساتھ	ضرر پہنچانے والے	ساتھ	اسکے	سے	ایک	سوائے	ساتھ	حکم	اللہ

بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ

اور اللہ کے اِذن کے سوا وہ اس ذریعہ سے کسی کو نقصان پہنچانے والے نہیں تھے۔

وَ	يَتَعَلَّمُوْنَ	مَا	يَضُرُّ	هُمْ	وَ	لَا	يَنْفَعُ	هُمْ
اور	وہ سیکھتے ہیں	جو	نقصان پہنچاتا ہے	ان کو	اور	نہیں	وہ فائدہ دیتا ہے	ان کو

وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ؕ

اور (اس کے برعکس جو لوگ شیاطین سے سیکھتے تھے) وہ وہی باتیں سیکھتے تھے جو ان کو نقصان پہنچانے والی تھیں اور فائدہ نہیں پہنچاتی تھیں۔

وَ	لَ	قَدْ	عَلِمُوْا	لَ	مَنِ	اشْتَرٰى	هُ
اور	البتہ	ضرور	انہوں نے جان لیا	البتہ	جو	خریدا	اسے

وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ

حالانکہ وہ خوب جان چکے تھے کہ جس نے بھی یہ سودا کیا

مَا	لَ	هٗ	فِي	الْاٰخِرَةِ	مِنْ	خَلَاقٍ
نہیں	واسطے	اسکے	میں	آخرت	کوئی	حصہ

مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۫

اس کے لئے آخرت میں کچھ حصہ نہیں رہے گا۔

وَ	لَ	بِئْسَ	مَا	شَرَوْا	بِ	هٖٓ	اَنْفُسَ	هُمْ
اور	یقیناً	بُرا	وہ جو	انہوں نے بیچ دیں	ساتھ/بدلے	اس	جانیں	ان کی

وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ؕ

پس بہت ہی برا تھا وہ (عارضی فائدہ) جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانیں بیچ دیں،

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	وَ	لَوْ	اَنَّ	هُمْ	اٰمَنُوْا
کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے	اور	اگر	یہ کہ	وہ	وہ ایمان لائے

لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿103﴾ وَلَوْ اَنَّهُمْ اٰمَنُوْا

کاش کہ وہ جانتے۔ اور اگر وہ ایمان لے آتے

وَ	اتَّقَوْا	لَ	مَثُوْبَةٌ	مِّنْ	عِنْدِ	اللّٰهِ	خَيْرٌ
اور	انہوں نے تقویٰ اختیار کیا	ضرور	بدلہ	سے	پاس	اللہ	بہتر

وَاتَّقَوْا لَمَثُوْبَةٌ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ خَيْرٌ ؕ

اورتقویٰ اختیار کرتے تو اللہ کی طرف سے (اس کا) اجر یقیناً بہت اچھا ہوتا۔

لَوْ	كَانُوْا	يَعْلَمُوْنَ	يٰۤاَيُّهَا	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
کاش	وہ ہوتے	وہ جانتے	اے	جو	وہ ایمان لائے

ع 12 7 12
لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ ﴿104﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

کاش کہ وہ جانتے۔ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو

لَا	تَقُوْلُوْا	رَاعِنَا	وَ	قُوْلُوا	انْظُرْنَا	وَ	اسْمَعُوْا
نہ	تم کہو	رَاعِنَا (تو ہمارا خیال رکھ)	اور	کہو	اُنْظُرْنَا (ہم پر رحمت کی نظر کر)	اور	تم سنو

لَا تَقُوْلُوْا رَاعِنَا وَقُوْلُوا انْظُرْنَا وَاسْمَعُوْا ؕ

(ہمارے رسول کو) ''رَاعِنَا'' نہ کہا کرو بلکہ یہ کہا کرو کہ ہم پر نظر فرما اور غور سے سنا کرو۔

وَ	لِ	الْكٰفِرِيْنَ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
اور	واسطے	کافر (جمع)	عذاب	دردناک

وَلِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿105﴾

اور کافروں کے لئے دردناک عذاب (مقدر) ہے۔

مَا	يَوَدُّ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	وَ	لَا	الْمُشْرِكِيْنَ
نہیں	چاہتے	جو لوگ	وہ کافر ہوئے	سے	والوں	کتاب	اور	نہ	مشرک لوگ

مَا يَوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ وَلَا الْمُشْرِكِيْنَ

اہل کتاب اور مشرکین میں سے جن لوگوں نے کفر کیا وہ ہرگز پسند نہیں کرتے

اَنْ	يُّنَزَّلَ	عَلَىٰ	كُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ	مِّنْ	رَّبِّ	كُمْ
یہ کہ	اتارا جائے	اوپر	تمہارے	کوئی	بھلائی	سے	ربّ	تمہارے

اَنْ يُّنَزَّلَ عَلَيْكُمْ مِّنْ خَيْرٍ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ

کہ تم پر تمہارے ربّ کی طرف سے کوئی خیر اُتاری جائے

وَ	اللّٰهُ	يَخْتَصُّ	بِ	رَحْمَتِ	هٖ	مَنْ	يَّشَآءُ
اور	اللہ	وہ خاص کرتا ہے	ساتھ	مہربانی/رحمت	اس کی	جو	وہ چاہتا ہے

وَاللّٰهُ يَخْتَصُّ بِرَحْمَتِهٖ مَنْ يَّشَآءُ ؕ

حالانکہ اللہ جس کو چاہتا ہے اپنی رحمت کے لئے خاص کرلیتا ہے

وَ	اللّٰهُ	ذُو	الْفَضْلِ	الْعَظِيْمِ
اور	اللہ	والا	فضل	بڑے

وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ﴿106﴾

اور اللہ بہت بڑے فضل والا ہے۔

مَا	نَنْسَخْ	مِنْ	اٰيَةٍ	اَوْ	نُنْسِ	هَا
جو	ہم منسوخ کرتے ہیں	سے	آیت	یا	ہم بھلوادیں	اس کو

مَا نَنْسَخْ مِنْ اٰيَةٍ اَوْ نُنْسِهَا

جو آیت بھی ہم منسوخ کردیں یا اُسے بھلادیں،

نَاْتِ	بِ	خَيْرٍ	مِّنْ	هَآ	اَوْ	مِثْلِ	هَا
ہم لاتے ہیں	ساتھ	بہتر	سے	اس	یا	مانند	اس کے

نَاْتِ بِخَيْرٍ مِّنْهَآ اَوْ مِثْلِهَا ؕ

اُس سے بہتر یا اُس جیسی ضرور لے آتے ہیں۔

اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
کیا	نہیں	تو جانتا ہے	یہ کہ	اللہ	اوپر	ہر	چیز	قدرت رکھنے والا

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿107﴾

کیا تُو نہیں جانتا کہ اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے؟

اَ	لَمْ	تَعْلَمْ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَ	هٗ
کیا	نہیں	تو جانتا	یہ کہ	اللہ	واسطے	اس کے

اَلَمْ تَعْلَمْ اَنَّ اللّٰهَ لَهٗ

کیا تُو نہیں جانتا کہ وہ اللہ ہی ہے جس کی

مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ	وَ	مَا	لَ	كُمْ
بادشاہت	آسمانوں	اور	زمین	اور	نہیں	واسطے	تمہارے

مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ وَمَا لَكُمْ

آسمانوں اور زمین کی بادشاہی ہے؟ اور

مِّنْ	دُوْنِ	اللّٰهِ	مِنْ	وَّلِيٍّ	وَّ	لَا	نَصِيْرٍ
سے	سوائے	اللہ	سے	دوست	اور	نہ	مدد کرنے والا

مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿108﴾

اللہ کو چھوڑ کر تمہارے لئے کوئی سرپرست اور مددگار نہیں۔

اَمْ	تُرِيْدُوْنَ	اَنْ	تَسْـَٔلُوْا	رَسُوْلَ	كُمْ
کیا	تم چاہتے ہو	یہ کہ	تم سوال کرو	رسول	تمہارے

اَمْ تُرِيْدُوْنَ اَنْ تَسْـَٔلُوْا رَسُوْلَكُمْ

کیا تم چاہتے ہو کہ تم اپنے رسول سے بھی اسی طرح سوال کرتے رہو

كَ	مَا	سُئِلَ	مُوْسٰى	مِنْ	قَبْلُ	وَ	مَنْ
جیسا	جو	سوال کیا گیا تھا	موسیٰ	سے	پہلے	اور	جو

كَمَا سُئِلَ مُوْسٰى مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ

جس طرح پہلے موسیٰ سے سوال کئے گئے۔ پس جو بھی

يَّتَبَدَّلِ	الْكُفْرَ	بِ	الْاِيْمَانِ	فَ	قَدْ	ضَلَّ	سَوَآءَ	السَّبِيْلِ
وہ بدل لے	کفر	ساتھ	ایمان	پس	ضرور	وہ بھٹک گیا	سیدھی	راہ

يَّتَبَدَّلِ الْكُفْرَ بِالْاِيْمَانِ فَقَدْ ضَلَّ سَوَآءَ السَّبِيْلِ ﴿109﴾

ایمان کو کفر سے تبدیل کرے یقیناً وہ سیدھی راہ سے بھٹک چکا ہے۔

وَدَّ	كَثِيْرٌ	مِّنْ	اَهْلِ	الْكِتٰبِ	لَوْ
اس نے چاہا	کثیر تعداد	سے	اہل	کتاب	کاش

وَدَّ كَثِيْرٌ مِّنْ اَهْلِ الْكِتٰبِ لَوْ

اہل کتاب میں سے بہت سے ایسے ہیں جو چاہتے ہیں کہ کاش

يَرُدُّوْنَ	كُمْ	مِّنْۢ	بَعْدِ	اِيْمَانِ	كُمْ	كُفَّارًا
وہ لوٹا دیں	تمہیں	سے	بعد	ایمان	تمہارے	کفار (کافر کی جمع)

يَرُدُّوْنَكُمْ مِّنْۢ بَعْدِ اِيْمَانِكُمْ كُفَّارًا ۚۖ

تمہیں تمہارے ایمان لانے کے بعد (ایک دفعہ پھر) کفار بنا دیں،

حَسَدًا	مِّنْ	عِنْدِ	اَنْفُسِ	هِمْ
حسد کی وجہ سے	سے	طرف	جانیں	ان

حَسَدًا مِّنْ عِنْدِ اَنْفُسِهِمْ

بوجہ اس حسد کے جو اُن کے اپنے دلوں سے پیدا ہوتا ہے (وہ ایسا کرتے ہیں)

مِّنْۢ	بَعْدِ	مَا	تَبَيَّنَ	لَ	هُمُ	الْحَقُّ
سے	بعد	اس کے جو	وہ کھل چکا	واسطے	ان کے	سچ

مِّنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْحَقُّ ۚ

بعد اس کے کہ حق ان پر روشن ہو چکا ہے۔

فَ	اعْفُوْا	وَ	اصْفَحُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ	اللّٰهُ	بِ	اَمْرِ	هٖ
پس	تم معاف کرو	اور	تم درگذر کرو	یہاں تک کہ	وہ آوے	اللہ	ساتھ	حکم	اس

فَاعْفُوْا وَاصْفَحُوْا حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ۗ

پس (اُن سے) عفو سے کام لو اور درگزر کرو یہاں تک کہ اللہ اپنا فیصلہ ظاہر کر دے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	عَلٰى	كُلِّ	شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
یقیناً	اللہ	اوپر	ہر	چیز	قدرت والا

اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿110﴾

یقیناً اللہ ہر چیز پر جسے وہ چاہے دائمی قدرت رکھتا ہے۔

وَ	اَقِيْمُوا	الصَّلٰوةَ	وَ	اٰتُوا	الزَّكٰوةَ
اور	تم قائم کرو	نماز	اور	تم دو	زکوٰۃ

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۗ

اور نماز کو قائم کرو اور زکوٰۃ ادا کرو

وَ	مَا	تُقَدِّمُوْا	لِ	اَنْفُسِ	كُمْ	مِّنْ	خَيْرٍ
اور	جو	تم آگے بھیجو	واسطے	جانیں	تمہاری	سے	نیکی

وَمَا تُقَدِّمُوْا لِاَنْفُسِكُمْ مِّنْ خَيْرٍ

اور جو بھلائی بھی تم خود اپنی خاطر آگے بھیجتے ہو

تَجِدُوْ	هُ	عِنْدَ	اللّٰهِ	اِنَّ	اللّٰهَ	بِ	مَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ
تم پاؤ گے	اس کو	پاس	اللہ	یقیناً	اللہ	ساتھ	اس رجو	تم کرتے ہو	دیکھنے والا

تَجِدُوْهُ عِنْدَ اللّٰهِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿111﴾

اسے تم اللہ کے حضور موجود پاؤ گے۔ یقیناً اللہ اس پر نگاہ رکھے ہوئے ہے جو تم کرتے ہو۔

وَ	قَالُوْا	لَنْ	يَّدْخُلَ	الْجَنَّةَ	اِلَّا	مَنْ	كَانَ	هُوْدًا
اور	انہوں نے کہا	ہرگز نہ	داخل ہوگا	جنت	مگر	جو	ہو	یہودی

وَقَالُوْا لَنْ يَّدْخُلَ الْجَنَّةَ اِلَّا مَنْ كَانَ هُوْدًا

اور وہ کہتے ہیں کہ ہرگز جنت میں کوئی داخل نہیں ہوگا سوائے ان کے جو یہودی

اَوْ	نَصٰرٰى	تِلْكَ	اَمَانِيُّ	هُمْ	قُلْ	هَاتُوْا	بُرْهَانَ	كُمْ
یا	عیسائی	یہ	آرزوئیں	ان کی	تو کہہ دے	تم لاؤ	دلیل	تمہاری

اَوْ نَصٰرٰى ۭ تِلْكَ اَمَانِيُّهُمْ ۭ قُلْ هَاتُوْا بُرْهَانَكُمْ

یا عیسائی ہوں۔ یہ محض ان کی خواہشات ہیں۔ تُو کہہ کہ اپنی کوئی مضبوط دلیل تو لاؤ

اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ	بَلٰى	مَنْ	اَسْلَمَ	وَجْهَ	هٗ	لِ	اللّٰهِ
اگر	ہو تم	سچے لوگ	کیوں نہیں رہاں ہاں	جو	اُس نے سپرد کیا	ذات/چہرہ/توجہ	اس کی	واسطے	اللہ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿112﴾ بَلٰى ۚ مَنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ

اگر تم سچے ہو۔ نہیں نہیں، سچ یہ ہے کہ جو بھی اپنا آپ خدا کے سپرد کر دے

وَ	هُوَ	مُحْسِنٌ	فَ	لَ	هٗٓ	اَجْرُ	هٗ	عِنْدَ	رَبِّ	هٖ
اور	وہ	نیکی کرنے والا	پس	واسطے	اس کے	بدلہ	اس کا	پاس	ربّ	اس کے

وَهُوَ مُحْسِنٌ فَلَهٗٓ اَجْرُهٗ عِنْدَ رَبِّهٖ ۠

اور وہ احسان کرنے والا ہو تو اس کا اجر اس کے ربّ کے پاس ہے۔

وَ	لَا	خَوْفٌ	عَلَيْ	هِمْ	وَ	لَا	هُمْ	يَحْزَنُوْنَ
اور	نہ	ڈر	اوپر	ان کے	اور	نہ	وہ	وہ غمگین ہوں گے

وَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿113﴾ ع

13 ع 9 13

اور اُن (لوگوں) پر کوئی خوف نہیں اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

وَ	قَالَتِ	الْيَهُوْدُ	لَيْسَتِ	النَّصٰرٰى	عَلٰى	شَيْءٍ
اور	کہا	یہود	نہیں ہیں	عیسائی	اوپر	چیز

وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ لَيْسَتِ النَّصٰرٰى عَلٰى شَيْءٍ ۖ

اور یہود کہتے ہیں کہ نصارٰی (کی بناء) کسی چیز پر نہیں

وَّ	قَالَتِ	النَّصٰرٰى	لَيْسَتِ	الْيَهُوْدُ	عَلٰى	شَيْءٍ
اور	کہا	عیسائی	نہیں ہیں	یہودی	اوپر	چیز

وَّقَالَتِ النَّصٰرٰى لَيْسَتِ الْيَهُوْدُ عَلٰى شَيْءٍ ۙ

اور نصارٰی کہتے ہیں کہ یہود (کی بناء) کسی چیز پر نہیں

وَّ	هُمْ	يَتْلُوْنَ	الْكِتٰبَ	كَ	ذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
حالانکہ/اور	وہ	وہ پڑھتے ہیں	کتاب	مانند	اس	کہا	وہ لوگ جو	نہیں	وہ علم رکھتے

وَّهُمْ يَتْلُوْنَ الْكِتٰبَ ۭ كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

حالانکہ وہ کتاب پڑھتے ہیں۔ اسی طرح ان لوگوں نے بھی جو کچھ علم نہیں رکھتے

مِثْلَ	قَوْلِ	هِمْ	فَ	اللّٰهُ	يَحْكُمُ	بَيْنَ	هُمْ
مانند	بات	ان کی	پس	اللہ	وہ فیصلہ کرے گا	درمیان	ان کے

مِثْلَ قَوْلِهِمْ ۚ فَاللّٰهُ يَحْكُمُ بَيْنَهُمْ

ان کے قول کے مشابہ بات کی۔ پس اللہ قیامت کے روز اُن کے درمیان

يَوْمَ	الْقِيٰمَةِ	فِيْ	مَا	كَانُوْا	فِيْ	هِ	يَخْتَلِفُوْنَ
دن	قیامت کے	میں	اس/جو	وہ تھے	میں	اس	وہ اختلاف کرتے

يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فِيْمَا كَانُوْا فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿114﴾

ان باتوں کا فیصلہ کرے گا جن میں وہ اختلاف کرتے تھے۔

وَ	مَنۡ	اَظۡلَمُ	مِنۡ	مَّنۡ	مَّنَعَ	مَسٰجِدَ	اللّٰهِ
اور	جو/کون	زیادہ ظالم	سے	جو	اس نے روکا	مساجد	اللہ

وَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنۡ مَّنَعَ مَسٰجِدَ اللّٰهِ

اور اس سے زیادہ ظالم کون ہے جس نے منع کیا کہ اللہ کی مسجدوں میں

اَنۡ	يُّذۡكَرَ	فِيۡ	هَا	اسۡمُ	هٗ	وَ	سَعٰى	فِيۡ	خَرَابِ	هَا
یہ کہ	یاد کیا جائے	میں	اس	نام	اس	اور	اس نے کوشش کی	میں	ویرانی	ان کی

اَنۡ يُّذۡكَرَ فِيۡهَا اسۡمُهٗ وَسَعٰى فِىۡ خَرَابِهَا ؕ

اس کا نام بلند کیا جائے اور انہیں ویران کرنے کی کوشش کی۔

اُولٰٓئِكَ	مَا	كَانَ	لَ	هُمۡ	اَنۡ	يَّدۡخُلُوۡ	هَآ	اِلَّا	خَآئِفِيۡنَ
یہی لوگ	جو/نہیں	تھا	واسطے	ان کے	یہ کہ	وہ داخل ہوتے	ان	مگر	ڈرتے ہوئے

اُولٰٓئِكَ مَا كَانَ لَهُمۡ اَنۡ يَّدۡخُلُوۡهَآ اِلَّا خَآئِفِيۡنَ ؕ

(حالانکہ) ان کے لئے اس کے سوا کچھ جائز نہ تھا کہ وہ ان (مسجدوں) میں ڈرتے ہوئے داخل ہوتے۔

لَ	هُمۡ	فِي	الدُّنۡيَا	خِزۡىٌ	وَّ
واسطے	ان کے	میں	دنیا	رسوائی	اور

لَهُمۡ فِى الدُّنۡيَا خِزۡىٌ وَّ

ان کے لئے دنیا میں ذلت اور

لَ	هُمۡ	فِي	الۡاٰخِرَةِ	عَذَابٌ	عَظِيۡمٌ
واسطے	ان	میں	آخرت	عذاب	بڑا

لَهُمۡ فِى الۡاٰخِرَةِ عَذَابٌ عَظِيۡمٌ ﴿115﴾

آخرت میں بہت بڑا عذاب (مقدر) ہے۔

وَ	لِ	اللّٰهِ	الۡمَشۡرِقُ	وَ	الۡمَغۡرِبُ
اور	واسطے	اللہ	مشرق	اور	مغرب

وَلِلّٰهِ الۡمَشۡرِقُ وَالۡمَغۡرِبُ ۚ

اور اللہ ہی کا ہے مشرق بھی اور مغرب بھی۔

فَ	اَيْنَمَا	تُوَلُّوْا	فَ	ثَمَّ	وَجْهُ	اللّٰهِ
پس	جدھر بھی	تم اپنا رخ کروگے	پس	وہاں	ذات/توجہ	اللہ

فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ؕ

پس جس طرف بھی تم منہ پھیرو وہیں خدا کا جلوہ پاؤ گے۔

اِنَّ	اللّٰهَ	وَاسِعٌ	عَلِيْمٌ	وَ	قَالُوا	اتَّخَذَ	اللّٰهُ	وَلَدًا
بیشک	اللہ	فراخی والا	علم والا ہے	اور	انہوں نے کہا	اس نے بنالیا	اللہ	ایک بیٹا

اِنَّ اللّٰهَ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ ﴿116﴾ وَقَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا ۙ

یقیناً اللہ بہت وسعتیں عطا کرنے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اور وہ کہتے ہیں اللہ نے بیٹا بنالیا ہے۔

سُبْحٰنَ	هٗ	بَلْ	لَّ	هٗ	مَا	فِي	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
پاک ہے	وہ	بلکہ	واسطے	اس	جو	میں	آسمان (جمع)	اور	زمین

سُبْحٰنَهٗ ؕ بَلْ لَّهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

پاک ہے وہ۔ بلکہ (اس کی شان تو یہ ہے کہ) اُسی کا ہے جو آسمانوں اور زمین میں ہے۔

كُلٌّ	لَّ	هٗ	قٰنِتُوْنَ	بَدِيْعُ	السَّمٰوٰتِ	وَ	الْاَرْضِ
سب	واسطے	اس	فرمانبردار	آغاز کرنے والا	آسمان (جمع)	اور	زمین

كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿117﴾ بَدِيْعُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ

سب اسی کے فرماں بردار ہیں۔ وہ آسمانوں اور زمین کی تخلیق کا آغاز کرنے والا ہے۔

وَ	اِذَا	قَضٰٓى	اَمْرًا	فَ	اِنَّمَا	يَقُوْلُ	لَ	هٗ	كُنْ
اور	جب	اس نے فیصلہ کیا	کام	پس	محض	وہ کہتا ہے	واسطے	اس کے	تو ہوجا

وَاِذَا قَضٰٓى اَمْرًا فَاِنَّمَا يَقُوْلُ لَهٗ كُنْ

اور جب وہ کسی امر کا فیصلہ کرلیتا ہے تو وہ اُسے محض ''ہوجا'' کہتا ہے

فَ	يَكُوْنُ	وَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا	يَعْلَمُوْنَ
پس	ہونے لگتا ہے	اور	اس نے کہا	وہ لوگ جو	نہیں	وہ جانتے

فَيَكُوْنُ ﴿118﴾ وَقَالَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ

تو وہ ہونے لگتا ہے اور ہو کر رہتا ہے۔ اور وہ لوگ جو کچھ علم نہیں رکھتے کہتے ہیں

لَوْ	لَا	يُكَلِّمُ	نَا	اللّٰهُ	اَوْ	تَاْتِيْ	نَآ	اٰيَةٌ
کیوں	نہیں	وہ کلام کرتا	ہم سے	اللہ	یا	وہ آتا ہے	ہمارے	نشان

لَوْلَا يُكَلِّمُنَا اللّٰهُ اَوْ تَاْتِيْنَآ اٰيَةٌ ؕ

کہ آخر اللہ ہم سے کیوں کلام نہیں کرتا یا ہمارے پاس بھی کوئی نشان کیوں نہیں آتا۔

كَ	ذٰلِكَ	قَالَ	الَّذِيْنَ	مِنْ	قَبْلِ	هِمْ	مِّثْلَ	قَوْلِ	هِمْ
مانند	اس	کہا	جو لوگ	سے	پہلے	ان کے	مانند	بات	ان کی

كَذٰلِكَ قَالَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ مِّثْلَ قَوْلِهِمْ ؕ

اسی طرح ان لوگوں نے بھی جو ان سے پہلے تھے ان کے قول کے مشابہ بات کی تھی۔

تَشَابَهَتْ	قُلُوْبُ	هُمْ	قَدْ	بَيَّنَّا	الْاٰيٰتِ	لِ	قَوْمٍ	يُّوْقِنُوْنَ
ایک جیسے ہوگئے ہیں	دل	انکے	یقیناً	ہم نے کھول کر بیان کیا	نشانات	واسطے	لوگ/قوم	وہ یقین رکھتے ہیں

تَشَابَهَتْ قُلُوْبُهُمْ ؕ قَدْ بَيَّنَّا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يُّوْقِنُوْنَ ﴿119﴾

ان کے دل آپس میں مشابہ ہوگئے ہیں۔ ہم آیات کو یقین لانے والی قوم کے لئے خوب کھول کر بیان کر چکے ہیں۔

اِنَّآ	اَرْسَلْنَا	كَ	بِ	الْحَقِّ	بَشِيْرًا	وَّ	نَذِيْرًا
یقیناً ہم	ہم نے بھیجا	تجھے	ساتھ	سچائی	بشارت دینے والا	اور	ڈرانے والا

اِنَّآ اَرْسَلْنٰكَ بِالْحَقِّ بَشِيْرًا وَّنَذِيْرًا ۙ

یقیناً ہم نے تجھے حق کے ساتھ بشیر اور نذیر کے طور پر بھیجا ہے

وَّ	لَا	تُسْئَلُ	عَنْ	اَصْحٰبِ	الْجَحِيْمِ
اور	نہ	تو پوچھا جائے گا	بابت	اہل	دوزخ

وَّلَا تُسْئَلُ عَنْ اَصْحٰبِ الْجَحِيْمِ ﴿120﴾

اور تجھ سے جہنّم والوں کے بارہ میں نہیں پوچھا جائے گا۔

وَ	لَنْ	تَرْضٰى	عَنْ	كَ	الْيَهُوْدُ	وَ	لَا	النَّصٰرٰى
اور	ہرگز نہ	راضی ہوں گے	سے	تجھ	یہودی	اور	نہ	عیسائی

وَلَنْ تَرْضٰى عَنْكَ الْيَهُوْدُ وَلَا النَّصٰرٰى

اور یہود اور نصاریٰ ہرگز تجھ سے راضی نہیں ہوں گے

حَتّٰى	تَتَّبِعَ	مِلَّةَ	هُمْ	قُلْ	اِنَّ	هُدَى	اللّٰهِ	هُوَ	الْهُدٰى
یہاں تک کہ	تو پیروی کرے	دین	ان کے	تو کہہ دے	یقیناً	ہدایت	اللہ	وہی	اصل ہدایت

حَتّٰى تَتَّبِعَ مِلَّتَهُمْ ؕ قُلْ اِنَّ هُدَى اللّٰهِ هُوَ الْهُدٰى ؕ

جب تک تُو ان کی ملت کی پیروی نہ کرے۔ تُو کہہ دے کہ یقیناً اللہ کی (عطا کردہ) ہدایت ہی اصل ہدایت ہے۔

وَ	لَئِنِ	اتَّبَعْتَ	اَهْوَآءَ	هُمْ	بَعْدَ	الَّذِیْ
اور	ضرور اگر	تو پیروی کرے	خواہشات	ان کی	بعد	اس کے جو

وَلَئِنِ اتَّبَعْتَ اَهْوَآءَهُمْ بَعْدَ الَّذِیْ

اور اگر تو ان کی خواہشات کے پیچھے لگ جائے بعد اس کے کہ

جَآءَ	كَ	مِنَ	الْعِلْمِ	مَا	لَ	كَ	مِنَ	اللّٰهِ
وہ آیا	تیرے پاس	سے	علم	نہیں	واسطے	تیرے	سے	اللہ

جَآءَكَ مِنَ الْعِلْمِ ۙ مَا لَكَ مِنَ اللّٰهِ

تیرے پاس علم آچکا ہے (تو) اللہ کی طرف سے تیرے لئے

مِنْ	وَّلِیٍّ	وَّ	لَا	نَصِیْرٍ	اَلَّذِیْنَ	اٰتَیْنَا	هُمُ	الْكِتٰبَ
کوئی	دوست	اور	نہ	مدد کرنے والا	وہ	ہم نے دی	وہ	کتاب

مِنْ وَّلِیٍّ وَّلَا نَصِیْرٍ ﴿121﴾ اَلَّذِیْنَ اٰتَیْنٰهُمُ الْكِتٰبَ وقف منزل

کوئی سرپرست اور کوئی مددگار نہیں رہے گا۔ وہ لوگ جن کو ہم نے کتاب دی

یَتْلُوْنَ	هٗ	حَقَّ	تِلَاوَةِ	هٖ	اُولٰٓئِكَ	یُؤْمِنُوْنَ	بِ	هٖ
وہ پڑھتے ہیں	اس کو	حق	پڑھنا	اس کا	یہی لوگ	وہ ایمان لاتے ہیں	ساتھ	اس کے

یَتْلُوْنَهٗ حَقَّ تِلَاوَتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ یُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ؕ

درآنحالیکہ وہ اس کی ویسی ہی تلاوت کرتے ہیں جیسا کہ اس کی تلاوت کا حق ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو (درحقیقت) اس پر ایمان لاتے ہیں۔

وَ	مَنْ	یَّكْفُرْ	بِ	هٖ	فَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ	الْخٰسِرُوْنَ
اور	جو	وہ انکار کرے گا	ساتھ	اس کا	پس	یہی لوگ	وہی	گھاٹا پانے والے

وَمَنْ یَّكْفُرْ بِهٖ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿122﴾ ع 14 9 14

اور جو کوئی بھی اس کا انکار کرے پس وہی ہیں جو گھاٹا پانے والے ہیں۔

يَا	بَنِيْٓ	اِسْرَآءِيْلَ	اذْكُرُوْا	نِعْمَتِ	يَ	الَّتِيْٓ	اَنْعَمْتُ	عَلَيْ	كُمْ
اے	بیٹو	اسرائیل	تم یاد کرو	نعمت	میری	جو	میں نے انعام کی	اوپر	تمہارے

يٰبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ اذْكُرُوْا نِعْمَتِيَ الَّتِيْٓ اَنْعَمْتُ عَلَيْكُمْ

اے بنی اسرائیل! یاد کرو میری اس نعمت کو جو میں نے تم پر کی

وَ	اَنِّيْ	فَضَّلْتُ	كُمْ	عَلَى	الْعٰلَمِيْنَ
اور	یہ کہ میں	میں نے فضیلت دی	تمہیں	اوپر	جہان (جمع)

وَاَنِّيْ فَضَّلْتُكُمْ عَلَى الْعٰلَمِيْنَ (123)

اور اس امر کو بھی کہ میں نے تمہیں سب جہانوں پر فضیلت بخشی۔

وَ	اتَّقُوْا	يَوْمًا	لَّا	تَجْزِيْ	نَفْسٌ	عَنْ	نَّفْسٍ	شَيْـًٔا
اور	تم ڈرو	دن	نہ	کام آئے گا	جان	کے	جان	کچھ

وَاتَّقُوْا يَوْمًا لَّا تَجْزِيْ نَفْسٌ عَنْ نَّفْسٍ شَيْـًٔا

اور ڈرو اس دن سے جس دن کوئی جان کسی دوسری جان کے کچھ کام نہیں آئے گی

وَّ	لَا	يُقْبَلُ	مِنْ	هَا	عَدْلٌ
اور	نہ	قبول کیا جائے گا	سے	اس	بدلہ

وَّلَا يُقْبَلُ مِنْهَا عَدْلٌ

اور نہ اس سے کوئی بدلہ قبول کیا جائے گا

وَّ	لَا	تَنْفَعُ	هَا	شَفَاعَةٌ	وَّ	لَا	هُمْ	يُنْصَرُوْنَ
اور	نہیں	نفع دے گی	اس کو	سفارش	اور	نہ	وہ	مدد دیئے جائیں گے

وَّلَا تَنْفَعُهَا شَفَاعَةٌ وَّلَا هُمْ يُنْصَرُوْنَ (124)

اور نہ کوئی شفاعت اسے فائدہ دے گی۔ اور نہ ہی وہ لوگ کوئی مدد دیئے جائیں گے۔

وَ	اِذِ	ابْتَلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	رَبُّ	هٗ	بِ	كَلِمٰتٍ
اور	جب	آزمایا	ابراہیم	رب	اس	ساتھ	کلمات/احکام

وَاِذِ ابْتَلٰٓى اِبْرٰهٖمَ رَبُّهٗ بِكَلِمٰتٍ

اور جب ابراہیم کو اس کے ربّ نے بعض کلمات سے آزمایا

ف	اَتَمَّ	هُنَّ	قَالَ	اِنِّیۡ	جَاعِلُ	كَ	لِ	النَّاسِ	اِمَامًا
پس	اس نے پورا کیا	ان کو	فرمایا	یقیناً میں	بنانے والا ہوں	تجھے	واسطے	لوگ	پیشوا

فَاَتَمَّهُنَّ ؕ قَالَ اِنِّیۡ جَاعِلُكَ لِلنَّاسِ اِمَامًا ؕ

اور اس نے ان سب کو پورا کر دیا تو اُس نے کہا میں یقیناً تجھے لوگوں کے لئے ایک عظیم امام بنانے والا ہوں۔

قَالَ	وَ	مِنۡ	ذُرِّیَّةِ	یۡ	قَالَ
اس نے کہا	اور	سے	نسل	میری	اس نے کہا

قَالَ وَمِنۡ ذُرِّیَّتِیۡ ؕ قَالَ

اُس نے عرض کیا اور میری ذرّیت میں سے بھی۔ اس نے کہا

لَا	یَنَالُ	عَهۡدِ	ی	الظّٰلِمِیۡنَ
نہیں	پہنچتا	وعدہ	میرا	ظالم (جمع)

لَا یَنَالُ عَهۡدِی الظّٰلِمِیۡنَ ﴿125﴾

(ہاں مگر) ظالموں کو میرا عہد نہیں پہنچے گا۔

وَ	اِذۡ	جَعَلۡنَا	الۡبَیۡتَ	مَثَابَةً	لِّ	النَّاسِ	وَ	اَمۡنًا
اور	جب	بنایا ہم نے	گھر	جمع ہونے کی جگہ	واسطے	لوگ	اور	امن والا

وَاِذۡ جَعَلۡنَا الۡبَیۡتَ مَثَابَةً لِّلنَّاسِ وَاَمۡنًا ؕ

اور جب ہم نے (اپنے) گھر کو لوگوں کے بار بار اکٹھا ہونے کی اور امن کی جگہ بنایا۔

وَ	اتَّخِذُوۡا	مِنۡ	مَّقَامِ	اِبۡرٰهٖمَ	مُصَلًّی
اور	پکڑو تم	سے	کھڑے ہونے کی جگہ	ابراہیم	نماز کی جگہ

وَاتَّخِذُوۡا مِنۡ مَّقَامِ اِبۡرٰهٖمَ مُصَلًّی ؕ

اور ابراہیم کے مقام میں سے نماز کی جگہ پکڑو۔

وَ	عَهِدۡنَاۤ	اِلٰۤی	اِبۡرٰهٖمَ	وَ	اِسۡمٰعِیۡلَ	اَنۡ	طَهِّرَا
اور	ہم نے تاکید کی	طرف	ابراہیم	اور	اسمٰعیل	یہ کہ	تم دونوں پاک رکھو

وَعَهِدۡنَاۤ اِلٰۤی اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِیۡلَ اَنۡ طَهِّرَا

اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل کو تاکید کی کہ تم دونوں

بَيْتِيَ	لِ	الطَّآئِفِيْنَ	وَ	الْعٰكِفِيْنَ	وَ	الرُّكَّعِ	السُّجُوْدِ
میرا گھر	واسطے	طواف کرنے والے	اور	اعتکاف کرنے والے	اور	رکوع کرنے والے	سجدہ کرنے والے

بَيْتِيَ لِلطَّآئِفِيْنَ وَ الْعٰكِفِيْنَ وَ الرُّكَّعِ السُّجُوْدِ ﴿126﴾

میرے گھر کو طواف کرنے والوں اور اعتکاف بیٹھنے والوں اور رکوع کرنے والوں (اور) سجدہ کرنے والوں کے لئے خوب پاک وصاف بنائے رکھو۔

وَ	اِذْ	قَالَ	اِبْرٰهٖمُ	رَبِّ	اجْعَلْ	هٰذَا	بَلَدًا	اٰمِنًا
اور	جب	کہا	ابراہیم	اے میرے ربّ	بنا تو	یہ	شہر	امن والا

وَاِذْ قَالَ اِبْرٰهٖمُ رَبِّ اجْعَلْ هٰذَا بَلَدًا اٰمِنًا

اور جب ابراہیم نے کہا کہ اے میرے ربّ! اس کو ایک پُرامن اور امن دینے والا شہر بنادے

وَّ	ارْزُقْ	اَهْلَ	هٗ	مِنَ	الثَّمَرٰتِ
اور	تو رزق دے	رہنے والوں	اس کے	سے	پھل

وَّارْزُقْ اَهْلَهٗ مِنَ الثَّمَرٰتِ

اور اس کے بسنے والوں کو جو اُن میں سے

مَنْ	اٰمَنَ	مِنْ	هُمْ	بِ	اللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ	الْاٰخِرِ
جو	ایمان لایا	سے	ان کے	ساتھ	اللّٰہ	اور	روز	آخرت

مَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ

اللّٰہ اور یومِ آخرت پر ایمان لائے ہر قسم کے پھلوں میں سے رزق عطا کر۔

قَالَ	وَ	مَنْ	كَفَرَ	فَ	اُمَتِّعُ	هٗ	قَلِيْلًا
اس نے کہا	اور	جس نے	انکار کیا	پس	میں فائدہ پہنچاؤں گا	اس کو	تھوڑا

قَالَ وَمَنْ كَفَرَ فَاُمَتِّعُهٗ قَلِيْلًا

اس نے کہا کہ جو کفر کرے گا اسے بھی میں کچھ عارضی فائدہ پہنچاؤں گا۔

ثُمَّ	اَضْطَرُّ	هٗٓ	اِلٰى	عَذَابِ	النَّارِ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ
پھر	میں مجبور کروں گا	اس کو	طرف	عذاب	آگ	اور	بُری ہے	لوٹنے کی جگہ

ثُمَّ اَضْطَرُّهٗٓ اِلٰى عَذَابِ النَّارِ ؕ وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿127﴾

پھر میں اُسے آگ کے عذاب کی طرف جانے پر مجبور کردوں گا اور (وہ) بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔

وَ	اِذْ	يَرْفَعُ	اِبْرٰهٖمُ	الْقَوَاعِدَ	مِنَ	الْبَيْتِ	وَ	اِسْمٰعِيْلُ
اور	جب	وہ اٹھا رہے تھے	ابراہیمؑ	بنیادیں	سے	گھر/کعبہ	اور	اسمٰعیلؑ

وَاِذْ يَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَيْتِ وَاِسْمٰعِيْلُ ؕ

اور جب ابراہیم اُس خاص گھر کی بنیادوں کو اُستوار کررہا تھا اور اسماعیل بھی

رَبَّ	نَا	تَقَبَّلْ	مِنْ	نَّا	اِنَّ	كَ	اَنْتَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ
اے رب	ہمارے	تو قبول فرما	سے	ہم	یقیناً	تو	تُو	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿128﴾

(یہ دعا کرتے ہوئے) کہ اے ہمارے ربّ! ہماری طرف سے قبول کرلے۔ یقیناً تو ہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔

رَبَّ	نَا	وَ	اجْعَلْ	نَا	مُسْلِمَيْنِ	لَ	كَ
اے رب	ہمارے	اور	بنا	ہمیں	فرمانبردار (جمع)	واسطے	اپنے

رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ

اور اے ہمارے ربّ! ہمیں اپنے دو فرمانبردار بندے بنادے

وَ	مِنْ	ذُرِّيَّةِ	نَآ	اُمَّةً	مُّسْلِمَةً	لَّ	كَ
اور	سے	نسل	ہماری	جماعت	فرمانبردار	واسطے	تیرے

وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ ۖ

اور ہماری ذرّیت میں سے بھی اپنی ایک فرمانبردار اُمّت (پیدا کردے)۔

وَ	اَرِ	نَا	مَنَاسِكَ	نَا	وَ	تُبْ	عَلَىٰ	نَا
اور	دِکھا	ہمیں	عبادت کے طریق	ہمارے	اور	متوجہ ہو	اوپر	ہمارے

وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ

اور ہمیں اپنی عبادتوں اور قربانیوں کے طریق سکھا اور ہم پر توبہ قبول کرتے ہوئے جُھک جا۔

اِنَّ	كَ	اَنْتَ	التَّوَّابُ	الرَّحِيْمُ
یقیناً	تو	تو	بڑا توبہ قبول کرنے والا	بار بار رحم کرنے والا

اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ﴿129﴾

یقیناً تُو ہی بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

رَبَّ	نَا	وَ	ابۡعَثۡ	فِیۡ	هِمۡ	رَسُوۡلًا	مِّنۡ	هُمۡ
اے رب	ہمارے	اور	مبعوث فرما	میں	ان	رسول	سے	ان

رَبَّنَا وَ ابۡعَثۡ فِیۡهِمۡ رَسُوۡلًا مِّنۡهُمۡ

اور اے ہمارے ربّ! تو ان میں انہی میں سے ایک عظیم رسول مبعوث کر

یَتۡلُوۡا	عَلَیۡ	هِمۡ	اٰیٰتِ	كَ	وَ	یُعَلِّمُ	هُمُ	الۡكِتٰبَ
پڑھے	اوپر	ان کے	آیتیں	تیری	اور	سکھائے	ان کو	کتاب

یَتۡلُوۡا عَلَیۡهِمۡ اٰیٰتِكَ وَ یُعَلِّمُهُمُ الۡكِتٰبَ

جو ان پر تیری آیات کی تلاوت کرے اور انہیں کتاب کی تعلیم دے

وَ	الۡحِكۡمَةَ	وَ	یُزَكِّیۡ	هِمۡ	اِنَّ	كَ	اَنۡتَ	الۡعَزِیۡزُ	الۡحَكِیۡمُ
اور	دانائی کی باتیں	اور	وہ پاک کرے	ان کو	یقیناً	تُو	تُو	غالب	حکمت والا ہے

15 ع 8 15

وَ الۡحِكۡمَةَ وَ یُزَكِّیۡهِمۡ ؕ اِنَّكَ اَنۡتَ الۡعَزِیۡزُ الۡحَكِیۡمُ ﴿130﴾ ع

اور (اس کی) حکمت بھی سکھائے اور اُن کا تزکیہ کردے۔ یقیناً تُو ہی کامل غلبہ والا (اور) حکمت والا ہے۔

وَ	مَنۡ	یَّرۡغَبُ	عَنۡ	مِّلَّةِ	اِبۡرٰهٖمَ	اِلَّا	مَنۡ
اور	جو/کون	منہ پھیرتا ہے	سے	دین	ابراہیم	مگر	جو

وَ مَنۡ یَّرۡغَبُ عَنۡ مِّلَّةِ اِبۡرٰهٖمَ اِلَّا مَنۡ

اور کون ابراہیم کی ملّت سے اعراض کرتا ہے سوائے اس کے جس نے

سَفِهَ	نَفۡسَ	هٗ	وَ	لَقَدِ	اصۡطَفَیۡنَا	هُ	فِی	الدُّنۡیَا
بیوقوف بنایا	نفس	اس	اور	البتہ ضرور	ہم نے چن لیا	اس کو	میں	دنیا

سَفِهَ نَفۡسَهٗ ؕ وَ لَقَدِ اصۡطَفَیۡنٰهُ فِی الدُّنۡیَا ۚ

اپنے نفس کو بے وقوف بنا دیا۔ اور یقیناً ہم نے اُس (یعنی ابراہیم) کو دنیا میں بھی چُن لیا

وَ	اِنَّ	هٗ	فِی	الۡاٰخِرَةِ	لَ	مِنَ	الصّٰلِحِیۡنَ
اور	یقیناً	وہ	میں	آخرت	البتہ	سے	نیکوکاروں

وَ اِنَّهٗ فِی الۡاٰخِرَةِ لَمِنَ الصّٰلِحِیۡنَ ﴿131﴾

اور یقیناً آخرت میں بھی وہ صالحین میں سے ہوگا۔

اِذْ	قَالَ	لَ	هٗ	رَبُّ	هٗۤ	اَسْلِمْ
جب	فرمایا	واسطے	اس کے	ربّ	اس کے	تُو فرمانبردار ہوجا

اِذْ قَالَ لَهٗ رَبُّهٗۤ اَسْلِمْ

(یاد کرو) جب اللہ نے اُس سے کہا کہ فرمانبردار بن جا۔

قَالَ	اَسْلَمْتُ	لِ	رَبِّ	الْعٰلَمِیْنَ
اس نے کہا	میں فرمانبردار ہوتا ہوں	واسطے	ربّ	سب جہان

قَالَ اَسْلَمْتُ لِرَبِّ الْعٰلَمِیْنَ ﴿132﴾

تو (بے ساختہ) اس نے کہا میں تو تمام جہانوں کے ربّ کے لئے فرمانبردار ہو چکا ہوں۔

وَ	وَصّٰی	بِ	هَاۤ	اِبْرٰهٖمُ	بَنِیْ	هِ	وَ	یَعْقُوْبُ
اور	اس نے وصیّت کی	ساتھ	اس کے	ابراہیم	بیٹے	اپنی	اور	یعقوب

وَ وَصّٰی بِهَاۤ اِبْرٰهٖمُ بَنِیْهِ وَ یَعْقُوْبُ

اور اسی بات کی تاکیدی نصیحت ابراہیم نے اپنے بیٹوں کو کی اور یعقوب نے بھی

یَا	بَنِیْ	یَ	اِنَّ	اللّٰهَ	اصْطَفٰی	لَ	كُمُ	الدِّیْنَ
اے	بیٹے	میرے	یقیناً	اللہ	اس نے چن لیا	واسطے	تمہارے	یہ دین

یٰبَنِیَّ اِنَّ اللّٰهَ اصْطَفٰی لَكُمُ الدِّیْنَ

(کہ) اے میرے پیارے بچو! یقیناً اللہ نے تمہارے لئے اس دین کو چُن لیا ہے۔

فَ	لَا	تَمُوْتُنَّ	اِلَّا	وَ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ
پس	نہ	تم مرو	مگر	اور/اس حال میں	تم ہو	فرمانبردار (جمع)

فَلَا تَمُوْتُنَّ اِلَّا وَ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿133﴾

پس ہرگز مرنا نہیں مگر اس حالت میں کہ تم فرمانبردار ہو۔

اَمْ	كُنْتُمْ	شُهَدَآءَ	اِذْ	حَضَرَ	یَعْقُوْبَ	الْمَوْتُ
کیا	تم تھے	حاضر	جب	آئی	یعقوبؑ	موت

اَمْ كُنْتُمْ شُهَدَآءَ اِذْ حَضَرَ یَعْقُوْبَ الْمَوْتُ

کیا تم اس وقت موجود تھے جب یعقوب پر موت آئی۔

اِذۡ	قَالَ	لِ	بَنِيۡ	هِ	مَا	تَعۡبُدُوۡنَ	مِنۡۢ	بَعۡدِ	یۡ
جب	اس نے کہا	واسطے	بیٹے	اپنے	کس کی	تم عبادت کروگے	سے	بعد	میرے

اِذۡ قَالَ لِبَنِيۡهِ مَا تَعۡبُدُوۡنَ مِنۡۢ بَعۡدِىۡ ؕ

جب اس نے اپنے بچوں سے پوچھا کہ وہ کیا ہے جس کی تم میرے بعد عبادت کروگے۔

قَالُوۡا	نَعۡبُدُ	اِلٰهَ	كَ	وَ	اِلٰهَ	اٰبَآءِ	كَ
کہاانہوں نے	ہم عبادت کریں گے	معبود	تیرے	اور	معبود	باپ دادے/آباء	تیرے

قَالُوۡا نَعۡبُدُ اِلٰهَكَ وَاِلٰهَ اٰبَآٮِٕكَ

انہوں نے کہا ہم عبادت کرتے رہیں گے تیرے معبود کی اور تیرے اجداد

اِبۡرٰهٖمَ	وَ	اِسۡمٰعِيۡلَ	وَ	اِسۡحٰقَ	اِلٰهًا	وَّاحِدًا
ابراہیم	اور	اسمٰعیل	اور	اسحاق	معبود	ایک

اِبۡرٰهٖمَ وَاِسۡمٰعِيۡلَ وَاِسۡحٰقَ اِلٰهًا وَّاحِدًا ۖۚ

ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق کے معبود کی جو ایک ہی معبود ہے

وَّ	نَحۡنُ	لَ	هٗ	مُسۡلِمُوۡنَ	تِلۡكَ	اُمَّةٌ	قَدۡ	خَلَتۡ
اور	ہم	واسطے	اس کے	فرمانبردار	یہ	جماعت	یقیناً	وہ گزر گئی

وَّنَحۡنُ لَهٗ مُسۡلِمُوۡنَ ﴿134﴾ تِلۡكَ اُمَّةٌ قَدۡ خَلَتۡ ۚ

اور اُسی کے ہم فرمانبردار رہیں گے۔ یہ ایک امّت تھی جو گزر چکی۔

لَ	هَا	مَا	كَسَبَتۡ	وَ	لَ	كُمۡ	مَّا	كَسَبۡتُمۡ
واسطے	اسکے	جو	اس نے کمایا	اور	واسطے	تمہارے	جو	تم نے کمایا

لَهَا مَا كَسَبَتۡ وَلَـكُمۡ مَّا كَسَبۡتُمۡ ۚ

اس کے لئے تھا جو اس نے کمایا اور تمہارے لئے ہے جو تم کماتے ہو

وَ	لَا	تُسۡـَٔلُوۡنَ	عَنۡ	مَّا	كَانُوۡا	يَعۡمَلُوۡنَ
اور	نہ	تم پوچھے جاؤ گے	بابت/سے	جو	وہ تھے	وہ کرتے

وَلَا تُسۡـَٔلُوۡنَ عَمَّا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿135﴾

اور تم اس کے متعلق نہیں پوچھے جاؤ گے جو وہ کیا کرتے تھے۔

وَ	قَالُوْا	كُوْنُوْا	هُوْدًا	اَوْ	نَصٰرٰى	تَهْتَدُوْا
اور	انہوں نے کہا	تم ہوجاؤ	یہودی	یا	عیسائی	تم ہدایت پاجاؤ گے

وَقَالُوْا كُوْنُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى تَهْتَدُوْا ؕ

اور وہ کہتے ہیں کہ یہودی یا نصرانی ہوجاؤ تو ہدایت پاجاؤ گے۔

قُلْ	بَلْ	مِلَّةَ	اِبْرٰهٖمَ	حَنِيْفًا	وَ	مَا	كَانَ	مِنَ	الْمُشْرِكِيْنَ
کہہ دے	بلکہ	دین	ابراہیم	توحید پرست	اور	نہ	وہ تھا	سے	شرک کرنے والے

قُلْ بَلْ مِلَّةَ اِبْرٰهٖمَ حَنِيْفًا ؕ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿136﴾

تُو کہہ دے (نہیں) بلکہ ابراہیم حنیف کی اُمّت ہوجاؤ (یہی ہدایت کا موجب ہے) اور وہ ہرگز شرک کرنے والوں میں سے نہیں تھا۔

قُوْلُوْٓا	اٰمَنَّا	بِ	اللّٰهِ	وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلَى	نَا
کہو تم	ہم ایمان لائے	ساتھ	اللہ	اور	جو	اتارا گیا	طرف	ہماری

قُوْلُوْٓا اٰمَنَّا بِاللّٰهِ وَمَآ اُنْزِلَ اِلَيْنَا

تم کہہ دو ہم اللہ پر ایمان لے آئے اور اس پر جو ہماری طرف اتارا گیا

وَ	مَآ	اُنْزِلَ	اِلٰٓى	اِبْرٰهٖمَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِسْحٰقَ
اور	جو	اتارا گیا	طرف	ابراہیم	اور	اسمٰعیل	اور	اسحاق

وَمَآ اُنْزِلَ اِلٰٓى اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

اور جو ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق

وَ	يَعْقُوْبَ	وَ	الْاَسْبَاطِ	وَ	مَآ	اُوْتِىَ	مُوْسٰى	وَ	عِيْسٰى
اور	یعقوب	اور	اولاد	اور	جو	دیا گیا	موسیٰ	اور	عیسیٰ

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطِ وَمَآ اُوْتِىَ مُوْسٰى وَعِيْسٰى

اور یعقوب اور (اس کی) اولاد کی طرف اتارا گیا۔ اور جو موسیٰ اور عیسیٰ کو دیا گیا

وَ	مَآ	اُوْتِىَ	النَّبِيُّوْنَ	مِنْ	رَّبِّ	هِمْ	لَا	نُفَرِّقُ
اور	جو	دیئے گئے	انبیاء	سے	رب	ان کے	نہیں	ہم فرق کرتے

وَمَآ اُوْتِىَ النَّبِيُّوْنَ مِنْ رَّبِّهِمْ ۚ لَا نُفَرِّقُ

اور اس پر بھی جو سب نبیوں کو ان کے ربّ کی طرف سے عطا کیا گیا۔ ہم ان میں سے

بَيْنَ	اَحَدٍ	مِّنْ	هُمْ	وَ	نَحْنُ	لَ	هٗ	مُسْلِمُوْنَ
درمیان	ایک	سے	ان	اور	ہم	واسطے	اس	فرمانبردار

بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ ۖ وَنَحْنُ لَهٗ مُسْلِمُوْنَ ﴿137﴾

کسی کے درمیان فرق نہیں کرتے اور ہم اُسی کے فرمانبردار ہیں۔

فَ	اِنْ	اٰمَنُوْا	بِ	مِثْلِ	مَآ	اٰمَنْتُمْ	بِ	هٖ
پس	اگر	وہ ایمان لائیں	ساتھ	مانند	جو	تم ایمان لائے	ساتھ	اس

فَاِنْ اٰمَنُوْا بِمِثْلِ مَآ اٰمَنْتُمْ بِهٖ

پس اگر وہ اسی طرح ایمان لے آئیں جیسے تم اس پر ایمان لائے ہو

فَ	قَدِ	اهْتَدَوْا	وَ	اِنْ	تَوَلَّوْا	فَ	اِنَّمَا	هُمْ
پس	یقیناً	وہ ہدایت پا گئے	اور	اگر	وہ پھر جائیں	تو	محض	وہ

فَقَدِ اهْتَدَوْا ۚ وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا هُمْ

تو یقیناً وہ بھی ہدایت پا گئے اور اگر وہ (اس سے) منہ پھیر لیں تو وہ

فِيْ	شِقَاقٍ	فَ	سَ	يَكْفِيْ	كَ	هُمُ	اللّٰهُ
میں	مخالفت	پس	ضرور/عنقریب	وہ کافی ہوگا	تجھے	اس	اللہ

فِيْ شِقَاقٍ ۚ فَسَيَكْفِيْكَهُمُ اللّٰهُ ۚ

(عادتاً) ہمیشہ اختلاف ہی میں رہتے ہیں۔ پس اللہ تجھے اُن سے (نمٹنے کے لئے) کافی ہوگا۔

وَ	هُوَ	السَّمِيْعُ	الْعَلِيْمُ	صِبْغَةَ	اللّٰهِ
اور	وہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	رنگ	اللہ

وَهُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۗ ﴿138﴾ صِبْغَةَ اللّٰهِ ۚ

اور وہی بہت سننے والا (اور) دائمی علم رکھنے والا ہے۔ اللہ کا رنگ پکڑو۔

وَ	مَنْ	اَحْسَنُ	مِنَ	اللّٰهِ	صِبْغَةً
اور	کون	بہتر	سے	اللہ	رنگ میں

وَمَنْ اَحْسَنُ مِنَ اللّٰهِ صِبْغَةً ۫

اور رنگ میں اللہ سے بہتر اور کون ہوسکتا ہے

قُلْ	عٰبِدُوْنَ	هٗ	لَ	نَحْنُ	وَّ
کہہ	عبادت کرنے والے	اسکے	واسطے	ہم	اور

وَّنَحْنُ لَهٗ عٰبِدُوْنَ ﴿139﴾ قُلْ

اور ہم اسی کی عبادت کرنے والے ہیں۔تو کہہ دے

نَا	رَبُّ	هُوَ	وَ	اللّٰهِ	فِي	نَا	تُحَآجُّوْنَ	اَ
ہمارا	رب	وہ	حالانکہ/اور	اللہ	بارے/میں	ہم	تم جھگڑتے ہو	کیا

اَتُحَآجُّوْنَنَا فِي اللّٰهِ وَهُوَ رَبُّنَا

کہ کیا تم اللہ کے بارے میں ہم سے جھگڑا کرتے ہو جبکہ وہ ہمارا بھی ربّ ہے

نَا	اَعْمَالُ	نَآ	لَ	وَ	كُمْ	رَبُّ	وَ
ہمارے	اعمال	ہمارے	واسطے	اور	تمہارا	رب	اور

وَرَبُّكُمْ ۚ وَلَنَآ اَعْمَالُنَا

اور تمہارا بھی ربّ ہے۔اور ہمارے اعمال ہمارے لئے ہیں

مُخْلِصُوْنَ	هٗ	لَ	نَحْنُ	وَ	كُمْ	اَعْمَالُ	كُمْ	لَ	وَ
اخلاص رکھنے والے	اس	واسطے	ہم	اور	تمہارے	اعمال	تمہارے	واسطے	اور

وَلَكُمْ اَعْمَالُكُمْ ۚ وَنَحْنُ لَهٗ مُخْلِصُوْنَ ﴿140﴾

اور تمہارے اعمال تمہارے لئے ہیں۔اور ہم تو اسی کے لئے مخلص ہو گئے ہیں۔

اِسْحٰقَ	وَ	اِسْمٰعِيْلَ	وَ	اِبْرٰهٖمَ	اِنَّ	تَقُوْلُوْنَ	اَمْ
اسحاق	اور	اسماعیل	اور	ابراہیم	یقیناً	تم کہتے ہو	کیا

اَمْ تَقُوْلُوْنَ اِنَّ اِبْرٰهٖمَ وَاِسْمٰعِيْلَ وَاِسْحٰقَ

کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق

نَصٰرٰى	اَوْ	هُوْدًا	كَانُوْا	الْاَسْبَاطَ	وَ	يَعْقُوْبَ	وَ
عیسائی	یا	یہودی	تھے	اولاد	اور	یعقوب	اور

وَيَعْقُوْبَ وَالْاَسْبَاطَ كَانُوْا هُوْدًا اَوْ نَصٰرٰى ۭ

اور یعقوب اور (اس کی) اولاد یہودی تھے یا عیسائی تھے۔

قُلْ	ءَ	اَنْتُمْ	اَعْلَمُ	اَمِ	اللّٰهُ	وَ	مَنْ	اَظْلَمُ
کہہ دے	کیا	تم	زیادہ علم والے	یا	اللہ	اور	کون	زیادہ ظالم

قُلْ ءَاَنْتُمْ اَعْلَمُ اَمِ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ اَظْلَمُ

تُو کہہ دے کیا تم زیادہ جانتے ہو یا اللہ۔ اور اس سے زیادہ ظالم کون ہوگا

مِنْ	مَّنْ	كَتَمَ	شَهَادَةً	عِنْدَ	هٗ	مِنَ	اللّٰهِ
سے	اس/جو	اس نے چھپایا	گواہی	پاس	اس	سے	اللہ

مِمَّنْ كَتَمَ شَهَادَةً عِنْدَهٗ مِنَ اللّٰهِ ؕ

جو اس گواہی کو چھپائے جو اللہ کی طرف سے اس کے پاس (امانت) ہے۔

وَ	مَا	اللّٰهُ	بِغَافِلٍ	عَنْ	مَّا	تَعْمَلُوْنَ
اور	نہیں	اللہ	بے خبر	سے	اس/جو	تم کرتے ہو

وَمَا اللّٰهُ بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿141﴾

اور اللہ اس سے غافل نہیں ہے جو تم کرتے ہو۔

تِلْكَ	اُمَّةٌ	قَدْ	خَلَتْ	لَ	هَا	مَا	كَسَبَتْ
یہ	جماعت	یقیناً	وہ گزر چکی	واسطے	اس کے	جو	اس نے کمایا

تِلْكَ اُمَّةٌ قَدْ خَلَتْ ۚ لَهَا مَا كَسَبَتْ

یہ (بھی) ایک امت تھی جو گزر چکی۔ اس کے لئے تھا جو اس نے کمایا

وَ	لَ	كُمْ	مَّا	كَسَبْتُمْ
اور	واسطے	تمہارے	جو	تم نے کمایا

وَلَكُمْ مَّا كَسَبْتُمْ ۚ

اور تمہارے لئے ہے جو تم نے کمایا۔

وَ	لَا	تُسْئَلُوْنَ	عَنْ	مَّا	كَانُوْا	يَعْمَلُوْنَ
اور	نہیں	تم پوچھے جاؤ گے	سے	جو	وہ تھے	وہ کرتے

16 ع 12 16 وَلَا تُسْئَلُوْنَ عَمَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿142﴾

اور تم نہیں پوچھے جاؤ گے اُس بارہ میں جو وہ کرتے رہے۔

رموز واوقاف

1- ○ یہ علامت آیت کی ہے یہاں ٹھہرنا چاہئے۔

2- مـ لفظِ لازم کا مختصر ہے یہاں ٹھہرنا ضروری ہے۔

3- ط لفظ مطلق کا مخفف ہے ٹھہرنا چاہئے۔

4- ج علامتِ جائز۔ ٹھہرنا نہ ٹھہرنا دونوں برابر ہیں۔

5- ز لفظ تجاوز سے لیا گیا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ یہاں سے گزر جانا چاہئے۔

6- ص علامت وقفِ مرخّص۔ اگر تھک کر ٹھہر جائے تو رخصت ہے۔

7- صلے اَلْوَصْلُ الْاُوْلٰی کا خلاصہ ہے یعنی ملا کر پڑھنا بہتر ہے۔

8- ق علامت قِیْلَ عَلَیْہِ الْوَقْفُ کی ہے لیکن یہاں ٹھہرنا نہ چاہئے۔

9- قف صیغہ امر ہے لیکن اگر نہ ٹھہرے تو کچھ مضائقہ نہیں۔

10- سکتہ یہاں تھوڑا ٹھہرے سانس نہ توڑے۔

11- وقفہ علامت سکتۂ طویلہ کی ہے لیکن سانس نہ توڑے۔

12- لا بغیر آیت کے ہو تو ٹھہرنا جائز نہیں۔

13- جہاں دو علامتیں ہوں تو اوپر کی علامت کا اعتبار ہے۔

ضروری نوٹ

- اس پارہ میں قرآن کریم کا لفظی و بامحاورہ ترجمہ پیش کیا جا رہا ہے۔

- لفظی ترجمہ میں ہر لفظ رنگین اور علیحدہ خانہ میں لکھا گیا ہے تا کہ ہر لفظ کا ترجمہ سمجھنے میں آسانی ہو۔

- بامحاورہ ترجمہ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے بیان فرمودہ ترجمہ سے لیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر یہ ممکن ہے کہ بامحاورہ ترجمہ آیت کے نیچے نہ درج ہو بلکہ اگلی سطر یا اگلے صفحہ پر درج ہو۔ کیونکہ ہم نے حضرت خلیفۃ المسیح الرابع رحمہ اللہ تعالیٰ کے ترجمہ کے تسلسل اور ترتیب کو قائم رکھا ہے۔

Alif Laam Meem

First Part of the Holy Quran

With Urdu Split-Word and Running Translation.

ISBN No: 78-1-914379-00-0

Published by: Majlis Ansarullah UK



Published by:
Majlis Ansarullah UK